جادو، جنات، آسیب، نظرِ بد، بندش، روحانی اور جسمانی بیماروں کے شافی علاج پر مستند کتاب

جنّات اور آسیب کا توڑ

مُرتّب

سیّد ذیشان نظامی عُفی عنہ

اسلام بُک ڈپو

کمپیوٹر کوڈ صفحات ۱۰۳

پیر

۲-۱۷

۲۷ — ۲ — ۱۴۳۸

۲۹ — ۵ — ۲۰۱۷

۶ — ۰۷ —

کرماں والا بک شاپ
ناشران قرآن و اسلامی کتب
انعام القرآن پبلی کیشنز
دکان نمبر ۵، دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042[illegible]

جنات اور آسیب کا توڑ

مُرتّب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

اسلام بک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون :042-37112941

انتساب

پڑھنے والوں کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جنّات اور آسیب کا توڑ

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

باراول	مئی 2015ء
نام کتاب	جنات اور آسیب کا توڑ
مُرتّب	سید ذیشان نظامی عفی عنہ
کمپوزنگ	قاسم خلیل مغل
پروف ریڈنگ	حافظ محمد فضل
نظر ثانی	پروفیسر شہزاد بٹ
تعاون	محمد اختر خان ہمدرد یونیورسٹی
اہتمام	وائس پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن سکول سرگودھا
پرنٹرز	آصف صدیق پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	360/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

پروگریسو بکس
6۔ یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5۔ مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

اسلام بک ڈپو ۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
عرض مرتب	9
جنات کے وجود کا بیان	10
قرآنی آیات کی روشنی میں	10
احادیث نبویہ کی روشنی میں	11
جنات کی خوارک	14
عالم جنات کا تعارف	16
جنات کی اقسام	18
جنات کی مختلف شکلیں	19
جنات کا کتوں اور سانپوں کی شکل اختیار کرنا	19
جنات کا انسانوں کی شکل اختیار کرنا	23
جنات کے وجود کے دلائل	28
جانوروں کو جنات کا نظر آنا	30
جنات کی رہائش	31
جنات کے پھیلنے کے اوقات	32
جنات کی رہائش گاہیں اور پسندیدہ مقامات	32

عنوان	صفحہ نمبر
جنات کی شادیاں	37
ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک جن سے ملاقات	40
جنات کی آسیب زدگی اور اس کے اسباب	41
جنات کا انسانوں کو تکلیف پہنچانا	41
جنات کے تکلیف پہنچانے کے طریقے	43
نومولود کو اذیت دینا	44
ڈراؤنے خواب دلانا	44
استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دینا	45
مختلف امراض میں مبتلا کرنا	45
انسانوں سے چمٹ کر تنگ کرنا	46
انسانوں کو چمٹے بغیر تنگ کرنا	47
جنات اور آسیب کو دفع کرنے کا بیان	48
حروف مقطعات	55
جسم میں جن کے داخلے کی اقسام	60
علاج کی تفصیل	62
جن زدگی کی تشخیص: بذریعہ اذان و مسنون وظائف	73
گھر یا دفتر وغیرہ سے جن بھگانے کا طریقہ	74
علاج کے چند غیر شرعی طریقے	77

غیر شرعی طریقے اپنانے کا نقصان	77
آپ غیر مسلم جن کے ساتھ معاملات کیسے طے کریں گے	79
آسیب زدہ کے جسم سے جن کے بھگانے کا واقعہ	89
جنات وشیاطین کو بھگانے کے لیے مؤمن کے ہتھیار	91
سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کا ہر شر سے کفایت کرنا	93
بسم اللہ اور آیت الکرسی کے فوائد	94
معوذتین اور سورۃ اخلاص پڑھنا	96
جن یا آسیب ستایا ہو	97
مسلط کروائے گئے جنات وآسیب کا علاج	98
حروف صوامت سے علاج	100
آسیب کی شرارتوں سے نجات	100
آسیب سے نجات کے لئے آزمودہ نقش	101
گھروں میں جنات کی جانب سے اینٹیں اور پتھر پھینکنا	101
آیات قطب سے شرارتی جنوں کا علاج	103
گھروں سے جنات وآسیب کو بھگانا	104
جنات سے نجات کے لیے سورۃ البقرۃ کا خاص عمل	105
حادثات سے بچاؤ کے لیے خصوصی دعا	107
شیطانی حملوں سے بچنے کی آسان ترکیب	108

جنات کی شرانگیزی اور شرارت سے بچاؤ کا خصوصی طریقہ	108
پیدائش کے وقت شیطان کا بچے کو تکلیف دینا	109
اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرنا	110
گھر میں خالی برتن سیدھے نہ رکھیں	111
سو بار پڑھنے کی نفع بخش دعا	112
ذکر الٰہی کی برکت سے جنات سے چھٹکارا	113
ہمہ وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی کوشش کرنا	114
قرآنی سورتوں کی تلاوت کرنا	116
سخت قسم کا کالا علم	118
کالے علم سے تیار شدہ اشیاء کی برآمدگی کا مکمل خاتمہ	120
ہر قسم کے کالے علم کی کاٹ	122
سفلی جادو کا توڑ	125
سحر ظلماتی وسفلی کا توڑ	127
بذریعہ سحر شیطانی مخلوق کا جسم کے اندر جانا	127
سحر کے دفعیہ کے لئے	130
بزرگوں کا عطیہ خاص	130
جادو کے توڑ کے لئے نقش	133
بے حد خطرناک جادو کا علاج	133

Scanned with CamScanner

مسحور اور اس کے اہل خانہ کے لئے ہدایات	135
حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل	137
شیطانی آگ کا توڑ	137
سفلی علم کے ذریعہ گھروں میں خون کے چھینٹے پڑنا	140
ارواح سفلیہ	142
کالے جادو کے توڑ کے لئے	147
سفلی و ناری کالے جادو کا خاتمہ	148
سوئیوں والے عمل کا توڑ	148
لاعلاج اور مہلک کالے جادو کا توڑ	151
صحت یابی پانے کے لئے نافع اور مجرب عمل	152
حصار قطبی والا عمل	153
تشخیص امراضِ جادو بذریعہ علم الاعداد	157
تشخیص سحر و جادو و جنات و اعمال شیاطین	168
سفر میں حفاظت کی انمول دعا	190
حاجت کا آزمودہ عمل	192
نماز فجر کے لیے بیداری کا وظیفہ	197
ہر بلا (جنات) سے محفوظ رہنے کا نادر نسخہ	199

عرض مرتب

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں پیدا کیا۔اور بے حد درود و سلام ہوں حضرت محمد ﷺ پر جن کے صدقے سے اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ ہزار مخفی مخلوقات کو پیدا فرما کر دنیا آباد فرمائی۔اللہ تعالیٰ نے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ سے دنیائے انسانیت کو دین اسلام کی ابدی اور لازوال نعمت سے شاد کام فرمایا اور آپ ﷺ کے توسل سے اپنی نعمت دنیاوی و اُخروی کا اتمام فرما دیا۔آپ ﷺ دنیائے انسانیت کے جسمانی اور روحانی معالج تھے۔قرآن حکیم اور سنت نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں جادو کا ثبوت ملتا ہے اور علاج یعنی مسنون اذکار و وظائف اور دعاؤں کے ساتھ اپنی اہمیت کے لحاظ سے کچھ کم نہیں ہے۔چنانچہ ان نظائر کے پیش نظر صدرِ اوّل میں حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہاں ان روحانی ادعیہ ماثورہ کا بیش از بیش چرچا علماً و عملاً پایا جاتا تھا۔آپ ذرا روحانی معالجات کی تاریخ پر نگاہ کیجئے تو آپ کو حیرت ہوگی کہ روحانی معالجات سے متعلق صدیوں در صدیوں سے مختلف انواع کی ضخیم و مختصر کتب مرتب ہوتی چلی آئی ہیں اور بڑے بڑے مشاہیر حضرات آئمہ کرام رحمہم اللہ نے بھی بالخصوص جادو اور آسیب کے توڑ کے موضوع پر خامہ فرسائی فرمائی ہے۔میں ان چند سطروں پر ہی اپنی بات ختم کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ کے حضور میری دعا ہے کہ میری اس محنت و کاوش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو میرے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔اور پڑھنے والوں کو بھی اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!!!

والسلام

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

Scanned with CamScanner

جنات کے وجود کا بیان

قرآنی آیات کی روشنی میں:

قرآن کریم میں تقریباً انیس ﴿19﴾ مقامات پر لفظ الجن استعمال ہوا ہے۔

ایک اور مقام پر لفظ الجان مذکور ہے۔

علاوہ ازیں متعدد مقامات پر شیاطین کا نام لے کر بھی جنات کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں اس قدر جنات کا تذکرہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جنات کا وجود ہے اور اس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں۔ مزید اس حوالے سے چند آیات حسب ذیل ہیں:

"وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ"

"اور لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے۔"

﴿الانعام﴾

"يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ"

"اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے ہی پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے۔"

﴿الانعام﴾

"وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ"

"سلیمان ﴿علیہ السلام﴾ کے سامنے ان کے تمام لشکر جنات، انسان اور پرند جمع کیے گئے"

﴿النمل: ١٧﴾

"وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ"

"اور یاد کرو! جبکہ ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو تیری طرف متوجہ کیا کہ وہ قرآن سنیں۔"

﴿الاحقاف: ٢٩﴾

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ"

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا تاکہ وہ میری عبادت کریں۔"

﴿الذاریات: ٥٦﴾

احادیث نبویہ کی روشنی میں:

قرآن کریم کی طرح بہت سی صحیح احادیث میں بھی جنات کا واضح تذکرہ موجود ہے۔ جنات کی رہائش گاہوں، خوراک، شکل و صورت، اقسام و انواع اور مختلف واقعات وغیرہ کا بیان ہے۔ جس سے یقینی طور پر جنات کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ بطور مثال چند احادیث حسب ذیل ہیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَاِنَّهٗ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

"جن، انسان اور ہر وہ چیز جو موذن کی آواز سنتی ہے قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔"

﴿بخاری ٦٠٩ کتاب الاذان: باب رفع الصوت بالنداء﴾

Scanned with CamScanner

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ، اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں۔ اس نے ان میں سے ایک رحمت کو جنوں، انسانوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ چنانچہ وہ اس رحمت کے باعث آپس میں میلان رکھتے ہیں اور اس کے سبب باہم محبت وشفقت کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے وحشی جانور اپنے چھوٹے بچوں سے محبت کا اظہار کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ننانوے ﴿99﴾ رحمتوں کو اپنے پاس روک رکھا ہے، وہ قیامت کے دن ان کو اپنے بندوں پر نچھاور فرمائے گا۔''

﴿مسلم ۲۷۵۲ کتاب التوبة، بخاری ۶۰۰۰ کتاب الادب﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے جنات کو قرآن نہیں سنایا اور ان کو دیکھا بھی نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ اس زمانہ میں عکاظ کے بازار گئے جبکہ شیطانوں پر آسمانی دروازے بند ہو گئے تھے اور ان پر آگ کے شعلے برسائے جا رہے تھے۔ چنانچہ شیطانوں کے ایک گروہ نے اپنے لوگوں میں جا کر کہا کہ ہمارا آسمان پر جانا بند ہو گیا اور ہم پر آگ کے شعلے برسنے لگے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس کا سبب ضرور کوئی نیا معاملہ ہے، تو تم مشرق ومغرب کی طرف پھر کر خبر لاؤ اور دیکھو کہ کیا وجہ ہے جو آسمان کی خبریں آنا بند ہو گئی ہیں۔ وہ زمین میں مشرق ومغرب کی طرف پھرنے لگے، ان میں سے کچھ لوگ تہامہ ﴿ملک حجاز﴾ کی طرف عکاظ کے بازار کو جانے کے لیے آئے اور آپ ﷺ اس وقت ﴿مقام﴾ نخل میں اپنے اصحاب کے

ساتھ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ جب انہوں نے قرآن سنا تو ادھر کان لگا دیئے اور کہنے لگے کہ آسمان کی خبریں موقوف ہونے کا یہی سبب ہے۔ پھر وہ اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے اور کہنے لگے کہ اے ہماری قوم کے لوگو!

''اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝''

﴿الجن: ۱، ۲﴾

''ہم نے ایک عجب قرآن سنا ہے جو نیکی راہ کی طرف لے جاتا ہے پس ہم اس پر ایمان لائے اور ہم کبھی اللہ کے ساتھ شریک نہیں کریں گے''۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر سورۃ جن نازل فرمائی۔

﴿مسلم ۴۴۹ کتاب الصلاة: باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن، بخاری ۷۷۳﴾

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک روز اچانک ہم سے غائب ہو گئے، ہم انہیں وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے اور آپس میں کہنے لگے کہ شاید آپ ﷺ کو کسی نے اغوا کر لیا ہے یا شہید کر دیا ہے۔ وہ رات ہم نے بہت تکلیف میں گزاری۔ صبح ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ غار حراء کی طرف سے آرہے ہیں۔ ہم نے بتایا کہ رات اچانک آپ ﷺ ہم سے غائب ہو گئے تھے، ہم نے آپ ﷺ کو بہت تلاش کیا اور آپ ﷺ کے نہ ملنے پر ہم ساری رات پریشان رہے۔

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَتَانِيْ دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ.

Scanned with CamScanner

"میرے پاس جنوں کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چلا گیا اور جا کر جنوں کو قرآن پڑھ کر سنایا۔"

﴿راوی کا بیان ہے کہ﴾ پھر آپ ﷺ ہمیں اس جگہ لے کر گئے اور جنوں کے قدموں اور آگ کے نشانات ہمیں دکھائے۔

﴿مسلم ٤٥٠ کتاب الصلاة: باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن ،بخاری ٣٨٥٩﴾

جنات کی خوارک:

قرآن وسنت میں بیسیوں ایسے دلائل ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جنات بھی اسی طرح خوارک کے محتاج ہیں جس طرح کہ انسان اس کا محتاج ہے۔

جنوں نے آپ ﷺ سے زاد ﴿خوراک﴾ کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ.

"تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے جس کا گوشت بسم اللہ پڑھ کر کھایا گیا ہوگا، جب وہ تمہارے ہاتھ لگے گی تو اس پر بہت زیادہ گوشت چڑھا ہوگا، جو تمہارا کھانا ہے۔ اور ہر لید گوبر تمہارے جانوروں کے لیے چارہ ہے۔ پس حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہڈی اور لید گوبر کے ساتھ استنجا نہ کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں ﴿اور ان کے جانوروں﴾ کا کھانا ہے۔"

﴿مسلم کتاب الصلوة: باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن حديث ٤٥٠﴾

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

ترجمہ: وہ ﴿یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ﴾ حضور نبی کریم ﷺ کے ہمراہ وضو کا سامان اور آپ ﷺ کی حاجت کا سامان ﴿یعنی پانی، اور لوٹا وغیرہ﴾ اٹھا کر ساتھ لے جاتے تھے ایک دن وہ ﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ﴾ اس سامان کو لے کر حضور نبی کریم ﷺ کے پیچھے پیچھے آرہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہوں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "چند پتھر ڈھونڈ کر لاؤ تاکہ میں ان سے استنجا کروں۔ دیکھو! کوئی ہڈی یا گوبر کا ٹکڑا مت لانا" ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے کپڑے کے پلو میں چند پتھر اٹھا لایا اور آپ ﷺ کے پہلو میں رکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ ہڈی اور گوبر سے منع فرمانے کی کیا حکمت تھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ دونوں جنات کی خوراک ہیں۔

دراصل میرے پاس نصیبین علاقے کے جنات کا وفد آیا تھا اور وہ بہت ہی اچھے جن تھے، انہوں نے مجھ سے اپنی خوراک کے بارے میں سوال کیا، تو میں نے اللہ سے یہ دعا کی کہ انہیں جہاں کہیں بھی ہڈی یا گوبر ملے، اس پر یہ اپنی خوراک پالیں۔"

﴿صحیح بخاری: کتاب مناقب الانصار: باب ذکر الجن: حدیث ٣٨٦٠﴾

ان دونوں چیزوں سے استنجا کرنے کی ممانعت کا سبب بھی یہی تھا کہ ان کی خوراک اور چارہ خراب نہ ہو بلکہ کھانے کے قابل رہے۔

﴿مجموع الفتاوی جلد ٩ صفحہ ٣٧﴾

Scanned with CamScanner

ان احادیث کے علاوہ بھی کئی ایسی احادیث ہیں جو جنات کے کھانے پینے پر دلالت کرتی ہیں مثلاً حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''جب تم میں سے کوئی بھی کھانا کھائے تو وہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب ﴿پینے کی چیز﴾ پیئے تو تب بھی دائیں ہاتھ ہی سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہی سے پیتا ہے۔''

﴿صحیح مسلم حدیث ۵۲۶۵،سنن الترمذی :کتاب الاطعمۃ:حدیث ۱۷۹۹ الموطا ۲/ ۹۲۲﴾

عالم جنات کا تعارف

جنات،انسان اور فرشتے اپنی عادات واطوار اور تخلیق کے لحاظ سے تین مختلف اور الگ الگ مخلوقات ہیں۔تاہم جنوں اور انسانوں میں اس حیثیت سے قدر مشترک پائی جاتی ہے،کہ یہ دونوں عقل وارادہ کی صفت سے متصف ہیں۔نیز خیر وشر کا راستہ اختیار کرنے کی قدرت رکھنے میں بھی ان کی حیثیت یکساں ہے۔اور اللہ وحدہ، کی عبادت کا مکلف ہونے میں بھی دونوں برابر ہیں۔ارشاد ربانی ہے۔

''وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ''

''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا تاکہ وہ میری عبادت کریں۔''

﴿الذارعات: ۵۱/ ۵۲﴾

جن اپنی اصلیت میں وہ ارواح عاقلہ ہیں جو صاحب ارادہ ہیں اور انسان کی مانند

مکلف ہیں اور احکام کے پابند ہیں۔مادہ سے ﴿تقریباً﴾ خالی ہیں اور ہمارے حواس سے پوشیدہ ہیں۔اپنی فطرت وطبیعت کے مطابق غیر مرئی ﴿نظر نہ آنے والی﴾ مخلوق ہیں۔ان کی ایک خاص شکل وصورت نہیں۔انہیں مختلف روپ دھارنے کا اختیار حاصل ہے۔کھاتے بھی ہیں اور پیتے بھی ہیں۔ان کے درمیان سلسلہ نکاح بھی جاری ہے اور ذریعہ نسل کشی بھی موجود ہے۔آخرت کے دن ان کے اعمال کا بھی حساب وکتاب ہوگا۔اور نتیجہ میں انہیں بھی جنت یا جہنم کی صورت میں ثواب وعذاب ہوگا۔

﴿عالم الجن في ضوء الكتاب والسنة مولف عبدالكريم نوفان فواز عبيدات﴾

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''اِنَّهُمْ اَجْسَامٌ عَاقِلَةٌ خَفِيَّةٌ تَغْلَبَ عَلَيْهِمُ النَّارِيَّةَ الْهَوَائِيَّةُ''

''جن وہ صاحب عقل اجسام ہیں جو نظر نہیں آتے۔ان پر ہوائی اور آتشی مادہ غالب ہے''۔

جنات کو ان کی اصلی صورت،جس پر ان کی تخلیق ہوئی ہے،دیکھنا ناممکن ہے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

''يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ O''

﴿اعراف: ۷/ ۲۷﴾

''اے آدم علیہ السلام کے بیٹو! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے۔جس طرح کہ اس

نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا۔ ان سے ان کا لباس اتروا دیا، تا کہ وہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھائے۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطان کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے، جو ایمان نہیں لاتے''۔

جنات کی اقسام:

حضور نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ حدیث میں آتا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اَلْجِنُّ ثَلَاثَةُ اَصْنَافٍ فَصِنْفٌ يَطِيْرُ فِي الْهَوَاءِ وَصِنْفٌ حَيَّاتٌ وَّكِلَابٌ وَصِنْفٌ يَحُلُّوْنَ وَيَظْعَنُوْنَ.''

﴿طبرانی فی الکبیر ۲۲/۵۷۳، حاکم فی المستدرک ۲/۴۵۶ بیہقی فی الاسماء والصفات صفحہ ۳۸۸﴾

جنوں کی تین قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ جو ہوا میں اڑتے ہیں۔

﴿2﴾ جو سانپ اور کتوں کا روپ دھار لیتے ہیں۔

﴿3﴾ جو کبھی ایک جگہ پڑاؤ ڈالتے ہیں اور کبھی کوچ کرتے ہیں۔

جب جنوں کا خصوصی ذکر کیا جاتا ہے تو اسے ﴿جِنِّیٌّ﴾ کہا جاتا ہے۔

اور جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں، انہیں ﴿عَامِرٌ﴾ کہتے ہے۔

اور جو جن بچوں کو چمٹ کر خوف زدہ کرتے ہیں انہیں ارواح ﴿بدروحیں﴾ کہا جاتا ہے۔

اور جو ان میں سے خباثت و سرکشی پر ہی کمربستہ رہے تو اسے ﴿شَیْطَانٌ﴾ کہا جاتا ہے۔

جب یہ خباثت میں بڑھ جائے تو اسے مَارِدٌ ﴿سرکش﴾ کہا جاتا ہے اور جب یہ جن چٹانیں تک منتقل کر سکیں اور ان کی رعونت و تکبر حد سے بڑھ جائے تو انہیں ﴿عِفْرِیْتٌ﴾ کہا جاتا ہے۔

جنات کی مختلف شکلیں:

جنات کو اللہ تعالیٰ نے ایسی قوت و طاقت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنی شکل کو تبدیل کر سکتے ہیں، وہ انسانوں کی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں اور حیوانات کی شکل بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ جنات کا اصل مقصد یہ ہے کہ وہ انسان کو اللہ کی عبادت سے غافل رکھیں اور انہیں خلاف شرع کاموں پر ابھاریں۔ اپنے اس مقصد کی تکمیل کے لیے جنات کبھی انسانوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور کبھی کتوں اور سانپوں کی۔ ان کے علاوہ بھی وہ کئی صورتیں اختیار کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اس حوالے سے امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ جنات کے متعلق رقمطراز ہیں:

ترجمہ: ''جنات انسانوں اور چوپاؤں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، اسی طرح جنات سانپ، بچھو، اونٹ، گائے، گھوڑا، خچر، گدھا اور پرندوں وغیرہ کی شکلیں بھی اختیار کر لیتے ہیں''۔

﴿مجموع الفتاوی جلد ۱۹ صفحہ ۴۴﴾

جنات کا کتوں اور سانپوں کی شکل اختیار کرنا:

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے گھریلو سانپوں کو مارنے قتل کرنے سے منع فرمایا ہے، آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ان کو تین مرتبہ نکل جانے کے لیے کہو اور مارو نہیں اگر تیسری مرتبہ کے بعد پھر تمہیں یہ نظر آئیں تو انہیں قتل کر دو کیونکہ یہ شیطان ہیں ﴿جو اس طرح شکل تبدیل کئے ہوئے ہیں، پھر امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس موقف

Scanned with CamScanner

کی تائید کے لیے بطور دلیل درج ذیل احادیث نقل فرمائی ہیں ﴾:

﴿1﴾ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''مدینہ میں جنات کی ایک جماعت ہے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا ہے پس جو کوئی گھریلو سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ چھوڑ دے ﴿اور گھر سے نکل جانے کو کہے﴾ اگر اس کے بعد بھی وہ نظر آئے تو اسے قتل کر دے کیونکہ وہ شیطان ہے۔''

﴿صحیح مسلم: کتاب السلام: باب قتل الحیات وغیرھا: حدیث ۵۸۴۱ مسند احمد ۳/۴۱ ء

﴿2﴾ اسی طرح حضرت ابوسائب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ:

میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے گھر گیا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرنے لگا۔ اسی دوران میں نے گھر کے کونے میں کچھ کھڑکنے کی آواز سنی، میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ ایک سانپ تھا۔ میں فوراً اچھل کر کھڑا ہوا تاکہ اسے ماردوں لیکن ابوسعید رضی اللہ عنہ نے مجھے ﴿بیٹھنے کا﴾ اشارہ کیا اور میں بیٹھ گیا۔

جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے محلے میں موجود ایک گھر کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کیا تمہیں یہ گھر نظر آرہا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس گھر میں، ہم میں سے ایک نوجوان رہتا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔

جب ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ خندق کے لیے گئے تو یہ نوجوان دوپہر کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے گھر چلا جاتا تھا۔ ایک دن جب اس نے اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا اسلحہ بھی ساتھ لے لو مجھے خطرہ محسوس ہو رہا ہے کہ کہیں بنو قریظہ کے یہودی تمہیں نقصان نہ پہنچائیں۔

اس شخص نے اپنا ہتھیار لے لیا اور گھر کی طرف لوٹا۔ اس کی بیوی دروازے کے درمیان کھڑی تھی، وہ نیزہ لے کر آگے بڑھا تاکہ اپنی بیوی کو مارے کیونکہ اسے ﴿اس منظر نے﴾ سخت غیرت میں ڈال دیا۔ اس کی بیوی نے کہا اپنا نیزہ اپنے پاس رکھو اور گھر کے اندر جا کر دیکھ کہ مجھے کس چیز نے باہر نکلنے پر مجبور کیا ہے۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہاں ایک بہت بڑا سانپ بستر پر بل کھائے ہوئے بیٹھا تھا، اس نے وہی نیزہ اس سانپ کو مارا اور اسے اس نیزے میں پرو دیا۔ پھر وہ باہر نکلا اور نیزے کو گھر کے صحن میں گاڑھ دیا مگر اسی اثناء وہ سانپ اچانک اس پر حملہ آور ہوا اور ہمیں یہ بھی معلوم نہ ہوسکا کہ کون پہلے مرا ہے، سانپ یا نوجوان؟ پھر ہم سب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ واقعہ سنایا۔

ہم نے یہ بھی کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ اس نوجوان کو اللہ تعالیٰ ہمارے لیے زندہ کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ساتھی کے لیے مغفرت طلب کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''مدینہ میں بعض ایسے جنات ہیں جو اسلام قبول کرچکے ہیں اگر تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اسے تین دن تک ﴿بعض روایات کے مطابق تین مرتبہ﴾ خبردار کرو، اگر اس کے بعد بھی وہ ظاہر ہو تو اسے قتل کردو کیونکہ وہ شیطان ہے۔''

﴿صحیح مسلم: ایضا: حدیث ۵۸۳۹ ابوداود ۵۲۴۸ احمد جلد ۳ صفحہ ۴۱﴾

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ ان احادیث کو نقل کرنے کے بعد رقمطراز ہیں کہ جس طرح انسانوں کو ناحق قتل کرنا جائز نہیں بالکل اسی طرح جنات کو ناحق قتل کرنا بھی جائز نہیں۔ قتل ایک عظیم ظلم ہے اور ظلم ہر حال میں حرام ہے، ناحق ظلم تو کسی کافر پر بھی جائز نہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ

Scanned with CamScanner

ہے۔

" وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى"

''کسی قوم کی عداوت تمہیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کیا کرو جو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے''۔

﴿جادو، جنات اور نظر بد: صفحہ ۲۸ مجموع الفتاوی جلد ۱۹/صفحہ ۴۳/۴۴﴾

حضرت عبداللہ بن صامت ؒ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوذر ؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب کوئی شخص آگے سترہ رکھے بغیر نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز کالا کتا، عورت اور گدھا توڑ دیتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ ؓ نے ابوذر ؓ سے پوچھا سرخ اور سفید کو چھوڑ کر کالا کتا بیان کرنے کی کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے کہا اے بھتیجے! تو نے مجھ سے وہی سوال کیا ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی وجہ یہ بتائی تھی کہ ''اَلْكَلْبُ الْاَسْوَدُ الشَّيْطَانُ'' کالا کتا شیطان ہے۔

﴿صحیح مسلم: حدیث ۱۱۳۷ ابن ماجہ ۹۵۲ مسند احمد ۵/۱۴۹/۱۵۱ دارمی ۱/۳۲۹ ابن خزیمہ ۲/۱۱﴾

امام ابن تیمیہ ؒ اس حدیث کے تحت رقمطراز ہیں کہ ''کالا کتا دراصل کتوں کا شیطان ہوتا ہے اور جنات بکثرت اس کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کالا رنگ شیطانی قوتوں کو اکٹھا کر لیتا ہے اور اس رنگ میں حرارت کی توانائی بھی زیادہ ہوتی ہے''۔

﴿مجموع الفتاوی جلد ۱۹/صفحہ ۵۲﴾

حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے لہٰذا ان پر سوار ہو کر شیاطین کو ذلیل کیا کرو''۔

﴿رواہ الحاکم بحوالہ: صحیح جامع الصغیر للالبانی ؒ جلد ٤ صفحہ ٣٨﴾

جنات کا انسانوں کی شکل اختیار کرنا:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ ؒ رقمطراز ہیں کہ جنات انسانوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں موصوف نے اس سلسلہ میں درج ذیل قرآنی آیت سے استدلال کیا ہے:

''وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○''

''جب شیطان ان کے اعمال انہیں زینت دار بنا کر دکھا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ لوگوں میں سے کوئی بھی آج تم پر غالب نہیں آسکتا، میں خود بھی تمہارا حمایتی ہوں، لیکن جب دونوں جماعتیں نمودار ہوئیں تو یہ اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹ گیا اور کہنے لگا کہ میں تو تم سے بری ہوں۔ ﴿کیونکہ﴾ میں وہ ﴿فرشتے﴾ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے''۔

﴿الانفال: ٤٨﴾

ابن تیمیہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اہل مکہ نے جنگ کے لئے بدر کی طرف جانے کا ارادہ کیا تو ان کے پاس شیطان سراقہ بن مالک بن جعشم کی شکل میں آیا تھا اور اس نے درج بالا باتیں کفار مکہ سے کہی تھیں،،

﴿مجموع الفتاوی جلد ۱۹/صفحہ ٤٤﴾

مذکورہ بالا آیت کی تفسیر میں امام ابن کثیر ؒ نے کئی احادیث ذکر کی ہیں جن

Scanned with CamScanner

کا خلاصہ یہ ہے کہ ''اہل مکہ نے جب میدان بدر کی طرف نکلنے کا ارادہ کیا تو انہیں بنی بکر کی جنگ یاد آ گئی اور انہوں نے خیال کیا کہ ایسا نہ ہو کہ ہماری عدم موجودگی میں یہاں اہل مکہ پر ہمارا دشمن قبیلہ حملہ کر دے، قریب تھا کہ وہ اپنے ارادے سے دستبردار ہو جاتے کہ اسی وقت ابلیس اپنا جھنڈا بلند کیے ہوئے مدلجی قبیلے کے سراقہ نامی شخص کی صورت میں ﴿اپنے لشکر سمیت﴾ وہاں پر نمودار ہوا، اور کہنے لگا میں اپنی قوم کا ذمہ دار ہوں، تم بلا خوف مسلمانوں کے مقابلہ کے لیے تیار ہو جاؤ، اور خود بھی ان کے ہمراہ چل دیا۔

راستے میں ہر منزل پر یہ لوگ ﴿یعنی کفار مکہ﴾ اسے دیکھتے تھے، سب کو یقین تھا کہ سراقہ خود ہمارے ساتھ ہے، جب میدان جنگ میں صف بندی ہوگئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے مٹی کی مٹھی بھر کے مشرکوں کی طرف پھینکی، اس سے ان کے قدم اکھڑ گئے اور ان میں بھگدڑ مچ گئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام شیطان کی طرف گئے اس وقت یہ ایک مشرک کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے کھڑا تھا۔

جبرائیل علیہ السلام کو دیکھتے ہی اس نے مشرک کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور اپنے لشکروں سمیت وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا، اس مشرک شخص نے کہا سراقہ تم تو کہہ رہے تھے کہ تم ہمارے حمایتی ہو پھر یہ کیا کر رہے ہو؟ ابلیس نے کہا میں تم سے بری ہوں، میں انہیں دیکھ رہا ہوں جو تمہاری نگاہ میں نہیں آتے۔ حارث بن ہشام نامی مشرک چونکہ اسے سراقہ ہی سمجھے ہوئے تھے اس لئے اس کا ہاتھ تھام لیا، ابلیس نے اس کے سینے میں اس زور سے گھونسا مارا کہ یہ منہ کے بل گر پڑا اور شیطان بھاگ نکلا۔''

﴿ابن کثیر ۲/۴۹۸﴾

اس کے علاوہ بھی کئی ایک روایات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ جنات انسانوں کی شکل اختیار کر لینے کی طاقت رکھتے ہیں مثلاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''حضور نبی کریم ﷺ نے مجھے ماہ رمضان کی زکوۃ ﴿صدقات فطرانہ وغیرہ﴾ کی حفاظت پر مامور کیا۔ ﴿ایک رات میں پہرہ دے رہا تھا﴾ کہ ایک شخص آیا اور ﴿اپنے تھیلے میں﴾ غلہ بھرنے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا خدا کی قسم! میں تجھے اللہ کے رسول ﷺ کے پاس لے کر جاؤں گا۔ وہ کہنے لگا کہ میں محتاج ہوں، میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اور میں بہت زیادہ حاجت مند ہوں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا ابو ہریرہ ﴿رضی اللہ عنہ﴾! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے سخت حاجت اور عیالداری کی شکایت کی، مجھے اس پر رحم آ گیا لہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وہ دوبارہ آئے گا مجھے یقین ہو گیا کہ وہ آئے گا کیونکہ آپ ﷺ نے اس کے آنے کے متعلق ارشاد فرما دیا تھا لہٰذا میں اس کی تاک میں ﴿گھات لگا کر﴾ بیٹھ گیا۔

اگلی رات وہ پھر آیا اور غلہ ﴿اپنے تھیلے میں﴾ ڈالنے لگا، میں نے اسے پھر پکڑ لیا اور کہا اب تو میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کروں گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں محتاج ہوں، عیالدار ﴿بچوں والا﴾ ہوں اور میں اب نہیں آؤں گا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اب کی بار مجھے پھر اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

جب صبح ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ ﴿رضی اللہ عنہ﴾! تمہارے قیدی

Scanned with CamScanner

نے کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ اس نے بہت زیادہ حاجت مندی کی شکایت کی اور یہ کہا کہ بچوں کی ذمہ داری بھی پوری کرنی ہے، تو مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔''

چنانچہ میں نے تیسری رات بھی گھات لگائی ﴿اور وہ واقعی آیا﴾ اور غلہ ﴿اپنے تھیلے میں﴾ ڈالنا شروع ہو گیا، میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا اب تو میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے لازماً پیش کروں گا! اب تو تین مرتبہ ہو چکا ہے تم یہ کہہ کر چھوٹ جاتے ہو کہ اب نہیں آؤں گا اور پھر آ جاتے ہو۔

اس نے کہا! مجھے چھوڑ دو، اس کے بدلہ میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جس کی بدولت اللہ تعالیٰ تمہیں نفع پہنچائے گا۔ میں نے پوچھا وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا جب تم اپنے بستر پر ﴿سونے کی غرض سے﴾ جاؤ تو یہ آیت ﴿آیۃ الکرسی﴾ پڑھو۔ یہ پڑھنے سے تمہارے لیے اللہ کی طرف سے ایک پہریدار ﴿محافظ﴾ آ جائے گا۔

''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O''

اور صبح ہونے تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سن کر میں نے اسے چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہارے قیدی نے کیا کہا؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے مجھ سے کہا

کہ میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جن کی بدولت اللہ تمہیں نفع پہنچائے گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ ﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وہ بتائے تو﴾ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے تم سے سچ کہا ہے جبکہ خود وہ پرلے درجے کا جھوٹا ہے۔ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کیا تم جانتے ہو کہ تین راتوں سے تم کس سے باتیں کرتے رہے ہو؟ میں نے کہا نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شیطان تھا۔ ﴿جس سے تم یہ باتیں کرتے رہے ہو!﴾

﴿صحیح البخاری: کتاب الوکالۃ: باب اذا وکل رجلا فترك الوکیل ۲۳۱۱﴾

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے یہ استدلال کیا ہے کہ

''شیاطین اپنی شکلیں تبدیل کر سکتے ہیں، تاہم موصوف فرماتے ہیں کہ قرآن کی یہ آیات

''اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ''

﴿سورۃ الاعراف آیت نمبر: ۲۷﴾

''وہ ﴿شیطان﴾ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔''

اس سے یہ مراد ہو سکتا ہے کہ جب شیطان اپنی اصلی شکل میں موجود ہو تو پھر وہ انسانوں کو دکھائی نہیں دیتا''۔

﴿فتح الباری، لابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ جلد ٤ / صفحہ ٤٨٩﴾

اور جب انسانوں کو دکھائی دیتا ہے تو وہ اپنی اصلی شکل میں نہیں ہوتا بلکہ شکل بدل کر ہی سامنے آتا ہے، کبھی سانپ، کتے یا کسی اور جانور کی شکل میں، تو کبھی انسان کی شکل میں۔

﴿جادو جنات اور نظر بد کا توڑ: مترجم محمد جمیل اختر لاہوری صفحہ نمبر: ۳۳﴾

Scanned with CamScanner

جنات کے وجود کے دلائل:

عقیدہ کی اساس اور بنیادی نقطہ یہ ہے کہ اس غیب پر ایمان لایا جائے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ ﴿صحیح احادیث﴾ سے ثابت ہے۔ ان غیب والی باتوں میں سے یہ بھی ہے کہ جنوں کا بھی ایک عالم ﴿جہان﴾ ہے، جو نصوص شرعیہ سے ثابت ہے۔ اس کے دلائل ملاحظہ فرمائیں۔

قرآنی دلائل:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ O"

﴿الانعام: ۶/۱۳۰﴾

"﴿قیامت والے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا﴾ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں بیان کرتے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟ یہ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی۔ اور اصل بات یہ ہے کہ ان کو دنیا کی زندگانی نے دھوکہ دیا۔ اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے، کہ بے شک وہ ﴿دنیا میں﴾ کافر تھے"۔

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ O"

"﴿اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت کرتے﴾ مگر روز ازل جو قول ہم نے فرمایا تھا وہ ضرور پورا ہوگا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا"۔

﴿السجدہ: ۳۲/۱۳﴾

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ O"

"اور انسان سے پہلے ہم نے لو والی آگ سے جن پیدا کئے"۔

﴿الحجر: ۱۵/۲۷﴾

مزید ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ"

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں"۔

ایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

"یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ O"

"اور اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!...... اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ گزر جاؤ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے، تو نکل کر دکھاؤ کبھی بھی نہیں نکل سکو گے مگر دلیل ﴿ہماری راہنمائی﴾ کے ساتھ"۔

﴿الرحمن: ۵۵/۳۳﴾

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا O

Scanned with CamScanner

"کہہ دیجئے میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے قرآن سنا اور یہ کہا بے شک ہم نے عجیب ہی قرآن سنا ہے"!

﴿سورۃ الجن آیت نمبر: ۱﴾

یہ آیات اور ان کے علاوہ چالیس کے قریب آیات جنات کا ذکر کرتی ہیں اور ان کے حالات بیان کرتی ہیں۔ جب کہ قرآن پاک تو غیر موجود چیز کے بارے میں لب کشائی ہی نہیں کرتا۔ یعنی قرآن کی بیان کردہ چیز کا وجود ضرور ہوتا ہے اگرچہ ہم اس کا ادراک نہ کر سکیں۔ پس حکمت تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، بہر حال جنوں کا وجود ہے، اگرچہ ہمیں نظر نہ آئیں۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُّوْرٍ وَّخُلِقَ الْجَآنُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ."

"فرشتے نور سے پیدا ہوئے، جن اوپر چڑھنے والی آگ سے، اور آدم اس سے جو تمہارے لیے بیان کیا گیا ہے۔ ﴿یعنی مٹی سے پیدا ہوئے﴾"۔

﴿مسند احمد ۶/۱۶۸ مسلم کتاب الزهد باب فی احادیث متفرقة: ۲۹۹۲﴾

فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخلے کے وقت بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو جنات کی آنکھوں اور اولاد آدم علیہ السلام کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ حائل ہو جاتا ہے"۔

﴿صحیح الجامع الصغیر ۳۶۱۰ ترمذی ۶۰۶ مشکوٰۃ المصابیح ۳۵۸﴾

جانوروں کو جنات کا نظر آنا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گدھے اور کتے کی آواز سنائی دے تو شیطان سے

اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو۔ ﴿یعنی اعوذ باللہ پڑھو﴾۔

﴿مسند احمد و ابو داؤد رحمہ اللہ﴾

اس حدیث پاک سے بھی جنات کے وجود کا پتہ چلتا ہے۔

جنات کی رہائش:

روز محشر حساب وکتاب کے بعد مومن جن جنت میں اور غیر مومن جن جہنم میں جائیں گے اور یہ دونوں مقام اپنے اپنے طور پر مستقل جائے سکونت ہوں گے مگر دنیا میں ان جنات کی رہائش کن مقامات پر ہوتی ہے؟ اس سلسلہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

جنات خراب ﴿جگہوں اور بے آباد مکانوں﴾ ویرانوں، جنگلوں، گندگی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں اور قبرستانوں میں رہتے ہیں۔

﴿مجموع الفتاوی جلد ۹ صفحہ ۴۰﴾

مذکورہ بالا گندی غلیظ جگہوں پر کافر جنات رہائش پذیر ہوتے ہیں یا مسلمان جنات؟ اس سلسلہ میں شیخ موصوف رحمہ اللہ نے تو کوئی صراحت نہیں کی البتہ مختلف نصوص اور مشاہدات کی روشنی میں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مذکورہ بالا جگہوں پر عام طور پر کافر جنات ہی رہائش اختیار کرتے ہیں جبکہ نیک اور مسلمان جنات پاک جگہوں مثلاً مساجد اور بیت اللہ شریف کے اطراف واکناف کو رہائش کے لیے منتخب کرتے ہیں جیسا کہ شیخ وحید عبدالسلام بالی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں کہ:

"ایک مرتبہ میں نے مسلمان جن سے پوچھا کیا تم بیت الخلاء میں بھی رہتے ہو؟ اس نے بتایا کہ وہاں صرف کافر جنات رہتے ہیں کیونکہ وہ گندی جگہوں کو رہائش کے لیے منتخب

Scanned with CamScanner

کرتے ہیں۔"

﴿"وقایۃ الانسان "ترجمہ از ابو حمزہ ظفر اقبال، صفحہ ۳۲﴾

اور شاید یہی وجہ تھی کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو تو ﴿جنات سے تحفظ کے لیے﴾ یہ دعا پڑھ لے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ."

"اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

﴿صحیح بخاری: ۱۴۲، ابن ماجہ ۲۹۸ نسائی ۱۹ احمد ۳/۹۹، ۱۰۱، ۲۸۲﴾

جنات کے پھیلنے کے اوقات:

ایک صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جب شام ہوتی ہے اور رات کا آغاز ہوتا ہے۔ ﴿فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ﴾ "اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں" لہٰذا اس وقت اپنے بچوں کو گھروں میں روک لینا چاہیے اور بسم اللہ پڑھ کر گھروں کے دروازے بند کر دینے چاہیں کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتے۔

﴿بخاری ۳۳۰۴ کتاب بدء الخلق: باب صفة ابلیس، مسلم ۲۰۱۲﴾

جنات کی رہائش گاہیں اور پسندیدہ مقامات:

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اکثر جنات زمین کی سب سے نچلی جگہ پاتال کے اندر سکونت پذیر ہیں اور زمین کے اوپر بسنے والے ان کی باتیں آگے پہنچاتے ہیں۔ لیکن درست نظریہ یہی ہے کہ وہ سطح زمین کے اوپر ہی رہتے ہیں اور ان کی سکونت زمین کے مختلف مقامات پر ہے۔ تاہم زیادہ تر ان کا بسیرا درج ذیل مقامات پر ہوتا ہے:

﴿1﴾ بیابان، جنگل، گھاٹیاں وغیرہ ان کی آماجگاہیں ہیں۔

جیسے کہ جنوں کے وجود پر سنت سے ثابت شدہ دلیل میں نے پہلے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث بیان کی ہے جس میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی جنوں سے ملاقات ہوئی تھی اور آپ ﷺ نے انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت پیش کی تھی۔

﴿2﴾ کوڑا کرکٹ، اور لید وغیرہ پھینکنے کی جگہوں پر، یا ان مقامات پر جہاں انہیں اپنا مخصوص کھانا، ﴿ہڈی، گوبر اور کوئلے وغیرہ﴾ میسر ہوں، زیادہ تر رہائش رکھتے ہیں۔

﴿3﴾ غسل خانوں اور بیت الخلاء وغیرہ میں رہتے ہیں۔

جیسے کہ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ ھٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا اَتٰی اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

"یہ قضائے حاجت کی جگہیں ان میں جن وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آنے کا ارادہ کرے تو اسے یہ دعاء پڑھنی چاہیے۔

﴿مسند احمد ۴/۳۶۹، ابن ماجہ کتاب الطهارة: باب مایقول الرجل اذا دخل الخلاء حدیث ۲۹۶﴾

دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

"اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث نر جنوں اور خبیث مادہ جنات سے"۔

﴿4﴾ زمین کی دراڑوں، بلوں اور غاروں اور سرنگوں اور متروکہ مکانوں وغیرہ میں بھی جنات

Scanned with CamScanner

بسیرا رکھتے ہیں۔

چنانچہ سیدنا قتادہ سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ."

"تم میں سے کوئی کسی بل ﴿سوراخ﴾ میں ہرگز پیشاب نہ کرے۔"

﴿سنن النسائی ۱/۳۴﴾

لوگوں نے سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا ﴿بل﴾ سوراخ میں پیشاب کرنے کی کراہت کا سبب کیا ہے؟ جواب دیا، مشہور ہے کہ یہ جنوں کی رہائش گاہیں ہیں۔

﴿5﴾ جنات لوگوں کے ساتھ ان کے گھروں میں بھی رہتے ہیں۔ ایسے جنوں کو "عامر" کہتے ہے۔

اس کی تصدیق ایک انصاری نوجوان کا قصہ بھی بیان کرتا ہے جس نے اپنے گھر میں ایک جن کو سانپ کی صورت میں پایا تھا۔ اس نے اسے سانپ سمجھ کر نیزہ مارا تو اس سانپ نے تڑپ کر اس نوجوان پر حملہ کر دیا، جس سے وہ صحابی وصال پا گئے اور بعد میں وہ سانپ بھی مر گیا۔ اس واقعہ کی خبر ملنے پر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ اَسْلَمُوْا فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ هٰذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَاِنْ بَدَا لَهٗ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ."

"بے شک مدینہ میں جنوں کا ایک گروہ مسلمان ہو چکا ہے۔ جو شخص بھی ان گھروں میں رہنے والے جنوں میں سے کسی کو پائے تو اسے تین دن میں چلے جانے کی اطلاع دینی

چاہیے۔ اگر اس کے بعد بھی نظر آئے تو پھر اسے قتل کر دے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔"

﴿مسلم۔ کتاب السلام: باب قتل الحیات وغیرھا ح۲۲۳۶﴾

﴿6﴾ اونٹوں کے باڑے بھی جنات کی رہائش گاہیں ہیں۔

چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ."

"نماز پڑھو بکریوں کے باڑے میں اور نہ نماز پڑھو اونٹوں کے باڑوں میں۔"

﴿مسند احمد ۲/۴۵۱﴾

سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ."

"بکریوں کے باڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہو، اور اونٹوں کے باڑوں میں نہ پڑھنا، کیونکہ یہ شیطانوں سے پیدا کیے گئے ہیں۔"

﴿مسند احمد ۴/۸۶، ۵/۵۷﴾

﴿7﴾ جنات کھنڈرات اور پرانی متروکہ عمارت میں بھی بسیرا رکھتے ہیں۔

﴿8﴾ جنات قبرستانوں میں بھی رہتے ہیں۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جنات زیادہ تر ویرانوں، صحراؤں، نجاستوں کے مقامات، مثلاً قضائے حاجت کی جگہوں غسل خانوں، جانوروں کی گندگی پھینکنے کی جگہوں کوڑا کرکٹ کے مقامات اور قبرستانوں

Scanned with CamScanner

میں پائے جاتے ہیں اور فرمایا:

"وَالشُّيُوْخُ الَّذِيْنَ تَقْتَرِنُ بِهِمُ الشَّيَاطِيْنُ وَتَكُوْنُ اَحْوَالُهُمْ شَيْطَانِيَّةٌ لَارَحْمَانِيَّةٌ يَاْوُوْنَ كَثِيْرًا اِلٰى هٰذِهِ الْاَمَاكِنِ الَّتِيْ هِيَ مَاْوَى الشَّيَاطِيْنِ."

"﴿اسی لئے﴾ وہ پیر فقیر جن کا جنوں کے ساتھ رابطہ ہوتا ہے اور ان کے حالات شیطانی ہوتے ہیں، رحمانی نہیں، وہ زیادہ تر ایسی ہی جگہوں پر ڈیرا جماتے ہیں جو کہ شیطانوں کے ٹھکانے ہیں۔"

﴿مجموع الفتاوی ابن تیمیہ رحمہ اللہ ١٩/٤٠، ٤١﴾

﴿9﴾ جنات بازاروں میں بھی بسیرا کرتے ہیں۔

یہ وہ مقام ہے جس میں ان کا وجود کثرت سے پایا جاتا ہے، کیونکہ بازار میں خلاف شرع کاموں کی بھرمار ہے۔ جب کہ عورتوں کا بناؤ سنگار کر کے آنا، گانے بجانے کی آواز، تاجر حضرات کا جھوٹ پر اعتماد کرنا وغیرہ، جیسے حرام اور غیر شرعی کام سرزد ہوتے ہیں۔ اس لیے حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی تھی کہ آپ نہ تو بازار میں داخل ہونے میں پہل کرنا اور نہ ہی سب سے آخر میں اس سے آنے والے ہونا۔

﴿طبرانی فی الکبیر ٣٠٩٠٦ مجمع الزوائد ٤/١٧٧﴾

اسی طرح سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس قدر ممکن ہو تجھے بازار میں سب سے پہلے داخل ہونے والا نہ ہونا چاہیے، اور نہ ہی آخری ہونا چاہیے جو اس سے باہر آئے۔

"فَاِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَفِيْهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ."

"کیونکہ یہ بازار شیطان کی معرکہ آرائی کے مقامات ہیں اور وہ ان میں اپنے جھنڈے لہرائے بیٹھا ہوتا ہے۔"

﴿مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم: باب من فضائل ام سلمة رضی اللہ عنہا حدیث ٢٣٤٥١﴾

جنات کی شادیاں:

قرآن مجید میں جنت میں موجود حوروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ"

"وہ ایسی ہیں کہ انہیں اس سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔"

﴿سورة الرحمن: ٥٦/٥٥﴾

"اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ"

"کیا تم مجھے چھوڑ کر اس ﴿شیطان﴾ کو اور اس کی اولاد کو اپنا کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔"

﴿سورة الکهف: ١٨/٥٠﴾

مندرجہ بالا آیات سے جنات کی اولادوں کا اور ان میں شادی بیاہ کی خواہشات کا ثبوت ملتا ہے۔

﴿مسلم مع شرح نووی: ٤/١٧٠﴾

جنات کی طاقت:

قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سباء کا ذکر ملتا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کا تخت اپنی دربار میں منگوانا چاہا تو ایک بہت بڑے

Scanned with CamScanner

جن نے کہا کہ میں اس تخت کو اس سے پہلے آپ کی جناب میں لاسکتا ہوں کہ آپ اس محفل سے اُٹھ کھڑے ہوں چنانچہ سورۃ نحل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ○ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ"

''جنوں میں سے ایک دیو نے کہا کہ میں ﴿اُس تخت کو﴾ آپ کی خدمت میں آپ کے اس جگہ سے اُٹھنے سے پہلے لاسکتا ہوں اور میں طاقتور اور امانت دار ہوں ایک دوسرا شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں پلک جھپکنے سے پہلے اُسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں پس جب دیکھا تو وہ ان کے پاس موجود تھا کہا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے''۔

﴿سورة النمل: ۳۹/۴۰﴾

"وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ○ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ○"

''ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو دیکھا تو وہ پہرے داروں سے بھرا ہوا ہے اور شہابوں کی بارش ہورہی ہے پہلے ہم سن گن لینے کیلئے آسمانوں میں جگہ پالیتے تھے مگر اب جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں شہاب ثاقب پاتا ہے''۔

﴿سورۃ جن ۸/۹﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی فیصلہ صادر کرتا ہے تو تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تابع داری میں اپنے پر اس

طرح بچھا دیتے ہیں جیسے چکنے پتھر پر زنجیر، ان کو گھبراہٹ لاحق ہوجاتی ہے جب گھبراہٹ کی کیفیت دور ہوجاتی ہے تو آپس میں کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا حکم کیا ہے وہ کہتے ہیں اس نے جو کہا سچ کہا وہ بلند و برتر ہے اس بات کو سن گن لینے والے جنات سن لیتے ہیں پھر ان سے نیچے والے جنات اسی طرح وہ بات زمین تک پہنچ جاتی ہے اور جادوگر کے منہ پر پھینک دی جاتی ہے، جادوگر اس کے ساتھ سو جھوٹ ملاتا ہے اسکی تصدیق ہوتی ہے کہ کیا جادوگر نے ہمیں فلاں دن فلاں بات نہیں کہی تھی جو آج بالکل صحیح ثابت ہورہی ہے جیسی آسمان میں سنی گئی تھی۔

﴿بخاری کتاب بدء الخلق: ۲۹۷۱ و مسلم کتاب السلام: ۴۱۳۴ و مسند احمد: ۲۳۴۳۱﴾

مندرجہ بالا قرآنی آیات سے اتنے بڑے تخت کو پلک جھپکنے میں لے آنا اور دنیا والوں کو اس کا کچھ بھی پتہ نہ لگنے دینا بڑی قوت اور طاقت ظاہر کرتا ہے پھر ہواؤں میں اڑنا حتی کہ آسمانوں تک پہنچ جانا اور وہاں سے بعض خبریں لانا ان کی بیشمار قوت اور طاقت کی نشاندہی کرتا ہے۔

جن کا ہمبستری کرنا:

جن کچھ انسان کے سامنے عورت کی شکل میں آتے ہیں اور انسان اس سے ہمبستری کرتا ہے۔ ایسے ہی جن آدمی کی شکل میں آتا ہے اور عورت سے اسی طرح ہمبستری کرتا ہے۔ جیسے مرد عورت سے ہمبستری کرتا ہے۔

ان سے تحفظ پانے کا ﴿مذکر و مونث دونوں سے﴾ علاج یہ ہے کہ آدمی دعائیں اور ادعیہ ماثورہ اور وہ آیات پڑھے جو کہ ان سے بچاتی اور حفاظت کرتی ہیں۔ اللہ کے حکم سے حفاظت میں رہے گا۔

Scanned with CamScanner

یہ مشاہدے کی بات ہے کہ جنّنی ﴿جن عورت﴾ کسی آدمی کو چمٹ جاتی ہے اور اس کی روح اس آدمی کی روح پر غالب آجاتی ہے اور ایسے ہی جن کسی عورت کو چمٹ جاتا ہے اور اس کی روح اس عورت کی روح پر غالب آجاتی ہے۔ اس طرح کہ جب اس مرد یا عورت کو مارا جاتا ہے تو جو جن اس سے چمٹا ہوتا ہے اسے ضرب محسوس ہوتی ہے اور جب جن نکل جاتا اور انسان سے پوچھا جاتا تو جو کچھ ہو چکا۔ یا اس نے کہا یا اس سے کہا گیا ہوتا اسے کچھ یاد نہ ہوتا اور نہ ہی اسے ضرب محسوس ہوتی اور نہ ہی درد۔

یہاں کچھ نیک عامل حضرات ہیں جو قرآن یا ادویات سے جو جن انسان سے چمٹا ہوتا ہے۔ اسے قتل کر دیتے ہیں اور جس جگہ وہ گھسے ہوتے ہیں اسے جان لیتے ہیں۔ یہ بات دم کرنیوالے حضرات کے ہاں معروف ہے جو جن وغیرہ کا علاج کرتے ہیں۔

﴿فتویٰ للشیخ عبداللہ الجبرین علیہا توقیعہ﴾

ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک جن سے ملاقات:

علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ شہر عاد کے اطراف میں مصروف گشت تھا یکا یک مجھے ایک شہر پتھروں سے تعمیر شدہ نظر آیا۔ شہر کے وسط میں ایک عالی شان محل تھا۔ جب میں اس محل میں پہنچا تو میں نے اس محل کے اندر ایک عظیم الجثہ بوڑھے کو دیکھا جو اونی جبہ پہنے ہوئے تھا۔ میں نے اتنی لمبی چوڑی مخلوق کبھی نہ دیکھی تھی۔ میں حیرت و تعجب میں پڑ گیا۔ نماز سے فراغت کے بعد میں نے اس کو سلام کیا۔ سلام کا جواب دے کر اس نے مجھ سے کہا کہ یہ جبہ میرے جسم پر 700 برس سے ہے۔ یہ آج تک کہیں سے نہیں پھٹا۔ اس جبے کو پہن کر میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی ان پر ایمان لایا اور اسی جبے کو پہن کر میں نے حضور نبی

کریم ﷺ سے ملاقات کی اور مشرف بہ اسلام ہوا۔ میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

﴿تفسیر مظہری﴾

"قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ۝"

"تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا"

﴿سورۃ الجن آیت نمبر: ۱﴾

جنات کی آسیب زدگی اور اس کے اسباب

جنات کا انسانوں کو تکلیف پہنچانا:

اگرچہ جن اور انسان دو الگ الگ مخلوقات ہیں۔ دونوں کی رہائش، خوراک اور دیگر ضروریات ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور دونوں کو اپنے معاملات میں ایک دوسرے کی کوئی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی بعض اوقات انسانوں کی طرف سے جنوں کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے اور ایسا اکثر لاعلمی میں ہوتا ہے کیونکہ جنات انسانوں کو دکھائی نہیں دیتے۔

جنات کا انسانوں کو تکلیف پہنچانا شریعت مطہرہ سے بھی ثابت ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ ایک نوجوان کے گھر میں سانپ گھس آیا اور پھر دونوں میں لڑائی ہوئی جس کے نتیجے میں دونوں ہی ہلاک ہو گئے۔ بعد ازاں حضور نبی کریم ﷺ نے وضاحت فرمائی

Scanned with CamScanner

کہ وہ سانپ دراصل شیطان تھا۔

﴿مسلم ۲۲۳۶ کتاب السلام: باب قتل الحیات وغیرھا﴾

اس کے مزید دلائل آگے آرہے ہیں۔تاہم یہاں علامہ ابوبکر الجزائری کا بیان کردہ آنکھوں دیکھا واقعہ ذکر کردینا مناسب ہے تاکہ جنات کی طرف سے انسانوں کو تکلیف پہنچانے کی مزید وضاحت ہوجائے۔وہ بیان فرماتے ہیں کہ ”یہ میری اپنی عزیز بہن کا دردناک سانحہ ہے۔

بچپن میں اس المیہ کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اورتب سے دل پراس صدمہ کاداغ اٹھایا ہے۔قصہ یوں ہے کہ ایک روز ہم چھوٹے چھوٹے بچے کھجور کی خشک لکڑیوں کا گٹھا بنا کرایک رسی کی مدد سے مکان کی چھت پراسے چڑھا رہے تھے۔میری بہن جوعمر میں مجھ سے کچھ ہی بڑی تھی، چھت پرتھی اوراوپر سے رسی کھینچ کرلکڑیاں ایک طرف رکھتی جاتی تھی۔اتفاق سے ایک مرتبہ جب بہن نے رسی کھینچی تو گٹھا بھاری ہونے کی وجہ سے اس سے کھینچا نہ جاسکا۔چنانچہ رسی اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور گٹھا نیچے گرگیا۔سوئے اتفاق کہ گٹھا جہاں گرا وہاں کوئی جن براجمان تھا اور یہ گٹھا ٹھیک اس کے اوپر گرا۔

جس سے اس کو تکلیف ہوئی لیکن اس خبیث نے نادانستگی کی اس اذیت کا بدلہ اس طرح لینا شروع کیا کہ رات کو جب میری بہن محوِخواب ہوتی تو یہ آکراس کا نیند میں گلہ دباتا اور بے چاری بہن انتہائی کرب کے عالم میں ذبح کی گئی بکری کی طرح تڑپ اٹھتی اورزمین پراپنی ایڑیاں رگڑتی اور جب تک ادھ موئی نہ ہوجاتی یہ ظالم جن اسے نہ چھوڑتا۔

ہفتہ میں کئی کئی دن اس طرح ہوتا۔ایک دن بہن کی زبانی اس ملعون جن نے اس کا

اظہار بھی کیا کہ فلاں فلاں دن کی اذیت کا وہ اس طرح بدلہ لے رہا ہے۔ہماری بہن اس ایک روز کی معمولی خطا کی پاداش میں دس سال کے طویل عرصہ تک یہ اذیت سہتی رہی اور ہفتہ عشرہ میں کئی کئی دن ایسا ہوتا کہ موت اس کے قریب آکرلوٹ جاتی۔

آخرایک روز جن نے اس کا گلا اس روز سے دبایا کہ اس کا سانس اُکھڑ گیا۔اس نے آخری بار زمین پراپنی ایڑیاں رگڑیں اور پھراس کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اوراپنی رحمت کے سائے میں اسے جگہ دے۔آمین۔“

یہ واقعہ نقل کرنے کے بعد علامہ ابوبکر الجزائری خود فرماتے ہیں کہ ”یہ کوئی افسانہ نہیں بلکہ ہمارے اپنے سروں پر پڑی ہوئی افتاد ہے۔اس کی صداقت کی اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ ہماری آنکھوں نے اسے ہوتا ہوا دیکھا ہے۔“

﴿عقیدۃ المومن صفحہ ۲۲۹،۲۳۰﴾

معلوم ہوا کہ جنات انسانوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور یہ بات شرعی دلائل کے علاوہ اہل علم کے مشاہدات وواقعات سے بھی ثابت ہے۔یہ جنات انسانوں کو کن کن طریقوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں، اس کا بیان آئندہ سطور میں ملاحظہ فرمائیے۔

جنات کے تکلیف پہنچانے کے طریقے:

جنات انسانوں کو دو طرح سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔یا توانسانی جسم میں داخل ہوجاتے ہیں اوراس پر کلی طور پر کنٹرول حاصل کرلیتے ہیں ﴿اسی کو آسیب زدگی کہتے ہیں﴾، یا پھرانسانی جسم میں داخل ہوئے بغیر مختلف انداز سے تکلیف پہنچاتے ہیں اور تنگ کرتے ہیں۔شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی یہی بات ذکر فرمائی ہے کہ جنات انسان پر یا تو اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں کہ جسم

Scanned with CamScanner

انسانی میں داخل ہو کر اسے آسیب زدہ بنا دیتے ہیں یا پھر اسے دورے ڈال کر یا خوف و دحشت میں مبتلا کر کے ﴿غرض مختلف طریقوں سے﴾ تکلیف پہنچاتے رہتے ہیں۔

﴿مجموع الفتاوى لابن عثيمين ١٥٧،١﴾

ان دونوں طریقوں کی کچھ تفصیل حسب ذیل ہیں۔

نومولود کو اذیت دینا:

فرمان نبوی ﷺ ہے کہ

''مَامِنْ بَنِیْ آدَمَ مَوْلُوْدٌ اِلَّا یَمَسُّہُ الشَّیْطَانُ حِیْنَ یُوْلَدُ فَیَسْتَھِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّیْطَانِ.''

''ہر ایک بنی آدم جب پیدا ہوتا ہے تو پیدائش کے وقت شیطان اسے چھوتا ہے اور بچہ شیطان کے چھونے کی وجہ سے زور سے چیختا ہے۔''

﴿بخاری ٣٤٣١ کتاب احادیث الانبیاء: باب قول الله تعالیٰ: واذکر فی الکتاب مریم﴾

ڈراؤنے خواب دلانا:

جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''الرُّؤْیَا ثَلَاثٌ مِنْھَا اَھَاوِیْلُ مِنَ الشَّیْطَانِ لِیُحْزِنَ بِھَا ابْنَ آدَمَ.''

''خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ان میں ایک قسم وہ ہے جو شیطان کی طرف سے ہولناکیوں پر مشتمل ہوتی ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے اولاد آدم کو غمگین کرے۔''

﴿صحیح: الصحیحة ١٨٧٠ ابن ماجه ٣٩٠٧﴾

ایک دوسری روایت میں خواب کی ایک قسم یہ بھی مذکور ہے۔

''وَتَخْوِیْفٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ''

''اور تخویف ﴿ڈرانا﴾ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔''

﴿صحیح: الصحیحة ١٣٤١ ابن ماجه ٣٩٠٦﴾

استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دینا:

جیسا کہ حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ:

حضور نبی کریم ﷺ نے استحاضہ کے متعلق ارشاد فرمایا:

''اِنَّمَا ھِیَ رَکْضَةٌ مِنَ الشَّیْطَانِ''

''یہ تو محض شیطان کا ایک چوکہ ہے۔''

﴿ترمذی ١٦٨ ابن ماجه ٦٢٧ حاکم ١٧٢،١ دارقطنی ٢١٤،١ احمد ٤٣٩،٦﴾

استحاضہ اُس خون کو کہتے ہیں جو ایام ماہواری کے علاوہ کسی رگ کے پھٹ جانے کی وجہ سے عورت کی شرمگاہ سے خارج ہوتا ہے۔

مختلف امراض میں مبتلا کرنا:

جیسا کہ قرآن مجید میں حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی نسبت شیطان کی طرف کی گئی ہے۔ چنانچہ سورۃ ص میں ہے کہ ایوب علیہ السلام نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا۔

''اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ''

''مجھے شیطان نے رنج اور دکھ پہنچایا ہے۔''

﴿ص: ٤١﴾

واضح رہے کہ دراصل ہر بیماری اللہ کی طرف سے ہی ہوتی ہے لیکن شیطان بعض

اوقات کسی بیماری میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

مثلاً بعض اوقات شیطانی وسوسے کے باعث انسان کوئی ایسا کام کر بیٹھتا ہے جو اسے کسی بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے وغیرہ۔

کچھ چوری کر کے لے جانا:

جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقہ فطر کی حفاظت کے لیے مقرر فرمایا تھا۔ شیطان وہاں سے روزانہ اناج چرانے کی کوشش کرتا مگر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسے پکڑ لیتے۔ بالآخر شیطان آپ رضی اللہ عنہ کو ایک دعا سکھا گیا۔

﴿بخاری کتاب الوکالة: باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل شیئا: ۲۳۱۱﴾

طاعون میں مبتلا کرنا:

فرمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ:

''الطَّاعُوْنُ وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَهُوَ لَكُمْ شَهَادَةٌ''

''طاعون کی بیماری جنوں میں سے تمہارے دشمنوں کے نیزے کا زخم ہے اور تمہارے لیے شہادت ہے۔''

﴿صحیح الجامع الصغیر ۳۹۵۱ الصحیحة ۱۹۲۸ طبرانی اوسط ۵۶۶۱﴾

انسانوں سے چمٹ کر تنگ کرنا:

جنات کی طرف سے انسانوں کو تکلیف پہنچانے کی یہ صورت ایسی ہے کہ اس میں

انسان کا عقل و شعور ہی باقی نہیں رہتا، وہ کہہ رہا ہے اسے کچھ علم نہیں ہوتا، اس پر پاگل پن کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور بعض اوقات تو اس کے لیے کھڑا ہونا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اسے عربی میں مس یا الصرع کہا جاتا ہے۔ جس شخص پر یہ کیفیت طاری ہوتی ہے اسے المصروع کہا جاتا ہے۔ اردو میں اسے آسیب زدگی، جناتی مرگی، جن زدگی یا جن کا چمٹنا کہتے ہیں۔

اس قسم کا جناتی دورہ دراصل مرگی کے دورے کے مشابہ ہوتا ہے۔ اسی لیے اس کے لیے ﴿جناتی﴾ مرگی کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جب مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو انسان کے اعضائے رئیسہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور انسان پر دیوانگی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

﴿فتح الباری ۱۰،۱۱٤﴾

مرگی کا دورہ مختلف طبی وجوہات کی بنا پر پڑتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ ہمیشہ ایسے دورے کے پیچھے طبی وجوہات ہی ہوں بلکہ بعض اوقات یہ دورہ جناتی اثرات کی وجہ سے بھی پڑتا ہے۔ انسانوں کو جن چمٹنے کے حوالے سے آگے معلومات درج ہے۔

انسانوں کو چمٹے بغیر تنگ کرنا:

یعنی اس صورت میں جنات انسانی جسم میں داخل تو نہیں ہوتے لیکن مختلف طریقوں سے انسانوں کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں جیسے کسی کا گلہ دبا دینا، کھانے میں غلاظت ڈال دینا، چولہے سے ہنڈیا گرا دینا، میاں بیوی میں شکوک وشبہات پیدا کر کے ان کی لڑائی کرا دینا، گھر کی کوئی قیمتی چیز غائب کر دینا اور بے خوابی کی کیفیت پیدا کر دینا وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

جنات اورآسیب کودفع کرنے کا بیان

تمام قارئین کے لئے ''جنات اورآسیب کا توڑ'' کا یہ باب ایک خاص تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔اس باب میں میں ایسے زوداثر اور مفید فارمولے پیش کروں گا کہ جن کے ذریعہ خدمت خلق کرنا آپ کے لئے بہت آسان ہوگا۔لیکن شرط یہ ہے کہ ان فارمولوں کو وہی لوگ استعمال میں لائیں جنہیں اس روحانی لائن کی سوجھ بوجھ پہلے سے حاصل ہے۔

جنات اورآسیب کے معاملات میں ہرآدمی کواحتیاط سے کام کرنا چاہیے۔جب تک کسی حصاراور کسی عمل خاص کی زکوۃ ادا نہ کی ہو اس وقت تک جنات حاضرات اورآسیب کے عملیات سے بچنا چاہیے ورنہ نفع کے بجائے نقصان کا احتمال ہے۔

آج ساری دنیا میں جنات اورآسیب کی تخریب کاریاں پھیلی ہوئی ہیں۔اگرچہ ''جن وانس'' کی کشمکش کا سلسلہ تو جب سے یہ دنیا بنی ہے تب ہی سے چل رہا ہے لیکن حضور نبی کریم ﷺ نے قیامت کی جونشانیاں بتائی تھیں ان میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنات مفصوص معاہدوں کوتوڑ کر انسانوں کو پریشان کرنے پر تل جائیں گے۔اورقرب قیامت میں ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ جائیں گی۔

جنات اورآسیب کے اثرات سے آج دنیا بھر میں لوگ پریشان ہیں اوراہل یورپ نے بھی اب اس بات کوتسلیم کرلیا ہے کہ یہ مخلوق اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔اور یہ مخلوق انسان سے زیادہ طاقتور ہے۔ہم مسلمانوں نے ہمیشہ ہی سے اس مخلوق کے وجود کو مانا ہے۔اوروہ اس لئے کہ اس مخلوق کے وجود کی خبر ہمیں حضور نبی کریم ﷺ نے دی ہے۔اوراللہ کی آخری

کتاب میں اس مخلوق کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ ان کے نام پر باقاعدہ قرآن کی ایک سورۃ مبارکہ ''سورۃ جن'' کے نام سے نازل ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنات نظر نہیں آتے اس لئے انسانوں کونقصان پہنچانا ان کے لئے نسبتاً آسان ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خبیث جنات کا توڑ اورعلاج نہیں ہے۔

عملی اورواقعاتی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ انسان اگرفی الواقعہ اپنے رب کا فرمانبردار ہوتو وہ یک مشت خاک ہوکر بھی جنات اوراسی طرح کی دوسری مخلوقات سے زیادہ طاقتور بن جاتا ہے۔اس لئے کہ رب کی فرمانبرادی کی وجہ سے اس کے اندر بے مثال روحانی قوت پیدا ہوجاتی ہے اوراپنی روحانی قوت سے وہ ہر مخلوق پر غالب آسکتا ہے۔

بہرحال جنات اوراسی طرح کی دوسری مخلوقات سے نمٹنے کے لئے ایک تو اپنے اندر روحانی قوت کا ہونا ضروری ہے۔دوسری ان عملی ہتھیاروں سے لیس ہونا بھی ضروری ہے جو ہمارے بزرگوں کے ایجاد کردہ ہیں اورجن ہتھیاروں کا سہارا لے کر ہم نے ہمیشہ جنات اورشیاطین کوشکست دی ہے۔

جنات اوردوسری شیطانی مخلوقات سے نمٹنے کے لئے اس باب میں میں نے بہت سے قیمتی فارمولے نقل کئے ہیں۔عاملین اپنی صلاحیت اور بساط کے مطابق ان سے استفادہ کرسکتے ہیں۔لیکن ان فارمولوں کونقل کرنے سے پہلے میں یہ حصار پیش کررہا ہوں۔تمام عاملین اس حصار کو ذہن نشین کرلیں۔کیونکہ اس حصار کے بغیر جنات وغیرہ کو حاضر کرنا ہلاکت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

یہ حصار جو میں نقل کر رہا ہوں۔ ان تمام حضرات کے معمولات میں شامل رہا ہے جو روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کیا کرتے تھے۔ جسے تمام عاملین نے فوقیت دی ہے۔

یہ حصار جن، دیو، آسیب کو حاضر کرنے یا کسی اور طرح کی حاضرات کے لئے کام آتا ہے۔

اس حصار سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کردی جائے۔ اس کی زکوٰۃ صرف ﴿7﴾ روز میں ادا ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے بعد نماز عشاء ﴿41﴾ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول و آخر ﴿11﴾ بار درود شریف بھی پڑھیں۔ ساتویں روز عمل ختم کرکے حضور نبی کریم ﷺ اور اہل بیت نبی رضی اللہ عنہم کو ایصال ثواب کریں اور دودھ کی کھیر بنائیں اور نمازیوں کو پیٹ بھر کر یہ کھیر کھلائیں۔ عمل کرنے سے پہلے مصنف سے ضرور اجازت لیں۔ ان شاء اللہ حصار کی زکوٰۃ ادا ہو گئی اور اس کے بعد اس حصار سے پوری طرح فائدہ اٹھانا ممکن ہوگا۔ حصار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ O لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ O

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ O

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ O وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ O

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ O مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ O لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ O

ان سب آیات کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کریں۔ چاقو خالص لوہے کا ہو اس میں ہاتھ دانت وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو کی نوک سے یا شہادت کی انگلی سے عامل اپنے اردگرد ایک دائرہ کھینچ لے۔

حصار کا دائرہ کھینچنے کے بعد اسی حصار کو ایک بار پھر پڑھ کر آسیب زدہ کے اوپر اگر دم کردے گا تو جن، پری، آسیب وغیرہ جو بھی اس وقت مریض پر حاضر ہوگا بغیر عامل کی اجازت کے واپس جانے کی ہمت نہیں کرسکے گا۔

یہ حصار دوسرے حصاروں کے مقابلے میں آسان بھی ہے اور اسے سب سے زیادہ

طاقتور مانا گیا ہے۔زکوۃ کی ادائیگی کے وقت ﴿7﴾ روز تک اسی حصار کو روزانہ ﴿41﴾ مرتبہ پڑھنا ہے۔چاقو وغیرہ پر دم کرنا ضروری نہیں۔

اس حصار کی زکوۃ ادا کرنے کے بعد ایک چلہ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرتے ہوئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

یَابُدُّوحُ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِهِمْ۔

اور روزانہ تلاوت کے دوران لوبان وغیرہ کی خوشبو جلائیں۔ان شاء اللہ اس طرح ایک چلہ پورہ کرنے پر عامل ہو جائیں گے اور پھر جب بھی آسیب یا جن کو قبضے کرنے کا عمل کریں گے تو کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔یہ دونوں کام اس لائن میں آنے سے پہلے بہت ضروری ہیں۔

اب میں آسیب و جنات کو قابو میں کرنے اور انہیں بے بس کرنے یا خاکستر کرنے کے اعمال بیان کرتا ہوں۔ان شاء اللہ ان اعمالوں میں سے ہر عمل اپنی جگہ اہم اور آزمودہ ہے۔میں یہاں کوئی ایسا عمل بیان نہیں کروں گا جو تجربہ میں نہ آچکا ہو۔

عمل نمبر ۱:

جب کسی جن زدہ یا آسیب زدہ انسان کا علاج کرنا ہو تو سب سے پہلے مریض کے قد کے برابر ناک کی جڑ سے بائیں پیر کے انگوٹھے تک، گیارہ سرخ رنگ کے تار لیکر ایک گنڈا بنائیں اس میں صرف تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ کو بند کرنے سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر پھونک ماریں پھر گرہ لگادیں۔

عزیمت یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَاتَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○"

﴿سپارہ ١٤ سورۃ نحل آیت نمبر ١٢٨/١٢٧﴾

مریض کو پاک زمین پر سفید چادر پر بٹھا کر یہ گنڈہ اس کے بالوں میں باندھ دیں۔ مریض کے سامنے ایک کوری ہانڈی رکھ دیں۔یہ ہانڈی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آئی ہو۔ہانڈی کو الٹا کر کے رکھ دیں اور اس پر ایک کورا چراغ رکھیں، یہ چراغ بھی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آیا ہو۔

اس کے بعد درج ذیل فتیلہ تیار کر کے اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنالیں اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈالیں۔پھر اس فتیلہ کو اس چراغ میں جلائیں اور مریض سے کہیں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔یہ سب کچھ کرنے سے پہلے عامل اپنا اور مریض کا حصار مندرجہ ذیل عمل تین بار پڑھ کر کرے۔چراغ والا کام روزانہ ایک گھنٹے کے لیے تین دن کریں۔

عمل یہ ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○"

ہر کس کہ در وجود کہ در اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش و چشم و بینی فلاں ابن فلاں سایہ سخت شدہ است یا بہ نظر سخت شدہ است آمدہ زود بسوزد بحق سلیمان بن داؤد علیہم السلام۔

وَبِحَقِّ اَهْيًا اِشْرَاهِيًا وَبِحَقِّ عَلِيْقًامَلِيْقًا تَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِيْ قُلُوْبِهِمْ
وَبِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَبِحَقِّ مُؤْمِنٍ وَبِحَقِّ مُهَيْمِنٍ۔

﴿تددید سحر و آسیب﴾

عمل نمبر 2:

آسیب وغیرہ کو رفع کرنے کے لئے مریض کے دائیں کان میں ﴿21﴾ مرتبہ اور بائیں کان میں ﴿19﴾ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ان شاءاللہ آسیب اسی وقت رفع ہوگا آیت یہ ہے۔

"وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ O"

پہلے اس آیت کی زکوٰۃ ادا کردینی چاہیے طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کریں اور بعد نماز عشاء روزانہ مذکورہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور متواتر ﴿41﴾ روز تک پڑھیں۔﴿41﴾ روز شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کریں اور اس فن کے بزرگوں کو ایصال ثواب کریں۔ان شاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور اس کے بعد مذکورہ بالا طریقہ سے جب بھی عامل کام لے گا۔اسے فائدہ ہوگا۔

عمل نمبر 3:

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ﴿41﴾ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور آسیب زدہ کے کان میں ناک کے نتھنوں پر بغلوں پر بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اس تیل کو لگوائیں۔ان شاءاللہ اثرات اسی وقت زائل ہوں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔یہ آیت

سورۃ بروج میں ہے اور سورۃ بروج ﴿30﴾ سپارے میں ہے۔آیت یہ ہے۔

"اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ O"

﴿البروج، ۱۰﴾

عمل نمبر 4:

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب ستاتا ہو اور کسی طور پر بھی باز نہ آتا ہو تو حروف مقطعات سے مریض کا علاج کریں ان شاءاللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔یہ طریقہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ طریقہ ہے۔لیکن پہلے حروف مقطعات کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔زکوٰۃ اس طرح ادا کی جائے۔نوچندی جمعرات سے شروع کرکے برابر چالیس روز تک روزانہ ﴿125﴾ مرتبہ مندرجہ ذیل حروف مقطعات کی تلاوت کی جائے۔چالیس روز پورے ہونے پر بچوں کو مٹھائی تقسیم کریں اور اولیاءاللہ کو ایصال ثواب کریں۔چالیس روز کے بعد ہمیشہ ﴿21﴾ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔جب کوئی مریض آسیب زدہ آئے تو صرف مقطعات ﴿21﴾ مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں اور ﴿21﴾ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیں۔اس سے پورے بدن کی اور سر پر مالش کرائیں۔ان شاءاللہ ﴿7﴾ روز کے اندر مکمل صحت حاصل ہوگی۔اور آسیبی اثرات سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

حروف مقطعات:

الٓمٓ، الٓمٓرٰ، الٓمٓصٓ، طٰهٰ، طٰسٓ، طٰسٓمٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ، يٰسٓ، حٰمٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ

Scanned with CamScanner

عمل نمبر 5:

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ شخص آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت ﴿7﴾ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ O

ان شاءاللہ آسیب بھاگ جائے گا۔اور اگر آسیب رفع نہ ہو تو مریض کے بائیں کان میں اذان پڑھیں۔ان شاءاللہ اس طرح ضرور رفع ہوگا۔

اور اگر اس طرح بھی رفع نہ ہو تو پھر بائیں کان میں سورۃ فاتحہ، چاروں قل، آیت الکرسی، سورۃ طارق اور پھر سورۃ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کریں۔اور یہی آیات تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پر دم کر کے دے دیں۔اور آسیب زدہ کو تاکید کریں کہ ﴿21﴾ روز تک برابر اس پانی کو نہار منہ اور سوتے وقت پیتا رہے ان شاءاللہ مریض صحت یاب ہوگا۔

عمل نمبر 6:

جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورا چراغ لے جس میں پانی نہ لگا ہو۔سرسوں کا خالص تیل لے کر اس فتیلے پر روئی لپیٹ کر تیل میں بھگو کر روشن کریں۔یہ چراغ جس میں فتیلہ روشن ہوگا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں اور جس چیز پر اسٹول وغیرہ پر چراغ رکھیں۔اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی ہو جس پر مریض لیٹا ہے۔کوشش کریں کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔

عامل کو چاہیے کہ اس بات پر غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔اگر دوران عمل فتیلہ بجھ جائے تو پھر جلا دیں اور دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتے رہیں۔جب فتیلہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں۔جس وقت فتیلہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔کمرے میں مریض ایک تیماردار اور عامل موجود ہوں اس سے زائد افراد نہ ہوں۔

فتیلے کو ﴿6﴾ ہندسہ کی طرف سے موڑنا شروع کریں۔اور ﴿8﴾ کا ہندسہ اوپر کی جانب رکھیں اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور دیکھتے رہیں کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔اگلے دن فتیلہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگا۔اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے۔ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔اس فتیلے کو روشن ہوتے وقت مریض کا اس کو دیکھنا ضروری نہیں ہے۔پہلے نقش کی زکوۃ ادا کریں پھر عمل کریں، یہ عمل بے حد مجرب المجرب ہے اور بارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

فرعون۔قارون۔ہامان۔شداد۔نمرود۔ابلیس

علیھم اللعنۃ واتباع ایشاں اگر نگریزند سوختہ شوند

عمل نمبر 7:

مندرجہ ذیل عمل کو ﴿313﴾ بار پڑھیں اس کے بعد اس عمل کا نقش تیار کریں اور اس نقش کے نیچے اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں جس پر جن کا اثر ہو۔ یہ نقش اور تھوڑی سی اڑد کی دال نئی ہنڈیا میں ڈال کر اس کو بند کردیں پھر ﴿3﴾ بار آیت الکرسی پڑھ کر اس ہنڈیا پر پھونک دیں۔ پھونکنے کے بعد ہی ہنڈیا کو بند کر کے اس کے چاروں طرف آٹا چڑھا دیں۔ اور تین روز تک اس ہنڈیا کو آدھے آدھے گھنٹے تک آگ پر رکھیں۔ ان شاء اللہ جن جل کر خاک ہو جائے گا۔ تین روز کے بعد اس ہانڈی کو زمین میں دفن کریں۔

اس عمل کے بعد اڑد کی دال پکائیں اور اس پر یہی عمل ﴿313﴾ مرتبہ اور آیت الکرسی تین مرتبہ اور سورۃ جن ایک مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور یہ دال مریض کو کھلا دیں۔ روٹی سے یا صرف دال پلا دیں۔ ان شاء اللہ مریض پوری طرح صحت یاب ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے

"نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرَ، بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ."

اس عمل کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۹	۲۷۲	۲۷۶	۲۶۲
۲۷۵	۲۶۳	۲۶۸	۲۷۳
۲۶۴	۲۷۸	۲۷۰	۲۶۷
۲۷۱	۲۶۶	۲۶۵	۲۷۷

عمل نمبر 8:

اگر کسی کو آسیب پری یا جن کی شکایت ہو تو عامل کو چاہیے کہ وہ چہل کاف کو سات مرتبہ کڑوے چھٹانک بھر تیل پر دم کرے اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھے اس کے بعد اس تیل کا ایک قطرہ کسی پچکاری وغیرہ سے یا ڈراپر وغیرہ سے مریض کے کان میں ٹپکائے پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں اس بوند کو کان میں ٹپکانے کے بعد کان کو خوب ہلا کر تیل کو اندر تحلیل کردیں۔ تیل کسی بھی صورت میں کان سے باہر نہ آئے۔ اس کے بعد سارے کڑوے پڑھے ہوئے تیل کی ﴿3﴾ بوندیں ڈراپر وغیرہ ہی سے مریض کے جسم پر ہی ڈال دیں اور مریض کے پورے جسم کی اس تیل سے مالش کرائیں۔ سات دن تک یہ عمل برابر لگاتار کیا جاتا رہے۔ تیل ایک بار پڑھ کر رکھ لیں۔ اگر مریض اکتائے تو تیسرے دن یہ عمل کریں۔ لیکن تعداد سات دن کی پوری کریں اس صورت میں ﴿41﴾ دن میں عمل کی تکمیل ہوگی۔ ان شاء اللہ مریض بالکل صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر گلے میں چہل کاف کا نقش بھی ڈال دیں تو اور بھی جلدی آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ چہل کاف کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

Scanned with CamScanner

جسم میں جن کے داخلے کی اقسام

﴿1﴾ کلی داخلہ:

جن، سارے جسم پر قبضہ کرلے اور پورے جسم میں اکڑن شروع ہو جائے۔

﴿2﴾ جزوی داخلہ:

جن، انسان کے کسی ایک یا چند اعضاء پر کنٹرول حاصل کرلے۔

﴿3﴾ دائمی داخلہ:

لمبی مدت تک جن، انسان کے اندر رہے۔

﴿4﴾ لمحاتی داخلہ:

چند منٹ تک انسانی جسم کے اندر جن رہتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے۔

معالج کے اوصاف:

ہر انسان کے بس کی بات نہیں کہ جناتی مرگی والے انسان کا علاج کرے لہٰذا معالج روحانی کے لیے ضروری ہے کہ وہ مندرجہ ذیل صفات کا حامل ہو۔

﴿1﴾ وہ اہل سنت عقیدہ کا حامل ہو۔

﴿2﴾ اپنے اقوال و اعمال میں ہمیشہ توحید پر قائم رہے۔

﴿3﴾ وہ یہ عقیدہ بھی رکھے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام جن وشیطان پر اثر کرتا ہے۔

﴿4﴾ وہ شیطان کے داخلے کی تدبیروں کو اچھی طرح جانتا ہو۔

آپ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے حال پر غور کریں۔ کہ جب جن نے یہ کہا میں

تیری کرامت وعزت کی بنا پر اس مریض کو چھوڑتا ہوں تو وہ نہ مانے اور جن کو مجبور کیا کہ وہ اللہ اور اس کے حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے وہاں سے چلا جائے۔

اگر شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ شیطانی مکر کو نہ پہچانتے تو جن کی پہلی بات مان لیتے اور جن سے دھوکا کھا جاتے۔

﴿5﴾ معالج، جنات وشیاطین کے متعلق تمام معلومات رکھتا ہو۔

﴿6﴾ معالج کے لیے شادی شدہ ہونا مستحب ہے۔

﴿7﴾ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کاموں سے پوری طرح اجتناب برتے۔

﴿8﴾ اطاعت الٰہی کو ہر وقت بجالانے والا ہو جس کی وجہ سے شیطان ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔

﴿9﴾ وہ ہمیشہ اللہ کی یاد میں گم رہے کیونکہ اللہ کی یاد شیطان مردود سے بچنے کے لیے محفوظ ترین قلعہ ہے۔ لیکن تب تک اس صفت پر عمل نہیں ہوسکتا جب تک اذکار مسنونہ کا پوری طرح علم نہ رکھتا ہو۔ مثلاً گھر میں داخل ہونے کی دعا اور گھر سے نکلنے کی دعا۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعا۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعائیں۔ مرغ کی اذان سن کر جو دعا پڑھی جاتی ہے۔ یا گدھے کی ہینگنی سن کر جو دعا پڑھی جاتی ہے یا چاند دیکھ کر جو دعا مسنون ہے اور سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا اور دیگر دعائیں یاد کرنا ضروری ہے۔

﴿10﴾ علاج کے دوران اپنی نیت میں صرف اللہ کی رضا رکھے۔

﴿11﴾ تمام حفاظتی دعائیں وہ پڑھتا ہو۔ اجمالاً میں یوں کہہ سکتا ہوں کہ انسان اللہ کی جتنی قربت حاصل کرے گا وہ شیطان سے اتنا ہی دور ہوتا جائے گا۔ بلکہ ایسے ویسے شیطان کے

Scanned with CamScanner

خلاف اسے طاقت وحفاظت ملتی جائے گی۔اوراس کے کلام میں اتنا ہی اثر بڑھتا جائے گا۔

آپ حضرات کو بخوبی علم ہونا چاہیے کہ آپ جب اپنے نفس پر کنٹرول حاصل کرلیں اوراپنے شیطان پر قابو پالیں تو دوسرے انسان اوراس کے شیطان پر قابو پانے میں آپ کے لیے آسانی ہوگی۔اوراگر آپ اپنے نفس پر قابو پانے سے عاجز ہواورنہ اپنے شیطان پر قابو پاسکیں۔تو دوسرے انسانوں اوران کے شیطانوں پر قابو پانے میں تو آپ زیادہ عاجز وبے بس ہوگے۔

علاج کی تفصیل

مکمل علاج تین مراحل پر مشتمل ہونا چاہیے۔

﴿1﴾ پہلا مرحلہ:

باقاعدہ علاج شروع کرنے سے پہلے کے معمولات۔

﴿2﴾ دوسرا مرحلہ:

باقاعدہ علاج کرنا۔

﴿3﴾ تیسرا مرحلہ:

علاج مکمل ہونے کے بعد مریض سے رابطہ رکھنا۔

پہلے مرحلے کی تفاصیل:

﴿1﴾ علاج گاہ کے اندرونی ماحول کو شریعت مطہرہ کے مطابق بنانا مثلاً مریض کے گھر سے آلات موسیقی اورتصاویر وغیرہ نکال دیں تاکہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل ہوتے رہیں۔

﴿2﴾ مریض کے پاس جتنی بھی غیر شرعی اشیاء مثلاً شرکیہ تعویذ،گڑیا،کڑا تصاویر وغیرہ ہوں تو ان کو لے کر جلادیں۔

﴿3﴾ گھر سے ہر قسم کی مخالف شریعت اشیاء نکال دیں۔مثلاً مرد نے سونے کی انگوٹھی وغیرہ پہن رکھی ہو یا عورت بے پردہ ہو تو اسے پردہ کروائیں۔

﴿4﴾ علاج شروع کرنے سے پہلے معالج خود یا کسی اورکو کہہ کر کتاب وسنت کی روشنی میں عقیدہ صحیحہ کو واضح کرنے کے لیے درس ووعظ کا اہتمام کرے۔تاکہ گھر والوں کے دلوں سے غیر اللہ کی محبت نکل جائے۔

﴿5﴾ مریض کے ورثاء کے سامنے یہ بات کھول کر رکھ دیں کہ جادوگروں کے طریق علاج اورقرآنی طریقہ علاج میں واضح فرق موجود ہیں۔

﴿6﴾ مریض سے متعدد سوال پوچھ کر مرض کی صحیح حالت کا تعین کرلیں۔مثلاً

﴿1﴾ کیا تجھے خواب میں حیوانات دکھائی دیتے ہیں؟

﴿2﴾ تو کتنے حیوانات دیکھتا ہے؟

﴿3﴾ کیا ہر بار وہی حیوانات ہوتے ہیں؟

﴿4﴾ کیا تجھے خواب میں نظر آتا ہے کہ حیوانات تجھے پیچھے دھکیل رہے ہوں؟

﴿5﴾ کیا تو ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے؟

﴿6﴾ کیا تجھے خواب میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ تو کسی بلند جگہ سے گرنے والا ہے؟

﴿7﴾ کیا تجھے ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تو کسی ویران اوروحشت ناک راستے پر چل رہا ہو؟

مریض سے حالت بیداری اورحالت خواب کی تمام علامات کے متعلق مفصل سوالات

Scanned with CamScanner

پوچھیں تاکہ آپ کو مریض کی اصل مرض کا یقین ہو سکے۔ اور اس بات کا قوی امکان موجود ہے کہ جوابات کی روشنی میں جنات کی تعداد اور ان کی اقسام معلوم کر سکیں۔ مثلاً مریض کو خواب میں دو اژدھے نظر آتے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اندر دو جن رہ کر ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں۔

اگر مریض خواب میں ایک مرد دیکھے جس نے صلیب پہن رکھی ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جن نصرانی ہے۔ تاہم مندرجہ بالا سوالات مریض سے اس صورت میں پوچھے جائیں جب تک جن بولنا شروع نہ کرے۔

اور جب جن مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے تو پھر سوالات نہ کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ مرض کی حالت واضح ہو گئی ہے۔

﴿7﴾ معالج کے لیے بہتر ہے کہ علاج شروع کرنے سے پہلے باوضوء ہوں اور حاضرین کو بھی وضوء کرنے کا حکم دے۔

﴿8﴾ اگر جناتی مرگی کی مریضہ عورت ہو تو علاج شروع کرنے سے پہلے اس کے کپڑوں کو خوب مضبوطی سے کس دیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ دوران علاج اس کا ستر کھل جائے۔

﴿9﴾ عورت کا علاج اس وقت تک نہ شروع کریں جب تک اس کا کوئی محرم نہ آجائے۔

﴿10﴾ عورت کے پاس اس کے محرم کے بغیر معالج اپنے ساتھ کسی اور کو مت لائے۔ محرم بے عقل یا نابالغ بچے اور عورتیں عورتوں کی محرم نہیں بن سکتیں۔

﴿11﴾ علاج شروع کرنے سے پہلے معالج خصوصی طور پر اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت طلب کرے تاکہ وہ اس جن کو مریض کے جسم سے نکال دے۔

دوسرا مرحلہ علاج اول:

﴿1﴾ آپ اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھیں اور اس کے کان میں ترتیب کے ساتھ درج ذیل آیات پڑھیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ O بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ O صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ O

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ O ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ O الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ O وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ O اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" O

﴿سورة البقرة آیات ١تا٥﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ "وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ O اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ" O

﴿سورة بقرة آیات ١٦٣تا١٦٤﴾

Scanned with CamScanner

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی
الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

﴿سورة البقرة: ۲۵۵ تا ۲۵۷﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

﴿سورة البقرة: ۲۸۵ تا ۲۸۶﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ

سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○

﴿سورة آل عمران: ۱۹/۱۸﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

﴿سورة الاعراف: ٥٤ تا ٥٦﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○

﴿سورة المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸﴾

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ
الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

﴿سورة الصافات: ۱ تا ۱۰﴾

Scanned with CamScanner

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ O قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ O
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ O وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ O

﴿سورة الاحقاف: ۲۹ تا ۳۲﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ O فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ O فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O

﴿سورة الرحمن: ۳۳/۳۶﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O

﴿سورة الحشر: ۲۱ تا ۲۴﴾

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا O

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا O وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا O وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا O وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا O وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا O وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
اَحَدًا O وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا O وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا O

﴿سورة الجن: ۱/۹﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ O

﴿سورة اخلاص: ۱/۴﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ O وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ O

﴿سورة الفلق: ۱/۵﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ O الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ O مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O

﴿سورة الناس: ۱/۶﴾

نوٹ: دم میں یہی آیات مبارکہ پڑھنی ضروری نہیں۔ پورا قرآن مجید شفاء ہے کہیں سے بھی
پڑھا جاسکتا ہے۔ یہ ترتیب بزرگوں کی بنائی ہوئی ہے اس لئے نقل کی گئی ہے۔

درج بالا دم پڑھنے سے جن پر فوراً اثر پڑے گا۔ اور وہ مریض کے جسم سے نکل جائے

Scanned with CamScanner

گا۔ یا وہ شدید تکلیف کی وجہ سے بول پڑے گا۔ اگر تو جن، مریض کو چھوڑ کر چلا گیا تو الحمداللہ کہیں کیونکہ یہی آپ چاہتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور مریض کو اس کے شر سے بچا لیا۔

وگرنہ مریض کے جسم کے اندر جن، کانپ اٹھے گا۔ اور آپ کے ساتھ ہم کلام ہونے پر مجبور ہو جائے گا۔ تاہم دم کرنے والا اس نیت سے دم کرے کہ جن چلا جائے بولے یا نہ بولے۔ تاکہ حضور نبی کریم ﷺ کی حدیث پر عمل ہو جائے۔ چونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے دشمن سے ملاقات کی تمنا مت کرو۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

''اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ''

''بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔''

﴿سورۃ فاطر: ٦﴾

علاج دوم:

جن کے حاضر ہونے کا آپ کو پتہ کیسے چلے گا؟ چند علامات سے آپ بآسانی پہچان سکتے ہیں۔ کہ جن آپ سے ہم کلام ہونے کا متمنی ہے۔

﴿1﴾ مریض دونوں آنکھیں سختی سے بند کر لے، یا دونوں آنکھیں ایک ہی جگہ لگا دے، یا شدت کے ساتھ جھپکنے لگے۔ یا اپنے دونوں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر رکھ لے۔

﴿2﴾ پورے جسم میں شدید کپکپاہٹ یا جسم کے کناروں میں خفیف کپکپی طاری ہو جائے۔

﴿3﴾ جسم پسینے میں شرابور ہو جائے۔

﴿4﴾ چیخنا، چلانا

﴿5﴾ صراحت کے ساتھ اپنا نام بتلائے۔

علاج سوم:

اس کے بعد عامل درج ذیل ترتیب کے ساتھ جن سے سوالات کرے۔

﴿1﴾ تیرا کیا نام ہے؟

﴿2﴾ تیرا مذہب کیا ہے؟

﴿3﴾ تو اس جسم میں کیوں داخل ہوا؟

﴿4﴾ کیا اس جسم میں تیرے ساتھ کوئی اور جن بھی ہے؟

﴿5﴾ کیا تو کسی جادوگر کے ساتھ کام کرتا ہے؟

﴿6﴾ اس جسم میں تو کہاں رہتا ہے؟

علاج چہارم:

عامل، مسلمان جن کے ساتھ معاملات کیسے طے کرے گا۔

اگر جن مسلمان ہو تو اس کو نیکی کی طرف رغبت دلائیں، خوف الٰہی دلائیں آخرت کے عذاب سے اسے ڈرائیں اور اسے احادیث کی روشنی میں بتائیں کہ دوسروں پر ظلم کرنے والوں کا انجام بہت برا ہوگا۔

اور وہ جس وجہ سے جسم میں داخل ہوا ہو اس کے مطابق عمل کریں۔

اگر وہ اس وجہ سے داخل ہوا تھا کہ مریض نے اس کے بقول اس پر ظلم کیا ہو۔ تو آپ اسے بتائیں کہ انسان جنات کو نہیں دیکھ سکتے لہٰذا وہ بے گناہ ہے اسے معاف کر دو۔ کیونکہ جو عمداً غلطی نہ کرے وہ سزا کا مستوجب نہیں۔

Scanned with CamScanner

اور اگر جن کہے کہ اسے اس مریض یا مریضہ سے عشق ہے۔تو آپ اسے بتائیں کہ کسی سے عشق کرنا حرام ہے۔نیز آپ اسے قیامت کے عذاب سے ڈرائیں اور اسے بتائیں کہ قیامت کے دن اس کا کیا انجام ہوگا۔؟

اور اگر وہ ظلم کی نیت سے کسی انسان کو ستا رہا ہو۔تو آپ اسے ظالموں کے خطرناک اور حسرت ناک انجام سے ڈرائیں۔

اگر تمہاری گفتگوئے ناصحانہ سے متاثر ہوکر جن نکلنے اور چلے جانے پر آمادگی کا اظہار کرے تو آپ اللہ کا شکر ادا کریں اور جن کے نکلنے سے پہلے اس سے عہد لے لیں ﴿عہد کے الفاظ مختلف بھی ہوسکتے ہیں لیکن ان میں کوئی شرکیہ لفظ نہیں ہونا چاہیے﴾ وہ آپ کے ساتھ ساتھ یہ عہد دہرائے گا۔

عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی اَنْ اَخْرُجَ مِنْ هٰذَا الْجَسَدِ وَلَا اَعُوْدُ اِلَيْهِ مَرَّةً اُخْرٰی وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنْ نَكَثْتُ فِیْ عَهْدِیْ فَعَلَیَّ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَسَهِّلْ عَلَیَّ خُرُوْجِیْ وَاِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَمَكِّنِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنِّیْ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا اَقُوْلُ شَهِيْدٌ.

﴿جنات اور جادو کا توڑ صفحہ نمبر ۹۶

’’میں اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہوں کہ اس جسم سے نکل جاؤں گا اور دوبارہ اس کی طرف لوٹ کر نہ آؤں گا نہ کسی دوسرے مسلمان میں داخل ہوں گا۔اگر میں اپنا یہ عہد توڑ دوں تو مجھ پر اللہ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔‘‘

اے اللہ میں سچا ہوں تو میرے لیے نکلنا آسان کردے اور اگر میں جھوٹ بولوں تو مومنوں کو میرے اوپر مسلط کردے۔اور میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اللہ اس کا گواہ ہے۔‘‘

علاج پنجم:

پھر آپ اس سے پوچھیں:وہ کہاں سے نکلنا چاہتا ہے؟اگر وہ کہے کہ میں مریض کی آنکھ یا حلق یا اس کے پیٹ سے نکلوں گا۔تو آپ اس کو منع کریں کہ وہ وہاں سے نہ نکلے۔اور آپ اسے مشورہ دیں کہ وہ مریض کے منہ یا ناک یا کان، یا ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے نکلے۔اور آپ اسے کہیں کہ جب تو نکلنے کا ارادہ کرلے تو نکلنے سے پہلے سب کو السلام علیکم کہے۔

علاج ششم:

جن کے نکلنے کے بعد مزید تاکید کے لئے دم دوبارہ پڑھیں کیونکہ جنات میں جھوٹ بولنے کا بہت زیادہ رواج پایا جاتا ہے۔سوائے ان کے جن کو اللہ محفوظ رکھے۔

اگر دم پڑھنے کے نتیجے میں جسم کانپنے لگے تو یقین کرلیں کہ جن ابھی تک جسم میں موجود ہے اور اگر دوبارہ دم پڑھنے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہو تو پھر یقین کرلیں کہ جن نکل چکا ہے۔

جن زدگی کی تشخیص:

بذریعہ اذان و مسنون وظائف:

جن زدگی کی پہچان کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مریض کے کان میں اونچی آواز سے اذان کے کلمات پڑھنا شروع کردیں اور مسلسل پڑھتے جائیں۔مریض اگر جن زدہ ہوگا تو ایسا کرنے سے اس پر غشی طاری ہوجائے گی اور وہ بے ہوش ہوکر گر پڑے گا۔اسی طرح بعض اوقات مسنون اذکار و وظائف ﴿جن کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے اور بالاختصار آئندہ بھی کیا جائے گا﴾ پڑھنے سے بھی مریض کی ایسی حالت ہوجاتی ہے۔بعض اوقات تو اذان یا اذکار سن

Scanned with CamScanner

کر جن حاضر بھی ہو جاتا ہے اور کچھ ہی دیر میں بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

اذان سن کر آسیب زدہ پر ایسی کیفیت کیوں طاری ہوتی ہے؟ اس کے متعلق یاد رہے کہ ایک صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ شیطان اذان سن کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قَضَى النِّدَاءَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ﴾

''جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بڑی تیزی کے ساتھ پیٹھ موڑ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے لیکن جوں ہی تکبیر شروع ہوتی ہے تو پھر بھاگ اٹھتا ہے۔''

﴿بخاری ۶۰۸ کتاب الاذان: باب فضل التاذین﴾

اذان کے علاوہ دیگر مسنون وظائف پڑھ کر دم کرنے سے مریض کی ایسی کیفیت اس وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ وہ وظائف مریض کو تیر و تلوار سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتے ہیں جیسا کہ ان کے متعلق تفصیل کتاب میں درج ہے۔

گھر یا دفتر وغیرہ سے جن بھگانے کا طریقہ:

گھر یا دفتر وغیرہ میں کثرت کے ساتھ سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جائے اور جب تلاوت کرنے والا تھک جائے تو سورۃ بقرہ پر مشتمل کیسٹ چلا دی جائے۔ کیونکہ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ ''جس گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔''

﴿مسلم ۷۸۰ کتاب صلاۃ المسافرین و قصرها: باب استحباب صلاۃ النافلة فی بیته، ترمذی ۲۸۷۷﴾

ایک دوسری روایت میں ہے کہ ''اپنے گھروں میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

﴿حسن: السلسلة الصحيحة ۱۵۲۱ صحيح الجامع الصغير ۱۱۷۰ مستدرك حاكم ۱/۵۶۱﴾

﴿2﴾ گھر یا دفتر وغیرہ کو صاف ستھرا رکھا جائے۔ کیونکہ بالعموم جنات گندگی اور گندی جگہوں کو ہی پسند کرتے ہیں اور انہی مقامات پر بسیرا کرتے ہیں۔ اسی لیے اسلام نے صفائی ستھرائی کی بہت زیادہ ترغیب دلائی ہے۔ قرآن کریم میں حضور نبی کریم ﷺ کو مخاطب کر کے ساری امت کو یہ حکم دیا گیا ہے۔

﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾

''اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو۔''

﴿المدثر: ۴﴾

اور یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ:

﴿وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾

''اللہ تعالیٰ طہارت حاصل کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔''

﴿التوبة: ۱۰۸﴾

حتیٰ کہ ایک روایت میں تو طہارت کو آدھا ایمان کہا گیا ہے چنانچہ فرمان نبی ﷺ ہے کہ:

﴿الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ﴾

''طہارت نصف ایمان ہے۔''

﴿مسلم ۲۲۳ کتاب الطهارة: باب فضل الوضوء﴾

Scanned with CamScanner

﴿3﴾ گھر یا دفتر وغیرہ کو خوشبودار رکھا جائے۔ کیونکہ پاک روحیں خوشبو کو پسند کرتی ہیں اور خبیث روحیں ﴿جنات وشیاطین وغیرہ﴾ اسے ناپسند کرتی ہیں۔ جیسا کہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ”خوشبو کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ فرشتے اسے پسند کرتے ہیں اور شیطان اس سے نفرت کرتے ہیں۔ کیونکہ شیطان کی پسندیدہ چیز وہ ہے جو سخت بدبودار ہو۔

﴿الطب النبوی ﷺ صفحہ: ۴۳۷﴾

اسی لیے حضور نبی کریم ﷺ خوشبو کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ:

﴿حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمُ النِّسَاءُ وَالطِّیْبُ﴾

”تمہاری دنیا کی چیزوں میں عورتیں اور خوشبو مجھے زیادہ پسند ہے۔“

﴿صحیح الجامع الصغیر ۳۱۲۴ بیہقی رحمہ اللہ ۷/۷۸ کنز العمال ۱۸۹۷۵﴾

اور ایک روایت میں تو یہ بھی ہے کہ ”جسے خوشبو ﴿بطور تحفہ﴾ پیش کی جائے وہ اسے واپس نہ کرے کیونکہ یہ عمدہ مہک والی ہے اور اٹھانے میں بھی ہلکی ہے۔“

﴿مسلم ۲۲۵۳ کتاب الالفاظ من الادب: باب استعمال المسک وانہ اطیب الطیب﴾

﴿4﴾ اہل علم نے رہائشی مقامات سے جنات بھگانے کا یہ طریقہ بھی ذکر کیا ہے کہ اولاً گھر سے تمام غیر شرعی اشیاء ﴿جیسے موسیقی کے آلات اور تصاویر وغیرہ﴾ کو نکال دیا جائے۔ پھر گھر کو اچھی طرح صاف ستھرا کر کے کسی بڑے برتن میں پانی لے لیا جائے اور اس میں خوشبو ڈال دی جائے۔ پھر سورۃ بقرہ، آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور معوذتین سورتیں پڑھ کے پانی میں پھونک دیا جائے، پھر پانی کو سارے گھر میں بطور خاص گھر کے اطراف اور کونوں میں اچھی طرح چھڑک دیا جائے۔ یقیناً اگر گھر میں جنات ہوں گے تو اس عمل سے بھاگ جائیں

گے۔ نوٹ: پانی ہرگز زمین پر نہ گرے۔

علاج کے چند غیر شرعی طریقے:

﴿1﴾ ہاتھوں میں کڑے، چھلے اور مخصوص قسم کی مہریں لگوانا۔

﴿2﴾ کاہنوں، نجومیوں اور قیافہ شناسوں کے پاس جانا اور ان کی ہر بات من وعن تسلیم کرنا۔

﴿3﴾ نام نہاد عاملوں کی منگوائی ہوئی ہر چیز انہیں پہنچانا جیسے حیض آلود کپڑا، سیاہ مرغ، کالا بکرا، لومڑی کے ناخن وغیرہ۔

﴿4﴾ آسیب زدہ کو قرآن پر بٹھا کر منتر پڑھے ہوئے پانی سے غسل کرانا۔

﴿5﴾ جن کو سلیمان علیہ السلام یا جنوں کے سردار یا ملکہ کی قسم دے کر جانے کے لیے کہنا۔

﴿6﴾ دوسرے جنوں اور شیطان کی مدد حاصل کر کے آسیب زدہ کا علاج کرنا۔

﴿7﴾ مریض میں موجود جن کو راضی کرنے کی کوشش کرنا اور اس کے لیے اس کے تمام ناجائز وحرام مطالبات اور شرائط بھی پوری کرنا۔

﴿8﴾ آسیب زدہ عورت کا بے پردگی کی حالت میں بغیر کسی محرم کے علاج کرنا۔

غیر شرعی طریقے اپنانے کا نقصان:

﴿1﴾ غیر شرعی طریقے اپنانے کا ایک تو دینی نقصان ہوتا ہے کہ انسان محرمات کے ارتکاب کی وجہ سے گناہ گار ہوتا رہتا ہے۔ اللہ سے دور اور شیطان کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ اس کی عبادت بھی قبول نہیں ہوتی جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ ”جو کسی اعراف ﴿قیافہ شناس﴾ کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا تو چالیس روز اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوگی۔“

﴿مسلم: کتاب السلام، صحیح الترغیب ۳۰۴۶ صحیح الجامع الصغیر ۵۹۴۰﴾

Scanned with CamScanner

اسی طرح نام نہاد عاملوں اور نجومیوں کے پاس جا کر ان کی باتیں مان کر وہ کفر کا بھی ارتکاب کر بیٹھتا ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ ''جو شخص کسی قیافہ شناس یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے حضور نبی کریم ﷺ پر نازل کردہ تمام تعلیمات کے ساتھ کفر کر دیا۔''

﴿صحیح الجامع الصغیر ۵۹۳۹ ابو داؤد ۳۹۰۴ ابن ماجہ ۶۳۹ ترمذی ۱۳۵﴾

﴿2﴾ دوسرا نقصان دنیاوی ہوتا ہے کہ حرام طریقوں سے ایک طرف تو شفاء بھی نصیب نہیں ہوتی جیسا کہ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ﴾

''اللہ تعالیٰ نے ایسی چیز میں تمہاری شفاء نہیں رکھی جسے اس نے تم پر حرام کیا ہے۔''

﴿بخاری: کتاب الاشربۃ: باب شراب الحلواء والعسل﴾

اور دوسری طرف فریبی عامل اور شعبدہ باز پیسے بھی لوٹتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات تو یہ لوگ مریض سے اس کے گھر کے حالات بھی دریافت کر لیتے ہیں اور پھر علاج کے بہانے موقع پا کر گھر کا قیمتی سامان زیور وغیرہ لوٹ کر بھی فرار ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بے پردگی کی حالت میں عورتوں کا علاج کرتے ہوئے بعض اوقات ان کی عزت سے بھی کھیل جاتے ہیں اور اگر ایسا نہ کریں تو کم از کم انہیں چھونا، مصافحہ کرنا، بغل گیر ہونا، بوس و کنار کرنا اور ان سے اپنے قدم دبوانا معمول کی بات ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ علاج کے بہانے گھر کی سیدھی سادھی عورتوں کو اپنے ساتھ ہی بھگا لے جاتے ہیں۔

لہٰذا دینی اور دنیاوی ہر طرح کے نقصان سے بچنے کے لیے اسلام کی سیدھی اور سچی راہ

کو ہی اپنانا چاہیے۔ اور مریض کا علاج صرف اور صرف شرعی طریقے کے مطابق ہی کرانا چاہیے۔ یقیناً دین اسلام پورے کا پورا مصلحت پر مبنی ہے یعنی اسلام کا ہر حکم انسانوں کی دنیاوی واخروی بھلائی کے لیے ہے اور انہیں نقصان سے بچانے اور فائدہ پہنچانے کا ذریعہ ہے۔

یہی مصلحت کا مفہوم ہے۔ چنانچہ امام ابن قیم رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ''شریعت کی بنیاد ہی دنیا و آخرت میں حکمتوں اور بندوں کی مصلحتوں پر ہے۔ ہر وہ مسئلہ جو مصلحت سے نکل کر خرابی و نقصان کی طرف چلا جائے یا حکمت سے نکل کر بے کار چیزوں میں شامل ہو جائے، اس کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔

﴿اعلام المنوقعین ۳/۳﴾

آپ غیر مسلم جن کے ساتھ معاملات کیسے طے کریں گے؟

﴿1﴾ سب سے پہلے آپ اسے اسلام کی دعوت دیں۔ لیکن اسے اسلام لانے پر مجبور نہ کریں بلکہ اسے اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اسے مزید تبلیغ کرتے ہوئے کہیں کہ توبہ مکمل ہونے کی علامات یہ ہیں کہ تو اس ظلم سے باز آ جا۔ اور تو اس جسم سے نکل جا۔

﴿2﴾ اگر وہ جسم میں موجود رہنے پر اصرار کرے تو آپ اس کے اصرار کو برداشت کریں۔ اور اسے ناصحانہ الفاظ میں اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اگر وہ پہلے ہی مرحلے میں مسلمان ہو جائے تو آپ الحمد للہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور اگر وہ دعوت پر غور نہ کرے تو آپ اسے ڈرائیں دھمکائیں یا مار پیٹ سے کام نکالیں آپ کے لیے جائز ہے۔

تاہم مار پیٹ صرف اس دم کرنے والے کے لیے جائز ہے۔ جو اپنے عمل میں ماہر ہو

Scanned with CamScanner

اور جنات کی چالوں کو سمجھتا ہو۔ اور اسے پتا ہو کہ مار جن کو پڑ رہی ہے۔ کیونکہ بعض جنات اتنے مکار ہوتے ہیں کہ مار کا نام سن کر ہی ایک کونے میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور مار انسان کو پڑنے لگ جاتی ہے۔ اور عامل کو چاہیے کہ وہ کندھوں، پشت اور جسم کے کناروں پر مارے۔

﴿3﴾ جن سورتوں یا آیات کی تلاوت سے جن کو تکلیف ہوتی ہے وہ یہ ہیں اور ان سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے۔ آیۃ الکرسی، سورۃ یٰسین، سورۃ الصافات، سورۃ الدخان، سورۃ الحشر کا آخری رکوع، سورۃ الھمزۃ اور سورۃ الاعلیٰ۔

﴿4﴾ عام طور پر ہر وہ آیت جس میں شیطان اور جہنم اور اس کی مختلف سزاؤں کا ذکر ہو۔ جنات کو ان جیسی سورتوں اور آیات کی تلاوت سے بہت زیادہ ایذا پہنچتی ہے اور انھیں بہت زیادہ درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر جن کچھ دیر کے بعد مان جائے تو قرآنی عذاب فوراً اس سے ہٹا لو اور اس سے عہد لے لو۔ پھر اسے نکلنے کا حکم دے دو۔

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد:

یہ مرحلہ بڑا تکلیف دہ ہے کیونکہ عامل کو جن کا بار بار سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا درج ذیل احتیاطی تدابیر مریض کو ضرور بتائیں تاکہ وہ باقاعدگی کے ساتھ ان پر عمل کرے۔

﴿1﴾ ایمان بر عقیدۂ توحید اور اتباع سنت صحیحہ۔

﴿2﴾ نماز باجماعت کی پابندی۔

﴿3﴾ ٹیلی ویژن اور ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر سے موسیقی سننا بند کر دے۔

﴿4﴾ باوضو ہو کر سوئے۔

﴿5﴾ سونے سے پہلے آیۃ الکرسی، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین بار پڑھے اور اپنی ہتھیلیوں

پر پھونک مار کر اپنے جسم پر پھیرے۔

﴿6﴾ مریض اپنے گھر میں کم از کم تین دن میں ایک بار سورۃ البقرہ پڑھے۔

﴿7﴾ سوتے وقت سورۃ ملک ضرور پڑھے۔

﴿8﴾ ان پڑھ مریض مرد یا عورت کو، ایک ماہ تک تلاوت قرآن پاک کی کیسٹیں ضرور سنوائیں۔

﴿9﴾ صبح کے وقت سورۃ یٰسین پڑھے یا کیسٹ سن لے۔

﴿10﴾ صحبت بد ترک کر کے صحبت صالح اختیار کی جائے۔

﴿11﴾ عورت کو شرعی پردے کا پابند بنائیں۔

﴿12﴾ مریض کو ہر روز دو گھنٹے قرآنی کیسٹ سنائیں یا وہ خود دو پارے روزانہ تلاوت کرے۔

﴿13﴾ نماز فجر کے بعد یہ دعا سو بار ضرور پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

"اللہ کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں نہ اس کا کوئی شریک ہے۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

﴿14﴾ ہر نیک کام سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے۔

﴿15﴾ تنہا سونے کی ممانعت کی جائے۔

﴿16﴾ مسنون اذکار پڑھنے کے لیے اسے دیں۔

﴿17﴾ ایک مہینے کے بعد آپ جا کر مریض پر دم کر کے تاکید کریں کہ جن دوبارہ لوٹ کر نہیں آیا۔ مزید حفاظت کے پیش نظر اسے ادعیہ واذکار مسنونہ پر دوام اختیار کرنے کی تلقین کریں۔

Scanned with CamScanner

تا کہ وہ شیطان کے مکروفریب سے بچا رہے۔

معالج کے لیے ضروری ہدایات:

معالج ان تمام ہدایات کی پابندی کرے جو جادو کے علاج کے ضمن میں پیچھے ذکر کی گئی ہیں۔مزید چند ہدایات حسب ذیل ہیں:

﴿1﴾علاج سے پہلے باوضو ہوجائے اور آیت الکرسی،معوذتین سورتیں اور دیگر جنات وشیاطین سے بچاؤ کے مسنون اذکار وظائف پڑھ لے اور اگر نماز کا وقت ہو تو پہلے نماز ادا کرلے۔

﴿2﴾علاج سے پہلے یہ بھی بہتر ہے کہ اللہ تعالیٰ سے نصرت وحمایت کی خصوصی دعا کرلی جائے تا کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ اس جن کو مریض سے نکالنے میں کامیاب ہو جائے۔

﴿3﴾جس جگہ علاج کر رہا ہے اسے پاک صاف کرلے،وہاں سے ہر غیر شرعی چیز جیسے آلات موسیقی اور جانداروں کی تصاویر وغیرہ دور کرلے۔

﴿4﴾اپنا جسم اور لباس بھی ہر صورت پاک رکھے۔

﴿5﴾علاج اسی وقت شروع کرے جب مختلف علامات ﴿جن کا بیان آگے آرہا ہے﴾ کے ذریعے ثابت ہو جائے کہ واقعی مریض آسیب زدہ ہے۔جن زدگی کے حوالے سے انکل پچو سے کام نہ لے اور نہ ہی بغیر علم کے کوئی بات کرے۔جیسے کہ محض شک کی بنیاد پر کسی ایسے شخص کو آسیب زدہ قرار دے دینا جسے آسیب کا اثر نہیں۔معالج کا یہ رویہ ایک تندرست انسان کو بھی نفسیاتی طور پر مریض بنا سکتا ہے اور یہ تجرباتی طور پر ثابت ہے۔

﴿6﴾علاج کے وقت کچھ لوگ اگر پاس موجود ہوں تو بہتر ہے کیونکہ بعض اوقات جن حاضر ہونے پر مریض قابو سے باہر ہو جاتا ہے اور اس کے ہاتھ پاؤں مضبوطی سے پکڑنے یا اسے باندھنے کی بھی ضرورت پیش آجاتی ہے۔لیکن یہ یاد رہے کہ اگر مریض پر ایسی حالت نہ ہو تو پھر اسے مضبوطی سے پکڑنا یا ہاتھ پاؤں باندھنا غلط ہے،لہٰذا ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

﴿6﴾علاج کے دوران بغیر کسی اشد ضرورت کے مریض کو مارا نہ جائے اور اگر کبھی مارنے کی ضرورت پیش آجائے تو مریض کو اس قدر مارا پیٹا نہ جائے کہ وہ ہلاک ہی ہو جائے یا اگر جن کی بجائے مریض کو تکلیف ہو رہی ہو تب بھی اسے نہ مارا جائے۔کیونکہ ایک ماہر معالج مریض کو صرف اسی صورت میں زدوکوب کرتا ہے جب اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ اس وقت مریض کو نہیں بلکہ جن کو تکلیف ہو رہی ہے۔جیسا کہ پیچھے ذکر کیا گیا ہے کہ مریض کو مارا تو جن نکلنے کے بعد مریض کو پتہ بھی نہیں تھا کہ اسے مار پڑی ہے۔لیکن آج کے بے دین نام نہاد عامل بعض اوقات جن نکالتے نکالتے مریض کو ہلاک کر دیتے ہیں ﴿جیسا کہ آئے دن اکثر اخبارات وغیرہ میں ایسی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں﴾ ایسا محض اسی وقت ہوتا ہے جب عامل کو اس عمل میں مہارت نہ ہو اور محض پیسے بٹورنے کے لیے یہ عمل اختیار کیا گیا ہو۔

﴿7﴾ایک مرتبہ علاج کے فوراً بعد ہی اگر مریض ٹھیک ہو جائے تو بہتر ورنہ دیگر امراض کی طرح مسلسل کئی ہفتے یا مہینے مریض کا علاج کرنا چاہیے،جب تک مریض مکمل طور پر آسیب سے نجات حاصل نہ کرلے۔

﴿1﴾بعض اوقات دم پڑھنے کے بعد مریض متلی،گھبراہٹ،گھٹن یا کپکپاہٹ محسوس کرتا ہے لیکن جن حاضر نہیں ہوتا ایسی صورت میں معالج کو تین بار دم دھرانا چاہیے۔پھر بھی جن حاضر نہ

Scanned with CamScanner

ہو تو آپ مریض کو درج ذیل نصائح اختیار کرنے کو کہیں۔

﴿2﴾ باجماعت نماز کی پابندی کرے۔

﴿3﴾ نیند سے پہلے وضوء کرے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

﴿4﴾ اپنے رہائشی گھر میں کسی جاندار چیز کی تصویر مت لٹکائے۔

﴿5﴾ ہر نیک قول وعمل سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے۔

﴿6﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا بکثرت ورد کرے۔

﴿7﴾ نیند سے پہلے سورۃ الصافات، الدخان اور سورۃ الجن کی تلاوت کرے۔

﴿8﴾ صبح کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین اور سورۃ الرحمٰن ضرور پڑھے۔

﴿9﴾ صبح وشام کے مسنون اذکار بھی پڑھے۔

﴿10﴾ عورت کو شرعی پردے کا حکم دے۔

﴿11﴾ درج ذیل سورتیں ترتیب سے کیسٹ میں بھر لیں تا کہ مریض کیسٹ ہر روز دو سے چار گھنٹوں تک سنے۔

الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، الانعام، ھود، الکھف، الحجر، السجدہ، الاحزاب، یٰسین، الصافات، الدخان، الفتح، قٓ، الذاریات، الرحمن، الحشر، الصف، الجمعہ، المنافقون، الملك، المعارج، الجن، التكوير، الانفطار، البروج، الطارق، الاعلیٰ، الغاشیه، الفجر، البلد، الزلزال، القارعة، الهمزة، الكافرون، المسد، الاخلاص، الفلق، الناس.

ایک مہینے کے بعد جب معالج اس پر دم پڑھے گا پھر پتہ چلے گا کہ جن چلا گیا ہے یا ابھی

تک اسی جسم میں موجود ہے۔ اس بات کی تحقیق گزشتہ صفحات میں مذکورہ علامات کے ذریعے کریں جو مریض کے جسم پر ظاہر ہوں گی۔

پہلی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اس کے شر سے آپ کو بچالیا ہے۔ آپ صرف الحمدللہ کہہ دیں۔ اس بات کی تاکید آپ کو چند سادہ علامات کے ذریعے ہوگئی۔

﴿1﴾ مثلاً دورے کے دوران متاثرہ عضو ٹھیک ہو جائے گا۔

﴿2﴾ خوفناک خواب آنا بند ہو جائیں گے۔

﴿3﴾ دم کرنے کے بعد مریض میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی۔

﴿1﴾ دوسری صورت میں جن اگر چہ موجود ہے لیکن کافی کمزور ہو چکا ہے۔ آپ جونہی مریض پر دم پڑھیں گے وہ جن ذلیل وخوار ہو کر آپ کے پاس آجائے گا۔

﴿2﴾ بعض اوقات جن حاضر تو ہو جاتا ہے لیکن نکلنے سے انکاری ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آپ ایسی سورتیں پڑھیں جس سے جن کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اس کے باوجود اگر وہ نکلنے پر آمادہ نہ ہو۔ تو آپ مار پیٹ سے کام لے سکتے ہیں۔ اگر وہ پھر بھی نکلنے پر آمادہ نہ ہو تو آپ مریض کو سابقہ تعلیمات مزید ایک مہینے کے لیے دے دیں۔

﴿3﴾ بعض اوقات آپ دم پڑھتے ہیں تو مریض ہوش وحواس میں شدید انداز میں روتا ہے۔ اگر آپ اس سے رونے کا سبب پوچھیں تو وہ جواب دے گا۔ میں اپنی ذلت کی وجہ سے روتا ہوں اور میں اپنے آپ پر ضبط نہیں کرسکتا۔ بظاہر ایسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جادو کی علامت ہے۔ واللہ اعلم، اگر آپ اس رائے کی تاکید چاہیں تو مریض کے کان میں درج ذیل دم پڑھیں۔

Scanned with CamScanner

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

﴿یونس ۸۲/۸۱﴾

﴿2﴾ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○

﴿الاعراف ۱۱۷ تا ۱۲۲﴾

﴿3﴾ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○

﴿طٰہٰ ۶۹﴾

یہ آیات سات سات بار مریض کے کان میں پڑھیں۔ اگر مریض رونے میں اضافہ کردے۔ تو آپ کو یقین ہونا چاہیے۔ کہ یہ جادو ہے۔ ﴿آگے تفصیل موجود ہے﴾

﴿4﴾ بعض اوقات جن روتا اور چلاتا بلکہ ڈراتا اور دھمکاتا بھی ہے آپ ایسی صورت میں ہرگز مرعوب نہ ہوں بلکہ آیات قرآنی سے کام چلائیں۔ اگر اللہ نے چاہا تو وہ خاموش ہو جائے گا۔ آپ مریض کے کان میں یہ آیت پڑھیں۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا.

"بے شک شیطان کی تدبیر کمزور ہے۔"

﴿نساء ۷۶﴾

بعض اوقات جن آپ کو بکثرت گالی گلوچ کا نشانہ بنائے گا اور لعن طعن بھی کرے گا آپ ایسی صورت میں پرسکون رہیں۔ اور اسے انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔

﴿6﴾ کبھی جن آپ کو یہ کہے گا کہ تو نیک اور شریف آدمی ہے میں تیری تکریم اور عزت کا لحاظ کرتے ہوئے یہاں سے چلا جاتا ہوں، آپ اسے کہیں۔ میں تو اللہ تعالیٰ کا انتہائی کمزور بندہ ہوں تو اللہ اور اس کے حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت سے سرشار ہو کر مریض سے چلا جا۔

﴿7﴾ مریض میں آجانے والا جن بعض اوقات بڑا خبیث اور سرکش ہوگا۔ ایسی صورت میں آپ آدھی پیالی پانی منگوائیں اور اپنے منہ کے قریب کر کے، دم والی آیات پڑھیں اور اس میں سورۃ یٰسین، الصافات، دخان، الجن کا اضافہ کردیں۔ پھر مریض کو پلا دیں۔ جن کو بہت زیادہ ایذا پہنچے گی۔ وہ آپ کی اطاعت پر آمادہ ہو کر ان شاء اللہ وہاں سے نکل جائے گا۔

﴿8﴾ اگر آپ یہ چاہیں کہ پوچھے بغیر جن کا عقیدہ معلوم کرلیں تو آپ وہ آیات مریض پر پڑھیں جن میں اہل کتاب کا ذکر ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

﴿المائدہ/۷۲﴾

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○

﴿التوبہ/۳۰﴾

Scanned with CamScanner

﴿9﴾ بعض اوقات عہد لیتے وقت جن بھاگ جاتا ہے۔ایسی صورت حال میں آپ مریض کے کان میں یہ آیات پڑھیں اور بار بار پڑھیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ O فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ O فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O

﴿الرحمن/۳۳تا۳۶﴾

﴿10﴾ کئی جنات معالج سے دھوکہ کرتے ہوئے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ چلے گئے ہیں حالانکہ وہ وہیں موجود ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو جن ہی لہجہ بدل کر معالج سے ہم کلام ہوتا ہے۔آپ کو ان صورتوں کی پہچان کیسے ہوگی؟

اگر آپ مریض کے سر پر ہاتھ رکھیں تو آپ کو کپکپی سی محسوس ہوگی۔اسی طرح اگر اپنا ہاتھ آپ مریض کے گھٹنے پر رکھیں تو پھر بھی یہی محسوس ہوگا۔اگر گردن کی رگوں پر ہاتھ رکھیں تو نبض بے ترتیب محسوس ہوگی۔

﴿11﴾ بعض اوقات جن نکلنے پر آمادہ ہوجاتا ہے۔لیکن اپنی صغرسنی یا عدم معرفت کی وجہ سے نکل نہیں سکتا اگر آپ اس سے پوچھیں تو وہ اپنی ندامت کی وجہ سے اعتراف بھی کرے گا۔اور آپ سے درخواست کرے گا کہ آپ اس کی مدد کریں تاکہ وہ مریض کے جسم سے نکل جائے ایسی صورت میں آپ مریض کے کان میں اذان کہیں اور پوری سورۃ یٰسین پڑھیں۔

﴿12﴾ جو آیات یا سورتیں بطور دم پڑھی جائیں وہ پورے خشوع وخضوع، ترتیل اور سنائی دینے والی آواز سے پڑھیں۔

﴿13﴾ بعض اوقات جن نکلنے کے لیے چند شرطیں لگاتے ہیں۔اگر تو وہ شرطیں شریعت کے مطابق ہوں مثلاً یہ کہ مریض نماز باجماعت کی پابندی کرے تو پھر میں نکلوں گا۔یا مریضہ شرعی پردہ کرے تو ان کے مان لینے میں کوئی حرج نہیں البتہ اتنی بات ضرور ذہن میں رہے کہ آپ جن کی شرطیں پوری نہیں کر رہے بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم سمجھ کر ان احکامات کی پابندی کر رہے ہیں۔اور جن اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی معصیت کی شرط لگائے تو وہ نہ صرف آپ کے لیے پوری کرنی ضروری ہیں بلکہ اس ظالم کو ایسی شرط پیش کرنے کی گستاخی پر سزا بھی ملنی چاہیے۔

﴿14﴾ اگر جن مریض کو چھوڑ دے اور چلا جائے تو آپ مریض سمیت دیگر حاضرین کو بھی کہیں کہ وہ سب اللہ کے لیے سجدہ شکر بجالائیں کہ اللہ نے اس ظالم سے مریض کی جان چھڑائی ہے۔نیز آپ خود بھی اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ظلم ختم کرنے کی توفیق دی ہے۔

﴿15﴾ اگر جن آپ کے ہاتھ سے نکلے تو یہ مت کہیں کہ میں نے جن کو نکالا ہے بلکہ آپ کہے کہ اللہ نے جن کو نکالا ہے۔اور خبردار، غرور مت کرو۔کیونکہ غرور بھی شیطان کا بہت بڑا اور مضبوط پھندا ہے۔

آسیب زدہ کے جسم سے جن کے بھگانے کا واقعہ:

یہ کام حضور نبی کریم ﷺ نے ایک سے زاہد مرتبہ کیا ہے۔سنن ابوداؤد اور مسند احمد میں اُمّ ابان بنت وازع بن زارع سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ ان کے دادا زارع حضور نبی کریم ﷺ کے پاس گئے تو ساتھ میں اپنے ایک پاگل بیٹے یا بھانجے

Scanned with CamScanner

کو لیتے گئے۔ میرے دادا کہتے ہیں جب ہم حضور نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے تو میں نے کہا میرے ساتھ میرا ایک بیٹا یا بھانجا ہے میں اسے آپ ﷺ کے پاس لے کر آیا ہوں تا کہ آپ ﷺ اللہ سے اس کے لیے دعا فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے آؤ وہ کہتے ہیں میں اس کو رکاب میں آپ ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ اس کے سفر کے کپڑے اتارے اور دو عمدہ کپڑے پہنا دیئے۔ پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے قریب لاؤ اس کی پیٹھ میرے سامنے کرو۔ پھر آپ ﷺ اس کی پیٹھ پر مارنے لگے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے بغل کی سفیدی دیکھی۔ آپ ﷺ فرماتے تھے ''نکل اللہ کے دشمن'' نکل اللہ کے دشمن چنانچہ وہ لڑکا صحت مند آدمی کی طرح دیکھنے لگا پہلے کی طرح نہیں پھر اس کو حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے سامنے بٹھایا اور پانی منگوا کر اس کے چہرہ کو پونچھا اور اس کے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ کے دعا کرنے کے بعد وفد کا کوئی شخص اس سے بڑھ کر صاحب فضیلت نہیں تھا۔

مسند احمد ہی میں یعلی بن مرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے تین چیزیں ایسی دیکھیں جن کو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں دیکھا نہ میرے بعد کوئی دیکھے گا میں آپ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلا ہم ایک راستہ سے چل رہے تھے کہ ہمارا گزر ایک عورت سے ہوا جو بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا۔ عورت نے کہا ''اے اللہ کے رسول ﷺ! اس بچہ کو کچھ پریشانی لاحق ہوگئی ہے اس کی وجہ سے ہم بھی پریشان ہیں۔ دن میں نہ جانے کتنی مرتبہ اس پر حملہ ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو مجھے دو۔'' اس نے بچہ کو آپ ﷺ کی طرف بڑھایا۔ آپ ﷺ نے بچہ کو اپنے اور پالان

کے اگلے حصہ کے درمیان بٹھایا پھر اس کا منہ کھولا اور اس میں تین مرتبہ پھونکا اور فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اِخْسَأْ عَدُوَّ اللّٰهِ۔ ''اللہ کے نام سے میں اللہ کا بندہ ہوں، بھاگ جا اللہ کے دشمن'' پھر بچہ کو عورت کے ہاتھ میں تھما دیا اور فرمایا: تم واپسی میں ہم سے اسی جگہ پر ملاقات کرنا اور بتانا کہ کیسی حالت ہے یعلی بن مرہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ روانہ ہوگئے پھر واپس ہوئے تو اس عورت کو اسی جگہ پایا۔ اس کے ساتھ تین بکریاں بھی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بچے کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا ''جس ذات نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا اس کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ اب تک اس سے کوئی چیز دیکھنے میں نہیں آئی۔ آپ یہ بکریاں لیتے جائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ ان میں سے ایک بکری لے لو۔ باقی واپس کر دو۔

معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے جنات کو حکم دے کہ ڈانٹ کر اور لعن وطعن کر کے بھگایا ہے لیکن صرف اس سے کام نہیں چلتا۔ اس معاملہ میں ایمان کی قوت، یقین کی پختگی اور اللہ کے ساتھ حسن تعلق کا بہت بڑا دخل ہے۔ اس کی وضاحت مندرجہ ذیل واقعہ سے ہوتی ہے۔

﴿جنات، اور جادو آسیب کا مکمل علاج صفحہ نمبر ۳۲۴﴾

جنات وشیاطین کو بھگانے کے لیے مؤمن کے ہتھیار

﴿1﴾ سورۃ بقرہ کی تلاوت کے اثرات:

سورۃ بقرہ کی تلاوت شیطانوں کو گھروں سے نکال دیتی ہے۔ جیسے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

Scanned with CamScanner

لَاتَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَءُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ.

"اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے۔"

﴿مسلم کتاب صلوۃ المسافرین: باب استحباب صلوۃ النافلة فی بیته حدیث ۷۸۰﴾

نیز: سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے ہیں:

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَإِنَّهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ اِقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ.

"قرآن پاک پڑھا کرو، کیونکہ یہ روز قیامت اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا۔ اور خصوصاً دو چمکدار سورتیں البقرہ اور آل عمران پڑھا کرو، یہ روز قیامت پڑھنے والے پر ابر رحمت بن کر چھا جائیں گی یا پر پھیلائے ہوئے پرندوں کی مانند پڑھنے والوں پر منڈلانے لگیں گی اور پڑھنے والوں کی جانب سے رہائی کے لیے دربار الٰہی میں بحث کریں گی۔ اور سورۃ البقرہ پڑھا کرو، بے شک اس کو اختیار کرنا باعث برکت ہے اور چھوڑنا باعث حسرت ہے۔ اور باطل پرست اسے پانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔"

﴿مسلم کتاب صلوۃ المسافرین: باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ حدیث ۸۰۴﴾

سیدنا معاویہ بن سلام ﴿راوی حدیث﴾ کہتے ہیں: "اس حدیث میں باطل پرستوں سے مراد جادوگر ہیں۔"

﴿2﴾ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کا ہر شر سے کفایت کرنا:

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہر شر اور ہر موذی چیز سے کفایت کرتی ہیں۔ ابو مسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَءَ هُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ شَرَّ مَا يُؤْذِيْهِ.

"دو آیتیں سورۃ بقرہ کے آخر میں، جو بھی رات کو انہیں پڑھے گا یہ اسے ہر موذی اور شر انگیزی سے کفایت کریں گی۔"

﴿بخاری کتاب فضائل القرآن: باب من لم یر باسا ان یقول سورۃ البقرۃ حدیث ۵۰۴۰﴾

الشیخ علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَالْمَعْنٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ كَفَتَاهُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ.

کہ یہ دونوں آیتیں ہر قسم کی پریشانی اور برائی سے کفایت کرتی ہیں ﴿خواہ موذی ہو یا نہ ہو۔﴾

امام ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اَلصَّحِيْحُ كَفَتَاهُ شَرَّ مَا يُؤْذِيْهِ.

﴿ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ الوابل الصیب صفحہ ۴۵﴾

صحیح مفہوم یہ ہے کہ ہر موذی چیز سے یہ دونوں آیتیں کفایت کرتی ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

Scanned with CamScanner

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ O لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ O

بسم اللہ اور آیت الکرسی کے فوائد:

﴿1﴾ جب کوئی بندہ رات کو سونے سے قبل اپنے بستر پر آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے تو ساری رات کے لیے اللہ تعالیٰ اُس کے سرہانے ایک فرشتہ کھڑا کر دیتا ہے جو اُسکے مال اور جان کی حفاظت کرتا ہے اور شیاطین کے حملوں سے اسے محفوظ رکھتا ہے۔

﴿بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرۃ: ۵۰۱۰﴾

﴿2﴾ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اپنے گھر کی کونڈی بسم اللہ پڑھ کر بند کی قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری ﷺ کی جان ہے شیطان اُس گھر کی دہلیز پار نہیں کرسکتا۔

﴿الجامع الصحیح: ۲۲۹/۱﴾

﴿3﴾ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کرتا ہے اور بسم اللہ پڑھ کر کونڈی لگاتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے اس گھر میں تم لوگوں کا داخلہ حرام ہے اور جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا گھر تم پر حلال ہے تم اُس میں قیام کرسکتے ہو۔

﴿4﴾ لیٹتے وقت اپنا دایاں ہاتھ دائیں کان کے نیچے رکھے اور لیٹ جائے: اور یہ دعا ﴿اَللّٰهُمَّ

بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا﴾ پڑھ کر سو جائے۔ لیٹنے کی ابتدا دائیں کروٹ سے کرے پھر کچھ دیر بعد کروٹ بدل لے۔

تعویذ فروشوں اور عاملوں سے بچنے کے بڑے ہی آسان اور سستے نسخے ہیں جن کا استعمال کر کے ہم بڑی بڑی آفات اور شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں ہم دُعاؤں کا سہارا نہیں لیتے حالانکہ دُعائیں ایک مضبوط قلعے کا کام دیتی ہیں، اگرچہ شادیاں ہوجاتی ہیں پھر جھگڑے فساد بھی بہت جلد شروع ہوجاتے ہیں، اولادیں بھی والدین کی نافرمان اور ناخلف ثابت ہوتی ہیں پھر تعویذ فروشوں کی چاندی ہوتی ہے۔

لیکن ان کے اصل اسباب پر شاید ہماری نظر کبھی نہیں گئی، بیٹے کی شادی پر ہم سارے اہتمام کرتے ہیں، ہال بک کرایا، کارڈ چھپوائے، باورچیوں کو کھانے کے آرڈر دیے، باپ کہتا ہے! بیٹا بس والے کو یاد سے کہہ دینا کہیں بارات لیٹ نہ ہوجائے، بیٹا! جن جن احباب کو کارڈ دینے ہیں اُن کے ناموں کی ایک لسٹ بنالیں، تاکہ کوئی عزیز رشتہ دار رہ نہ جائے۔

ہم شادی کے لیے ہر قسم کے اہتمام کرتے ہیں لیکن ایمانداری سے بتائیں کہ کبھی کسی باپ نے اپنے بیٹے سے یہ بھی پوچھا کہ بیٹا شادی کے اس موقع پر شب زفاف کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے ایک دُعا سکھلائی ہے کیا تو نے وہ دُعا یاد کرلی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ دُعا نہیں پڑھتا شیطان اُس کے عمل میں شریک ہوجاتا ہے جس کے اولاد پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم اولاد سے جن نیک خواہشات کی توقع وابستہ کرلیتے ہیں وہ ہماری اُن توقعات پر پورا نہیں اُترتے پھر ہم پیروں، فقیروں، عاملوں اور تعویذ فروشوں کے ڈیرے

Scanned with CamScanner

آباد کرتے ہیں، دراصل سب سے بڑا تعویذ وہ دعائیں اور اذکار ہیں جو حضور نبی کریم ﷺ نے مختلف موقعوں کے لئے امت کو فرمائے ہیں اُن دُعاؤں اور اذکار کا استعمال کر کے ہم بفضلہٖ تعالیٰ شیاطین کے ہر حملے سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور نام نہاد عاملوں کی لوٹ مار سے بھی اپنے آپ کو بچایا جا سکتا ہے۔

معوذتین اور سورۃ اخلاص پڑھنا:

شیطانی شرارتوں سے محفوظ رہنے والے اسباب میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دونوں آخری سورتیں ﴿معوذتین﴾ اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں۔ اور یہ ہر موذی شے سے کفایت کرتی ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، کہ ایک رات جو کہ بارش والی اور شدید تاریک تھی، ہم حضور نبی کریم ﷺ کی تلاش میں نکلے، تاکہ آپ تشریف لا کر ہمیں نماز پڑھائیں آپ ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا ﴿قُلْ﴾ کہو! مگر میں نے کچھ نہ کہا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس۔

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل

''جب تم صبح و شام انہیں تین تین مرتبہ پڑھو گے، تو تمہیں یہ ہر چیز سے کفایت کریں گی۔''

﴿ابو داؤد کتاب الادب: باب مایقول اذا اصبح حدیث ۵۰۸۲، ترمذی کتاب الدعوات: ۱۲۷/۱۱۶﴾

الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

﴿وَقِرَاءَةُ السُّوَرِ الثَّلَاثِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَفِيْ اَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ﴾

''ان تینوں سورتوں کو بعد از نماز فجر شروع دن میں تین تین مرتبہ پڑھنا ہے۔ اور اسی طرح شروع رات میں بعد از نماز مغرب تین تین مرتبہ پڑھیں، تو مذکورہ فضیلت حاصل ہوگی۔''

جن یا آسیب ستایا ہو:

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب ستایا ہو اور بداثرات کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں ڈالیں اور پانی کے چھینٹیں مریض کے چہرے پر ماریں۔ ان شاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا۔

عزیمت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ، يَا حَفِيْظُ، يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ، يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

دیگر نقش:

مندرجہ ذیل نقش بھی آسیب زدہ شخص کے لیے ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ جمعرات کے دن عصر و مغرب کے درمیان پاک سیاہی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

Scanned with CamScanner

مسلط کروائے گئے جنات وآسیب کا علاج:

مندرجہ ذیل نادرونایاب طلسماتی وروحانی عمل سے ہر شخص بلاتمیز ومذہب وملت ضرورت وحالات کے مطابق جن گرفتہ مریضوں کا کامیاب علاج کرسکتا ہے سحر وجادو کے عمل کی مدد سے جناتی ٹونے کا شکار ہونے والے ایسے بدقسمت مریض جن کا کہیں بھی علاج معالجہ ممکن نہ ہورہا ہوان پر مسلط جنات وشیاطین کسی بھی عمل وعامل کو خیال وخاطر میں نہ لاتے ہوں تو اس عمل کے عامل کے محض ارادہ کے ساتھ ہی جن حاضر ہوکر فی الفور مریض کا جسم چھوڑ دینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔

اس عمل کے متعلقہ عاملین حضرات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس قسم کے مریضوں کے علاج کے بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر کم ازکم ایک چلہ یعنی چالیس یوم تک انہیں اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ چلہ کے دوران کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھائیں گے قبرستان یا اہل قبور کی زیارت کو نہیں جائیں گے اسی طرح مرگ والے گھر میں اور جہاں بچے کی پیدائش ہوئی ہو نہیں جائیں گے مندرجہ بالا شرائط کی پابندی کے بعد مریض کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف جو جناتی وآسیبی تسلط کے سبب سے لاحق تھی باقی نہیں رہے گی اور زندگی میں آئندہ چل کر بھی اس پر قدرتی یا غیر قدرتی کسی طرح سے بھی کوئی خبیث وشریر جن وشیطان مسلط نہ ہوسکے گا۔

عمل بالا سے کام لینے کے لئے عمل کی تسخیر شرط لازم ہے جس کا طریقہ اس طرح ہے کہ عمل کے لئے محرم الحرام میں پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کی عبارت کو 313 مرتبہ گیارہ روز تک روزانہ پڑھتے رہیں تو اس عمل کے عامل بن جائیں گے تسخیر عمل کے بعد بھی عمل کی

مداومت کے طور پر اس کا 41 مرتبہ روزانہ پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ارباب علم وفن اور قارئین کرام کی خدمت میں ان کی عملی معلومات کے اضافہ کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ علمائے علم وفن نے جناتی وآسیبی تسلط کو دو طرح پر بیان کیا ہے پہلی قسم کا تسلط واثر قدرتی جب کہ دوسرے کو غیر قدرتی قرار دیا گیا ہے قدرتی تسلط میں ہر قسم کے جناتی قبیلہ کے افراد کا کسی مردوزن پر خود بخود مسلط ہوجانا ہے غیر قدرتی اثرات وتسلط سے مراد کسی شخص پر اس کے دشمنوں کی طرف سے بذریعہ سحر وجادو جناتی قوتوں کا مسلط کروادینا ہے قدرتی طور پر متاثرہ افراد کا علاج نہایت آسانی کے ساتھ ممکن ہوتا ہے چنانچہ متذکرہ بالا عمل وعلاج اس سلسلے کے مریضوں کے لئے ازبس مفید وکارگر ثابت ہوا ہے سحری وجادوئی اعمال کی بنیاد پر مسلط کروائے گئے آسیب وجنات سے چھٹکارا پانے کے لیے ذیل کے عمل حصار کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کریں بحکم خدا مریض کے جسم پر جنات وشیاطین آموجود ہوں گے عامل ان سے جو دریافت کرنا چاہے گا وہ اس کے تمام تر سوالات کے تسلی بخش جواب بھی دیں گے اور عامل کے حکم کے مطابق مریض کا جسم چھوڑ کر واپس اپنے عامل وساحر کے پاس بھی چلے جائیں گے عمل حصار کی عبارت یوں ہے۔

﴿طَهْطَاشٍ سَبَارَشٍ مَهْمَطَاشٍ سَلْمُوْشٍ قَمْرَطَهُوْشٍ سَاسَلَهَايُوْشٍ تَهْتَطَاشٍ
صَهَاصُوْخَاشٍ اَبَاشَهْطَاطَشٍ شَرْسَبَاشٍ هَمْشَيَاشٍ شَوْسَلْمَهَاشٍ اَلْوَحَاالْوَحَا
اَلْوَحَايَاشَوْهَطَاشٍ فَمَاهَلْمَاشَوْطِ اِلَّايَاقَوْمَ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنَ عَلِيٌّ اِسْبُوْلَ اِسْوَسِنِيْنَ
يَقُوْلُ لَكُمْ هَشَاشَوْاهَشَاشَاسَخَاخُوْاسَخَاخَااُخْرِجُوابِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى﴾

اس عمل کا عامل ہر سال محرم الحرام میں اس کی تجدید کرتا رہے گا راقم الحروف خود اپنی

طرف سے اور اپنے اکابرین بزرگان کی طرف سے اس عمل جلیلہ کی ہر خاص و عام کو اجازت دیتا ہے بارگاہ ربّ العزت سے امید ہے کہ ارباب علم وفن اس عظیم المرتبت عمل سے متمتع ہو کر اس حقیر کے لئے دعا گو ہوں گے۔

حروف صوامت سے علاج:

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب ستاتا ہو اور کسی طور پر بھی باز نہ آتا ہو تو حروفِ صوامت سے مریض کا علاج کریں ان شاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ یہ طریقہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ طریقہ ہے لیکن پہلے حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ زکوٰۃ اس طرح ادا کی جائے۔ کہ چاند گرہن یا سورج گرہن میں 543 مرتبہ ان حروف صوامت کو کالی سیاہی سے لکھا جائے اور زمین میں دفن کیا جائے۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

احد، رسص، طعك، لموه

بس زکوٰۃ ادا ہوگئی اب جب کوئی مریض آسیب زدہ کا علاج کریں تو حروف صوامت 13 مرتبہ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور 13 مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کریں اور اس سے پورے بدن کی اور سر کی مالش کرنے کا مشورہ دیں۔ ان شاء اللہ سات روز کے اندر مکمل صحت ہوگی۔ اور آسیبی اثرات سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

آسیب کی شرارتوں سے نجات:

بعض عاملین کاملین نے اپنی بیاض میں لکھا ہے کہ اگر آسیب زدہ کو ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾ 11 مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں اور 11 مرتبہ پڑھ

کر مریض پر دم کر دیں تو بفضلہ تعالیٰ مریض کو شفاء اور صحت حاصل ہو جائے گی اور اسے آسیب کی شرارتوں سے نجات مل جائے گی۔

آسیب سے نجات کے لئے آزمودہ نقش:

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش سے علاج کریں۔ ایک نقش زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش روزانہ اکیس روز تک مریض کو پلائیں اور اکیس روز تک ایک نقش روزانہ مریض کے بدن پر مل کر آگ میں جلائیں۔ ان شاء اللہ کتنا بھی سخت آسیب ہوگا۔ بھاگ جائے گا اور دوبارہ واپس نہیں آئے گا اکیس روز میں ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔ مجرب اور آزمودہ نقش ہے۔

۷۸۶

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۸۷
۱۸۰۰	۱۷۸۸	۱۷۹۴	۱۷۹۹
۱۷۸۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۲	۱۷۹۰	۱۸۰۲

گھروں میں جنات کی جانب سے اینٹیں اور پتھر پھینکنا:

بعض گھروں میں جنات کا بہت زیادہ عمل دخل ہوتا ہے اور جب ان کو تنگ کیا جاتا ہے تو ان میں سے بدذات قسم کے جنات ضد میں آکر الٹے سیدھے حربے اختیار کرتے ہیں ان میں سے چند حربے درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

﴿1﴾ اینٹ پتھر وغیرہ گھروں میں پھینکنا۔

﴿2﴾ گندگی پھینکنا۔

﴿3﴾ گھریلواشیاء کوآگ لگانا۔

بہرحال ایسی صورتحال سے نپٹنے کے لئے بے حد حوصلے اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے اوراس مخلوق کا ڈٹ کرمقابلہ کرنا ضروری ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین کامل رکھتے ہوئے کسی کامل بزرگ سے ان کے دفعیہ اوران سے نجات پانے کی عمل سعی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اوران کے ذریعہ سے یہ تمام مخلوق گھروں سے بھاگ کر جنگلوں میں جا گزیں ہوتی ہیں اور پھر دوبارہ اس گھر کا رخ بھی نہیں کرتیں۔

ذیل کے عمل میں بزرگان عظام کا آزمودہ نقش دیا جارہا ہے تاکہ علاج معالجہ میں سہولت رہے۔ذیل کا نقش اس معاملے میں ازحد کارگراور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو توے کی کالی سیاہی سے کوری مٹی کی ہنڈیا کے ڈھکن پر بنائیں اوراس ڈھکن کو آٹا مل کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کی چھت سے لٹکادیں جنات فی الفور چیختے چلاتے اس جگہ کو خالی کرجائیں گے اور دوبارہ اس طرف کا رخ بھی نہ کریں گے۔اس کے علاوہ........

سورۃ طٰہٰ ﴿1﴾ مرتبہ........

سورۃ الطارق ﴿3﴾ مرتبہ........

سورۃ الفاتحہ ﴿41﴾ مرتبہ........

پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ﴿11﴾ دن یہ پانی پئیں اور سارے گھر میں چھڑکیں۔

۷۸۶

۸۵	۸۸	۹۱	۷۸
۹۰	۷۹	۸۴	۸۹
۸۰	۹۳	۸۶	۸۳
۸۷	۸۲	۸۱	۹۲

آیات قطب سے شرارتی جنوں کا علاج:

جس مکان میں شرارتی جن رہتے ہوں اور ہر وقت تنگ کرتے رہتے ہوں تو ان سے گھر کو پاک کرنے کے لئے ذیل کا عمل ازحد اکسیر اور آزمودہ ہے۔

اس کے لئے چھ انچ لمبے چار کیل فولادی لے کر ان میں سے ہر ایک پر سات مرتبہ ذیل کی آیت مبارکہ کا ورد کرکے دم کریں اوران کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔

ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت گھر شرارتی جنوں سے مکمل صاف ہوجائے گا اوران اشیاء سے مکمل چھٹکارا مل جائے گا۔آیت مبارکہ یہ ہے۔

"ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ
الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ
لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

Scanned with CamScanner

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"

گھروں سے جنات وآسیب کو بھگانا:

گھروں سے خبیث جنات وآسیب بھوت پریت کو بھگانے کے لئے ذیل کا عمل ازحد آزمودہ اور کارگر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے عمل کو بارش کے پانی پر پڑھ کر دم کریں۔

﴿1﴾ سورۃ مزمل 11 مرتبہ..........

﴿2﴾ سورۃ ملک 11 مرتبہ..........

﴿3﴾ سورۃ جن 11 مرتبہ..........

﴿4﴾ سورۃ رحمٰن 11 مرتبہ..........

﴿5﴾ سورۃ کوثر 11 مرتبہ..........

﴿6﴾ سورۃ اخلاص 11 مرتبہ..........

﴿7﴾ سورۃ فاتحہ 11 مرتبہ..........

روزانہ صبح وشام پانی 21 یوم تک گھر میں چھڑکائیں اور رات کو گھر میں آیۃ الکرسی 41 بار پڑھیں۔

یہ کام اکیس روز تک کرنا ہے اکیس یوم کے بعد گھر کے سارے فرش اچھی طرح دھودیں ان شاءاللہ اس عمل کی بدولت گھر تمام اقسام کے جنات ،بھوت پریت اور آسیب وشیاطین کے ڈیرے سے مکمل طور پر خالی ہوجائے گا اور ان میں سے کوئی بھی شے اس گھر میں دوبارہ داخل نہ ہوسکے گی۔

جنات سے نجات کے لیے سورۃ البقرۃ کا خاص عمل:

جنات اور جادو کے اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لیے آپ میرے ایک آزمودہ طریقے پر عمل کریں ان شاءاللہ آپ کی تمام پریشانیاں اور مسئلے حل ہو جائیں گے مگر اس کے لیے آپ کو تھوڑی سی محنت کرنا ہوگی اس عمل میں سورۃ البقرۃ کو ایک خاص انداز سے پڑھنا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ جس گھر دوکان یا فرد پر جادو یا جنات کا اثر ہو اس گھر کا کائی فرد اس عمل کا آغاز کرے اس عمل کو کرنے کے دوران کسی سے گفتگو نہیں کرنی ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرلیں عمل کرنے کے لیے سب سے بہتر وقت رات کا ہوتا ہے اگر کسی مجبوری کی وجہ سے رات کو یہ عمل کرنا ممکن نہ ہو تو دن کے وقت بھی کیا جا سکتا ہے آہستہ آہستہ پڑھنے سے عمل زیادہ طاقتور ہوگا خواتین بھی یہ عمل کرسکتی ہیں۔

باوضو ہو کر کسی برتن میں پانی ڈال کر اپنے پاس رکھ لیں 11 مرتبہ درود ابراہیمی نماز والا پڑھ کر پانی پر پھونک ماریں اس کے بعد سورۃ البقرۃ پڑھنی شروع کردیں جب ایک صفحہ مکمل ہوجائے تو پانی پر پھونک ماریں اسی طرح باقی سورۃ البقرۃ مکمل کریں اور ہر صفحہ پلٹنے پر پانی پر پھونک ماریں جب سورۃ البقرۃ مکمل ہوجائے تو 41 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پانی پر 3 پھونکیں مار کر دم کرلیں آخر میں دوبارہ 11 مرتبہ درود ابراہیمی نماز والا پڑھ کر دم کریں عمل مکمل ہوگیا۔

اب دم کیا ہوا پانی گھر کے ہر فرد کو تین تین گھونٹ پلانا ہے اگر گھر کا کوئی فرد شہر یا ملک سے باہر گیا ہو تو اہل خانہ میں سے کوئی فرد اس کو دل میں تصور کرکے اس کے حصے کا پانی پی لے

Scanned with CamScanner

جو پانی بچ جائے اس پانی سے مکان کے صحن، دیواروں، کمروں اور چھت پر چھینٹے لگائیں۔

اگر جادو بہت سخت قسم کا کیا گیا ہو تو روزانہ 41 دن تک یہی عمل کریں ورنہ عام حالات میں تین دن یہ عمل کافی ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ جس نے آپ پر جادو کیا ہے یہ جادو اس کی طرف واپس پلٹ جائے تو یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ کو واضح نہ ہو جائے کہ جادو واپس پلٹ گیا ہے۔

اس عمل کے دوران اگر اچانک خوشبو آنا شروع ہو جائے یا گھر میں کسی کے چلنے کی آوازیں آئیں تو گھبرانے کے ضرورت نہیں بلکہ یہ عمل کے کامیاب ہونے اور خوش بختی کی علامت ہے اگر جادو اور جنات کا اثر نہ بھی ہو تو پھر بھی یہ عمل اتنا مفید ہے کہ اس کی افادیت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں، بے حد مجرب عمل ہے۔

شیطان کا انسان کو دھوکہ:

شیطان کا انسان کو دھوکہ دینے اور باطل کو مزین کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن حرام چیزوں میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہے وہ ان کا خوبصورت سا نام رکھ دیتا ہے تا کہ انسان مغالطہ میں پڑ جائے اور حقیقت چھپی رہے، جیسا کہ اُس نے شجرۂ ممنوعہ کا نام شجرۂ خلد رکھا تھا تا کہ آدم علیہ السلام کے لئے اس کو خوش نما بنا کر پیش کرے:

قَالَ یٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا یَبْلٰی

’’شیطان نے کہا اے آدم! کیا بتاؤں تمہیں وہ درخت جس سے ابدی زندگی اور لازوال سلطنت حاصل ہے؟‘‘

﴿سورۃ طٰہٰ آیت نمبر: ۱۲۰﴾

علامہ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ’’شیطان ہی سے اس کے گروہوں کو یہ ہنر وراثت میں ملا ہے کہ وہ حرام چیزوں کا ایسا نام رکھتے ہیں جس نام کو انسان کا دل پسند کرتا ہے، جیسے شراب کو ’’اصل مزہ‘‘، جوئے کو ’’آرام کی روٹی‘‘، سود کو ’’لین دین‘‘ اور ظالمانہ ٹیکس کو ’’شاہی حقوق‘‘ کا نام دے دیا گیا ہے۔

آج سود کو ’’انٹرسٹ‘‘، رشوت کو ’’مٹھائی‘‘، رقص وسرور کو ’’ثقافت‘‘، موسیقی کو ’’روح کی غذا‘‘ نام نہاد عاملوں کو ’’پیر، بزرگ‘‘ کنجروں کو ’’ایکٹر‘‘، فلمی طائفوں کو ’’اسٹار‘‘، ان اسٹارز کو جو انگلیوں کے اشاروں پر ناچتے ہیں ’’ہدایت کار‘‘ اور فلموں وڈراموں کو ’’آرٹ‘‘ بتایا جا رہا ہے۔

حادثات سے بچاؤ کے لیے خصوصی دعا:

درج ذیل دعا تین مرتبہ صبح وشام پڑھیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

’’اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی بھی چیز، تکلیف نہیں دے سکتی نہ زمین میں، نہ ہی آسمان میں۔ اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔‘‘

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’جو بندہ یہ مذکورہ دعا ہر صبح وشام تین مرتبہ پڑھے گا تو کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

﴿ابو داؤد کتاب الادب: باب مایقول اذا اصبح حدیث: ۵۰۸۸ ترمذی حدیث: ۳۳۸۸﴾

Scanned with CamScanner

شیطانی حملوں سے بچنے کی آسان ترکیب:

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ اکیلے شخص پر شیطان اس طرح حملہ آور ہوتا ہے جس طرح ریوڑ سے الگ ہو جانے والی بکری پر بھیڑیا حملہ کرتا ہے آپ اپنے دیگر عزیز واقارب، جماعت اور مسلم معاشرے سے جڑ کر رہیں، دور کہیں کٹ کر الگ تھلگ زندگی بسر نہ کریں یہ شیطانی حملوں سے بچنے کی آسان ترکیب ہے۔

جنات کی شرانگیزی اور شرارت سے بچاؤ کا خصوصی طریقہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا یہ بھی جنات سے بچاؤ کے لیے خصوصی طریقہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ عَلِیْمٌ O

﴿حٰمٓ السجدہ: ۴۱/۳۶﴾

”اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ سے پناہ طلب کرو، یقیناً وہ بہت ہی سننے والا ہے۔“ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ O اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ O

﴿النحل: ۱۶/۹۷، ۹۸، ۹۹﴾

”اور جب تو قرآن کی تلاوت کرے تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کر، بے شک ان لوگوں پر اس کا غلبہ نہیں جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

اس کا غلبہ انہی لوگوں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو مشرک ہیں۔“

پیدائش کے وقت شیطان کا بچے کو تکلیف دینا:

حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

”جب کوئی انسان پیدا ہوتا ہے شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں انگلی چبھوتا ہے عیسیٰ بن مریم علیہم السلام اس سے محفوظ رہے شیطان ان کو چبھونے گیا تو پردے میں چبھو دیا۔“

”شیطان ہر بنی آدم کو اس کی پیدائش کے وقت تکلیف دیتا ہے جس سے بچہ چیخ اُٹھتا ہے مگر مریم اور آپ کے بیٹے عیسیٰ علیہم السلام اس سے محفوظ رہے۔“

﴿صحیح بخاری﴾

مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے کو شیطان سے محفوظ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ مریم علیہا السلام کی والدہ نے ان کی پیدائش کے وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا کی تھی کہ:

اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

”میں اسے اور اس کی آئندہ نسل کو شیطان مردود کے فتنے سے تیری پناہ میں دیتی ہوں“۔

﴿سورۃ آل عمران: ۳/۳۶﴾

چونکہ اُنہوں نے سچے دل سے دُعا مانگی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا قبول کی اور مریم اور عیسیٰ علیہ السلام کو شیطان مردود سے محفوظ رکھا۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی اُن لوگوں میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی علیہ السلام کی دُعا ﴿کی وجہ﴾ سے شیطان سے محفوظ رکھا۔

﴿صحیح بخاری عن ابی درداء رضی اللہ عنہ﴾

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرنا:

ایک اور خصوصی طریقہ ہے جس سے شیطان سے بچاؤ رہتا ہے، وہ یہ ہے کہ انسان جس منزل پر بھی اترے، اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعہ ہر مخلوق کی شر سے پناہ طلب کرے۔

جیسے کہ سیدنا خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بھی کسی منزل پر اترے اور درج ذیل دعا پڑھے، تو اس کے اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔

﴿اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

﴿مسلم کتاب الذکر والدعا: باب فی التعوذ من سوء القضاء و درك الشقاء حدیث: ۲۷۰۸﴾

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کی برائی سے، جسے اس نے پیدا کیا۔"

اسی طرح سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ کہنے لگا "اے اللہ کے رسول ﷺ گزشتہ شب مجھے بچھو نے ڈس لیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر تو نے شام کے وقت یہ ﴿درج ذیل سابقہ حدیث والے﴾ الفاظ کہے ہوتے تو یہ واقعہ پیش نہ آتا۔"

﴿اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

﴿مسلم حوالہ سابق حدیث: ۲۷۰۹﴾

الشیخ علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَعِنْدَ نُزُوْلٍ اَیِّ مَنْزِلٍ فِی الْبِنَاءِ اَوِ الصَّحْرَاءِ

اَوِ الْجَوِّ اَوِ الْبَحْرِ.

"یعنی یہ دعاء رات ہو، دن ہو، کوئی بھی منزل ہو، عمارت ہو، صحراء ہو، فضاء ہو یا سمندر ہو، ہر مقام کے لیے یکساں مفید ہے۔"

﴿رسالة فی حکم السحر والکھانة ابن باز رحمہ اللہ صفحہ ۷۰۶﴾

ہمارے تجربہ میں یہ بات بھی آئی ہے کہ جنات زیادہ تر جنگلوں اور صحراؤں اور گھاٹیوں میں رہتے ہیں۔ مسلمان کے لیے مناسب ہے کہ جب وہ کسی بھی منزل میں اترے، مکان ہو، یا کوئی بھی مقام ہو وہ مذکورہ دعا کے ذریعہ سے اپنا تحفظ کرلیا کرے۔

اسی طرح مسلمان کو چاہیے کہ گھبراہٹ میں کلمات الٰہی کے ذریعہ سے پناہ ڈھونڈے جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے ﴿عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں﴾ کہ حضور نبی کریم ﷺ انہیں گھبراہٹ سے بچنے کے لیے درج ذیل کلمات سکھاتے تھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ.

﴿ابوداؤد کتاب الطب: باب کیف الرقی حدیث: ۳۸۹۳ ترمذی کتاب الدعوات: باب ۹۳﴾

گھر میں خالی برتن سیدھے نہ رکھیں:

اگر گھر میں برتن خالی ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھ کر اُلٹا کردیں، جیسے شوکیس وغیرہ میں عموماً برتن رکھے ہوتے ہیں، گلاس ہیں، پیالے ہیں، پلیٹیں ہیں انہیں بسم اللہ پڑھ کر اُلٹا کردیں۔

﴿الجامع الصحیح: ۱/۲۷۰﴾

Scanned with CamScanner

اوراگر برتن خالی نہیں ہے اُس میں کوئی چیز ہے تو پھر اُسے کھلانہ رکھیں بلکہ بسم اللہ پڑھ کراس پر ڈھکنا ڈال دیں۔جب آپ بسم اللہ پڑھ کراُسے ڈھکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ شیطان پر اس کا ڈھکنا اُٹھانا حرام کردیتا ہے،اورآپکی چیز شیطانی اثرات سے محفوظ رہتی ہے۔

سو بار پڑھنے کی نفع بخش دعا:

دن بھر جنات سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل حدیث میں وارد دعا سومرتبہ پڑھنی چاہیے۔

سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جوشخص ایک دن میں سومرتبہ یہ دعا پڑھے گا،تو اسے دس گردنیں ﴿غلام﴾ آزاد کرنے کے برابر اجر ملے گا،اوراس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہیں۔اوراس کی سو برائیاں مٹادی جاتی ہیں،اوراس کی شیطان سے سارا دن،شام تک حفاظت ہو جاتی ہے،اورکسی دوسرے آدمی کا اس کے برابر عمل نہیں ہوسکتا۔وہ دعا یہ ہے:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

’’نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو کہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کے لیے بادشاہی ہے اوراسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔‘‘

اور جس نے ایک دن میں سومرتبہ پڑھا:

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ﴾

’’کہ اللہ پاک ہے اپنی تعریفات کے ساتھ۔‘‘

تو اس کی خطائیں مٹادی جاتی ہیں اگر چہ وہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿بخاری کتاب بدء الخلق:صفة ابلیس وجنوده حدیث ۳۲۹۳ مسلم کتاب الذکر والدعا﴾

ذکر الٰہی کی برکت سے جنات سے چھٹکارا:

انسان سے آسیب کو چھڑانے میں جو چیز سب سے بہتر مدد ومعاون ہوسکتی ہے وہ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن مجید ہے ذکر وتلاوت میں سب سے عظیم چیز آیۃ الکرسی کی تلاوت ہے،جوشخص رات کو سونے سے پہلے بستر پر اس کی تلاوت کرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر کیا جاتا ہے اور صبح طلوع ہونے تک شیطان اُس کے قریب بھی نہیں پہنچتا۔

﴿بخاری کتاب فضائل القرآن ۵۰۱۰ وکتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده: ۳۲۷۵﴾

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

بے شمار تجربہ کرنے والوں نے تجربہ کیا کہ شیاطین کو بھگانے اوراُن کے طلسم کو توڑنے میں آیت الکرسی اتنی مؤثر ہے کہ ٹھیک طور پر اس کی قوت وتاثیر کو بیان نہیں کیا جاسکتا،آسیب زدہ شخص سے،شیاطین سے،ظالم سے،اصحاب شہوت اورارباب رقص وسرور سے شیطان کو بھگانے میں آیۃ الکرسی غیر معمولی اثر رکھتی ہے۔

اگر صدق دل سے ان لوگوں پر آیۃ الکرسی کی تلاوت کی جائے تو شیاطین دفع ہو

Scanned with CamScanner

جاتے ہیں، شیطانی خیالات کا طلسم ٹوٹ جاتا ہے اور شیطان ''شیطانی کشف وکرامات'' بے حقیقت ہو جاتے ہیں، کیونکہ شیطان اپنے شاگردوں پر جو باتیں الہام کرتا ہے جاہل لوگ اُسے ولیوں کی کرامتیں سمجھتے ہیں، حالانکہ وہ شیطان کی اپنے گمراہ اور ملعون ولیوں کے ساتھ فریب کاری ہوتی ہے۔

﴿مجموعہ فتاوی: ۱۹/۵۵﴾

ہمہ وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی کوشش کرنا:

یعنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رکھنا۔ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، کھاتے پیتے الغرض ہر کام کرتے ہوئے مسنون اذکار و وظائف کو زبان پر جاری رکھنا جنات کے حملوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○

﴿الاعراف: ۲۰۱﴾

''یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو کوئی شیطان کا خطرہ محسوس ہوتا ہے تو وہ ذکر میں لگ جاتے ہیں اور وہ فوراً سمجھ جاتے ہیں۔

اس آیت کی تفسیر میں شیخ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ ''جب کوئی متقی شخص شیطانی وسوسے کو محسوس کر لیتا ہے اور وہ کسی فعل واجب کو ترک کر کے یا کسی فعل حرام کا ارتکاب کر کے گناہ کر بیٹھتا ہے تو فوراً اسے تنبیہ ہو جاتی ہے، وہ غور کرتا ہے کہ شیطان کہاں سے حملہ آور ہوا ہے اور کون سے دروازے سے داخل ہوا ہے۔

وہ ان تمام لوازم ایمان کو یاد کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر واجب قرار دیئے ہیں

تو اسے بصیرت حاصل ہو جاتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے اور جو اس سے کوتاہی واقع ہوئی ہے توبہ اور نیکیوں کی کثرت کے ذریعے سے اس کی تلافی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پس وہ شیطان کو ذلیل و رسوا کر کے دھتکار دیتا ہے اور شیطان نے اس سے جو کچھ حاصل کیا ہوتا ہے، اس پر پانی پھیر دیتا ہے۔''

﴿تفسیر السعدی اردو، ۱/۹٦٤﴾

حضور نبی کریم ﷺ کا بھی یہی معمول تھا کہ آپ ﷺ ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ:

﴿كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ﴾

''نبی ﷺ ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔''

﴿مسلم ۳۷۳ کتاب الحیض: باب ذکر اللّٰہ تعالٰی فی کل حال بخاری تعلیقا ۱/۳۰۵﴾

علامہ عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ ہر وقت ذکر کرنے سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ باوضو، بے وضو، کھڑے، لیٹے اور چلتے ہوئے غرض ہر حالت میں ذکر میں مصروف رہتے۔

﴿تحفۃ الاحوذی ۹/۲۳۰﴾

اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ قضائے حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے یا ہم بستری کے دوران ذکر کرنا مکروہ ہے، لہٰذا اس حدیث کو ان کے علاوہ دیگر احوال پر محمول کیا جائے گا۔

﴿شرح مسلم للنووی ٤/٦٨﴾

حافظ ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں یہ ثبوت موجود ہے کہ خواہ

Scanned with CamScanner

انسان باوضو ہو یا بے وضو ذکر کر سکتا ہے۔

﴿فتح الباری لابن رجب ۱/۴۲۶﴾

قرآنی سورتوں کی تلاوت کرنا:

سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس قرآن کریم کی آخری تین سورتیں ہیں۔ جنات سے بچاؤ اور روحانی علاج معالجہ کے لیے ان کی پابندی کرنا بھی بہترین عمل ہے۔ یہ تینوں سورتیں گزر چکی ہیں۔ یہاں ان سے متعلقہ چند احادیث ملاحظہ فرمایئے۔

﴿1﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ:

"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَلَمَّا نَزَلَتَا اَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا"

"حضور نبی کریم ﷺ جنات سے اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذتین سورتیں ﴿الفلق اور الناس﴾ نازل ہوئیں، پس جب وہ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان کے ساتھ دم کرنا شروع کیا اور ان کے علاوہ تمام دموں کو چھوڑ دیا۔"

﴿صحیح: ھدایۃ الرواۃ ۴/۲۸۲ ترمذی ۲۰۵۸ نسائی ۵۹۹۴ ابن ماجہ ۳۵۱۱﴾

﴿2﴾ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿يَا ابْنَ عَبَّاسٍ ﴿رضی اللہ عنہ﴾ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ مَا تَعَوَّذَ بِهِ الْمُتَعَوِّذُوْنَ﴾

"اے ابن عباس ﴿رضی اللہ عنہ﴾! کیا میں تمہیں سب سے افضل سورتوں کے متعلق نہ بتاؤں جن کے ساتھ پناہ مانگنے والے پناہ مانگتے ہیں۔" انہوں نے عرض کی، ضرور اے اللہ کے رسول ﷺ! تو آپ ﷺ نے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سکھائی۔

﴿صحیح: السلسلۃ الصحیحۃ ۱۱۰۴ نسائی ۲/۳۱۲ مسند احمد ۴/۱۵۳﴾

﴿3﴾ ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سکھائی اور پھر فرمایا کہ:

﴿مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ اَحَدٌ﴾

"کسی نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ نہیں مانگی ﴿یعنی پناہ مانگنے کی ان جیسی اور کوئی سورتیں نہیں﴾۔"

﴿صحیح الجامع الصغیر ۷۹۵۰ نسائی ۲/۳۱۲ مسند احمد ۴/۱۵۳﴾

﴿4﴾ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ کو کوئی تکلیف ہوتی تو معوذتین ﴿سورۃ الفلق اور سورۃ الناس﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے پھر جب تکلیف شدید ہوتی تو میں پڑھ کر آپ ﷺ کے دائیں ہاتھ پر پھونکتی اور اسے برکت کے لئے آپ ﷺ کے پورے جسم مبارک پر پھیر دیتی۔

﴿بخاری ۵۰۱۶ کتاب فضائل القرآن: باب فضل المعوذات، مسلم ۲۱۹۲ ابن ماجہ ۳۵۲۹﴾

﴿5﴾ ایک دوسری روایت میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ:

﴿اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ كُلَّ لَيْلَةٍ﴾ "حضور نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرے اور سامنے کے بدن پر ہاتھ پھیرتے۔ یہ عمل تین مرتبہ کرتے۔"

﴿بخاری ۵۰۱۷ کتاب فضائل القرآن: باب فضل المعوذات﴾

﴿6﴾ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ صبح و شام تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھو۔ ﴿تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ﴾ "یہ تمہیں ہر چیز سے کفایت کر جائیں گی۔"

﴿صحیح الجامع الصغیر ۴۴۰۶ ترمذی ۳۵۷۵ کتاب الدعوات﴾

Scanned with CamScanner

سخت قسم کا کالا علم:

کالا علم ایک ایسی قسم کا سحر ہے جس میں مختلف قسم کے پتلے شیطانی اشیاء کے بنائے جاتے ہیں اور مختلف قسم کے منتروں سے ان پر باقاعدہ ریاضت کے ذریعہ ان کے اندر سوئیاں وغیرہ چبھوئی جاتی ہیں عموماً یہ مقامات دل ، دماغ، جگر، گردہ وغیرہ ہوتے ہیں یا پھر بازو اور ٹانگوں پر سوئیاں چبھوئی جاتی ہیں عمل کے لحاظ سے ان کی مختلف تعداد بھی مقرر ہوتی ہے یہ عمل سخت قسم کے جادو سے تعلق رکھتا ہے اور اس کو کوئی ماہر سفلی عامل کامل ہی کر پاتا ہے کیونکہ عامل کی ذرا سی کوتاہی خود اسے ہی لے ڈوبتی ہے۔

اس عمل میں ہندو عاملین کسی دیوی یا دیوتا اور بالخصوص کالی دیوی کے مشابہ پتلوں پر بھی بے جا اور تذلیل بھرے اعمال مختلف طریقوں سے کرتے ہیں اور ان پتلوں کی تیاری کے دوران ان دیوی، دیوتاؤں کا نام لیتے ہیں اور دھونی مختلف اشیاء کی دیتے ہیں جس کسی کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

اس کے دشمن اور اس کی ماں کا نام اور اس کے کپڑے وغیرہ کی دھجی جس میں سے اس کے پسینے کی بو آرہی ہو استعمال کرتے ہیں اور اس طرح ان پتلوں کو قبرستان یا ویران جگہوں پر دفن کیا جاتا ہے جس سے مسحور پر طرح طرح کی بیماریاں اور تکالیف وارد ہو جاتی ہیں۔

اور ایسی تکلیف کی تشخیص کسی طریقے سے نہیں ہو پاتی انسان کی طبیعت دم بدم خستہ و خراب ہوتی رہتی ہے اس شیطانی علم کا پتہ اس وقت معلوم ہوتا ہے جب اس کی مقررہ میعاد مکمل ہونے کے قریب سامنے آتی ہے ایسے میں ان اعمال کا توڑ بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔

اس سحر میں مریض کی حالت اکثر یکدم بگڑ جاتی ہے اس کو بیٹھے بیٹھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اچانک کسی زہریلے سانپ یا بچھو نے ڈنک مار دیا ہو اور پھر اس کے منہ سے سی سی کی آوازیں نکلتی ہیں اور چہرہ پر بے انتہا اذیت نمودار ہوتی ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد اس کی کیفیت میں کسی حد تک کمی آجاتی ہے۔

اس تکلیف کے نمودار ہونے اور شدت پکڑنے کا کوئی وقت معین نہیں ہوتا لیکن جس وقت بھی ایسا ہوتا ہے اس وقت تکلیف اپنی انتہا کے ساتھ نمودار ہوتی ہے کہ رات کو الٹے سیدھے خواب نظر آتے ہیں کئی قسم کے جن انسانی دماغ کو جکڑ لیتے ہیں کئی قسم کی تلخیاں انسان کے اندر آتی ہیں ہر شخص اسے اپنا دشمن نظر آتا ہے اور جیسے جیسے یہ مرض بڑھتا جاتا ہے اس کے مضرات اپنی شدت سے نمودار ہوتے جاتے ہیں۔

جب اس قسم کے سحر کا علاج شروع کیا جاتا ہے تو اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ تکلیف اپنے نکتہ عروج کی جانب سفر شروع کر دیتی ہے اور پھر ایسے انسان کو اس قدر مجبور و بے بس کر دیتی ہے کہ وہ اس کے علاج سے توبہ کرتے ہوئے اس کو ترک کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر دیتا ہے اور بالآخر موت فی السحر کے منہ میں چلا جاتا ہے اس کی وجہ نام نہاد عاملین اور جاہل پیر ہیں اس قسم کے جادو کے لئے یہ بات ذہن نشین رہے کہ کسی ولی اللہ بزرگ اور عامل کامل سے علاج کروائیں تبھی اس کا علاج با آسانی ہو سکتا ہے۔

کیونکہ ان کا کام نہ صرف اعمال کے ذریعے ہوتا ہے بلکہ اللہ ربّ العزت کے حضور ملتجی بالدعا بھی رہتے ہیں اس طرح دوا اور دعا دونوں کے ذریعے مکمل شفایابی حق باری

Scanned with CamScanner

تعالیٰ کی جانب سے مل جاتی ہے اکثر اوقات ایسے علم کو وہ بزرگ اس ساحر کی جانب موڑ دیتے ہیں جس نے یہ سفلی کالا علم کیا ہوتا ہے تا کہ بحکم ربی وہ خود اس عذاب سے دوچار ہو کر آئندہ مخلوق خدا کو تنگ کرنے اور اپنے ذاتی مفاد کے لئے دوسروں کو مبتلائے مصیبت کرنے سے توبہ کر لے۔

بہرحال کتاب ہٰذا میں اس کا علاج دیا گیا ہے شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر مکمل یقین کرتے ہوئے اپنا علاج بے حد توجہ اور مکمل صبر وسکون سے کریں یا کروائیں تا کہ مکمل شفایابی حاصل ہو سکے

ذیل کے اعمال اگر صحیح طریقہ سے کئے جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند یوم کے عمل سے کالے علم سے نجات مل جاتی ہے اور اگر معالج ان کو چالیس یوم تک جاری رکھنے کے لئے تردد کرے اور مریض بھی حوصلہ اور صبر سے کام لے تو کالے علم کے کئے ہوئے عامل کا کیا ہوا عمل واپس اسی کی جانب لوٹ جاتا ہے۔ اور کالے علم کا عامل اپنے ہی عمل کے ہاتھوں اس دنیائے فانی سے کوچ کر جاتا ہے اور اس کا جادو خواہ اس نے کسی پر ہی کیوں نہ کیا ہو بفضلہ باری تعالیٰ ختم ہو جاتا ہے اور دوسرے بھی اس کے جادو سے نجات پا جاتے ہیں۔

کالے علم سے تیار شدہ اشیاء کی برآمدگی کا مکمل خاتمہ:

اگر کسی کے گھر یا دوکان یا کسی بھی جگہ سے سہہ کے تکلے، انڈے یا پھر کوئی اور ایسی چیز دستیاب ہو جس پر حروف وکلمات لکھے ہوں یا ان میں سوئیاں وغیرہ لگی ہوئی ہوں یا کوئی ایسا نقش برآمد ہو جس پر عجیب وغریب الفاظ وکلمات درج ہوں تو ایسی صورت میں ان اشیاء کو سامنے رکھتے ہوئے۔ ایک چھری لے کر ان پر سب سے پہلے سات مرتبہ سورۃ یٰسین

اور سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور ایک چھری سے اپنے اردگرد اور ان اشیاء کے گرد یہ پڑھ کر حصار قائم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ حصّار کن این اشیاء خُبثٌ وَالسِّحْرُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حصّار میکنم۔

تین مرتبہ دائرہ کھینچیں۔

اس کے بعد ایک سفید کپڑے پر سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھیں جس میں ہر مرتبہ آیت مبارکہ:۔

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ

گیارہ مرتبہ اور:..........

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اب ان تمام اشیاء کو اس سفید کپڑے میں رکھ دیں اور اس کپڑے کو لپیٹ کر اوپر موم جامہ کر کے اور کالے دھاگے سے اس گٹھڑی کو اچھی طرح باندھ دیں اور اس کی گانٹھوں پر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دریا یا نہر میں جا کر بہا دیں جب یہ گٹھڑی پانی میں دور تک چلی جائے تو دریا کا پانی لا کر اس پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور سورۃ یٰسین تین مرتبہ، چاروں قل شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو اس جگہ پر جہاں سے یہ اشیاء برآمد ہوئی ہیں تین دن تک چھڑکاؤ کریں۔ اور خود غسل ضرور کریں ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

ہر قسم کے کالے علم کی کاٹ:

جس کسی شخص پر کالے علم کے ذریعے ایسا جادو کیا گیا ہو کہ اس کا بدن ہمہ وقت ٹوٹتا پھوٹتا رہتا ہو سر میں ہمہ وقت شدید درد رہتا ہو آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو طبی تشخیص میں کوئی بھی بیماری سامنے نہ آتی ہو ادویات کا اثر قطعاً نہ ہوتا ہو طبیعت کی گرانی کی وجہ سے ہر وقت چڑچڑا پن طاری رہتا ہو اور دل مرجانے کو کرتا ہو تو ایسے میں ذیل کے دو عمل کافی شافی علاج کا درجہ رکھتے ہیں اور ایسی تمام تکالیف سے نجات کے حامل ہیں۔

عمل نمبر 1:

اس مقصد کے لئے پیپل کے درختوں سے کل تین سو تین پتے اکٹھے کر کے لائے جائیں پتے صاف ستھرے ہونے چاہیے ہر پتے پر سات مرتبہ:۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

پڑھ کر دم کریں اس طرح کل تعداد پڑھائی کی دو ہزار ایک سو اکیس مرتبہ ہو جائے گی اس کے بعد ان تمام پتوں پر آیت الکرسی ایک سو ایک مرتبہ اس طرح پڑھ کر دم کریں۔

اَللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دفع شود كُلُّ خَنَّاسٍ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ نَجِيَّةٍ كُلُّ هُمُوْمٍ وَغُمُوْمٍ وَالشَّيْطَانُ اِبْلِيْسٍ مَعَ كُلِّ ذُرِّيَّةٍ وَالْاٰفَاتِ وَهَامَاتِ وَالسِّحْرُ الْخَبِيْثُ وَالْخَبِيْثِيْنِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا قَائِمٍ فِي الصِّحْتِ فلان بن فلان.

﴿یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لیں﴾ اور آگے پڑھیں۔

لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ يَادَافِعِ

السِّحْرَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ.

﴿یہاں اس بات کا تصور کریں کہ اللہ کے فضل سے تمام سحر ختم ہو کر واپس ساحر کی جانب لوٹ رہا ہے اور وہ اپنے کئے ہوئے سحر کے ہاتھوں خود مغلوب ہو رہا ہے﴾ پھر آگے پڑھیں۔

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَايُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَاشَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَايَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا.

﴿یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لیں﴾

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ دَفَعْ شود كُلُّ السَّحَرَسِيَاهُ بِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.

پتوں پر دم کرنے کے بعد ان پتوں کو ابالیں اور خوب ابلنے پر پانی نتھار کر مریض کا سر اس سے دھوئیں یا اس سے غسل کروائیں اس کے علاوہ اس پڑھائی کو پانی اور تیل سرسوں پر بھی دم کریں۔ خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تا کہ خشک ہو جائے اور کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔ اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔

مریض روزانہ اس دم شدہ پانی کو دن میں تین مرتبہ استعمال میں لائے اور رات کو سوتے وقت سرسوں کے تیل کی بھی مالش کرے تیل کی مالش سارے جسم پر کی جائے پانی اور تیل والا کام اکیس روز جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت تمام کالا جادو ختم ہو جائے گا اور ساحر خود گرفتار ابتلا

Scanned with CamScanner

ہوگا مریض پر آئندہ کبھی بھی جادو اثر نہ کرے گا اور اسے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھیں گے۔

اکیس یوم کے بعد ذیل کا نقش بعد از نماز عصر سفید کاغذ پر زعفران وعرقِ گلاب سے تیار کر کے خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۸۵	۳۸۲	۳۷۸
۳۸۳	۳۷۷	۳۷۲	۳۸۴
۳۷۶	۳۸۰	۳۸۷	۳۷۳
۳۸۶	۳۷۴	۳۷۵	۳۸۱

عمل نمبر 2:

سحر اور جادو کے دفعیہ کے لئے ذیل کا دوسرا عمل بھی از حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیات مبارکہ کو زعفران وعرقِ گلاب سے سفید کاغذ پر تحریر کریں اور انہی آیات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مسحور کو صبح، دوپہر اور شام کو پلائیں اور تحریر کردہ کاغذ پر خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

انشاءاللہ چالیس یوم کے مسلسل عمل سے مریض بد اثرات سے مکمل نجات پا جائے گا۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ

لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ O قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ O قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ O

سفلی جادو کا توڑ:

ذیل میں سفلی جادو کا توڑ پیش خدمت ہے یہ عمل شیخ ابو محمد رجانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور بہت آزمودہ ہے اور جس کی اجازت فقیر کو عنایت ہے اور فقیر فی سبیل اللہ اس عمل کو کرنے کی اجازت عام دیتا ہے تاکہ لوگ اس سے بخوبی استفادہ حاصل کر سکیں۔

اس مقصد کے لئے سفید کاغذ پر باوضو حالت میں بعد از نماز فجر ذیل کی آیات مبارکہ کو زعفران وعرقِ گلاب سے لکھیں یہ عمل بروز اتوار طلوع آفتاب سے قبل کریں اور اس کاغذ کو پانی سے دھو کر کسی بوتل میں ڈال لیں بعد ازاں مسحور اس پانی کو دن میں پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پی لیا کرے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ان شاءاللہ اس عمل کی اکیس یوم کی مسلسل مداومت سے سفلی جادو کا نام ونشان بھی باقی نہ رہے گا اور مریض مکمل شفایاب ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

﴿القرآن﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الشَّافِيْ فِيْ خَلَقْنَا مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ○ جَعَلْنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ

وَالشِّفَآءُ وَالدَّوَآءُ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ علیہ السلام وَحُرْمَتِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى علیہ السلام، اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ.

سحر ظلماتی وسفلی کا توڑ:

سحر ظلماتی وسفلی کے توڑ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مجرب، نافع، مفید اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس کے لئے ذیل کی آیات مبارکہ کو باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وعرقِ گلاب ومشک سے لکھ کر خوشبو لگا کر مسحور کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں اور انہی آیات مبارکہ کو 101 بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور اس پانی سے مسحور کو غسل کروائیں یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تا کہ خشک ہو جائے اور کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔

ان شاء اللہ گیارہ روز کے مسلسل غسل سے مسحور ہمیشہ کے لئے اس سحر سے چھٹکارا پا جائے گا۔

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

﴿یونس ۸۱/۸۲﴾

بذریعہ سحر شیطانی مخلوق کا جسم کے اندر جانا:

بعض لوگ دشمنوں سے نپٹنے اور انہیں ہمیشہ کے لئے لاچار ومحکوم بنانے کے لئے ایسے اعمال سے کام لیتے ہیں جس میں ان اعمال کے شیطانی موکلین کو کسی فرد کے اوپر مسلط کر دیا

Scanned with CamScanner

جاتا ہے جس کے ذریعے ایسا ہر انسان ہر لحاظ سے ناکارہ ہو جاتا ہے اس کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتیں موقوف ہو جاتی ہیں۔

اور وہ ایک کھلونے کی مانند نت نئی حرکات کرتا رہتا ہے دن بدن اس کے وجود میں لاتعداد بیماریاں اور تکالیف اچانک نمودار ہو جاتی ہیں اور اچانک ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ایک کی جگہ دوسری تکلیف گھیر لیتی ہے اس طریق سے نہ صرف وہ خود زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے بلکہ اس کے گھر والے بھی اس سے نالاں ہو جاتے ہیں اور ہر ایک اس بات کی تمنا کرنے لگتا ہے کہ اس کو موت آ جائے اس کی جان چھوٹ جائے۔

اگر مریض عورت ہو تو اس صورت میں صورتحال اور بھی بگڑ جاتی ہے ایسی صورت میں وہ عورت انتہائی احمقانہ اور ذلیلانہ حرکات پر اتر آتی ہے جس سے خاندان کی عزت انتہائی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

ایسے مریض کا علاج کسی عامل سے انتہائی توجہ کے ساتھ کروایا جائے اور صبر و تحمل سے بارگاہ الٰہی میں دعا گو رہا جائے اس کا علاج چونکہ کچھ عرصہ لیتا ہے جس سے مریض اور اس کے لواحقین پریشان ہو جاتے ہیں بہرحال صبر و تحمل اس کے علاج کے لئے بے حد ضروری چیز ہے۔

ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے بے حد کارگر اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز اتوار ساعت شمس میں باوضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران وعرقِ گلاب سے سورۃ مزمل شریف مع بسم اللہ شریف اس طریق سے لکھیں کہ آیت مبارکہ:

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا.

پر پہنچے تو پھر اسمائے الٰہی:............

یَا جَبَّارُ، یَا قَھَّارُ، یَا مُتَکَبِّرُ، یَا سَلَامُ، قَھرِ کُنْ اِیْں مخلوق غیر مرئی بحکم قَادِرٍ قُدْرَتْ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَحَدُ اَحَدُ اَحَدُ............

لکھیں پھر آگے سورۃ مزمل لکھیں اور سورۃ کو ختم کریں پھر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اس کے ارد گرد لکھیں۔............

بعد ازاں نیچے والا یہ درود پاک لکھیں:............

مَنْ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَجَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلَهٗ.

اس کے بعد اس پر سورۃ مزمل، سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی تین مرتبہ اور اوّل و آخر یہی درود پاک سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کاغذ کو کسی پانی والے برتن یا بڑی بوتل میں ڈال دیں، سات دن تک اس میں سے مریض کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانی پلائیں ہر اتوار کو نیا کاغذ بنائیں۔ اور پرانا کاغذ زمین میں دفن کر دیں۔

ان شاء اللہ پانچ ہفتوں کے مسلسل عمل سے مریض ہمیشہ کے لیے ایسی بدروح سے نجات پا جائے گا بعد ازاں اس کے گلے میں یہی عمل زعفران و عرق گلاب سے کاغذ پر بنا کر اور اس پر سورۃ مزمل، آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ اول و آخر مندرجہ بالا درود پاک اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے خوشبو لگا کر مسحور کے گلے میں ڈال دیں اس طرح مریض تاحیات ایسے ہر قسم کے شیطانی عمل سے محفوظ و مامون رہے گا اور کسی بھی عامل کا جادو اس پر اثر انداز نہ ہو گا۔

Scanned with CamScanner

سحر کے دفعیہ کے لئے:

سحر کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی کافی اثر رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے چینی کی طشتری پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات مبارکہ لکھیں اور پھر ان پر شہد لگا کر اس کو مٹا دیں اور مریض کو صبح و شام یہ شہد چٹائیں۔

ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے عمل سے مسحور جادو سے نجات پا جائے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ط قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ط فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا O اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا O فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا O وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ط وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O

﴿پارہ ۵ سورۃ النسآء آیات نمبر: ۹۷ تا ۱۰۰﴾

بزرگوں کا عطیہ خاص:

ذیل کا عمل میں نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے اور اسے ایسی مخلوق سے نجات کے لئے بے حد مفید پایا ہے۔ اس عمل کی اجازت میں ہر ایسے مریض کے علاج کے لئے دیتا ہوں۔ جو ہر طرف سے لاعلاج ہو گیا ہو۔

سب سے پہلے تازہ وضو کے ساتھ چار رکعت نماز نفل دو سلام کے ساتھ بہ نیت تحیہ

النجات فی السحر وبدارواح اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ، چاروں قل شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں دونوں نوافل کے بعد ایک تسبیح۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اور ایک تسبیح:............

يَاحَافِظُ يَانَاصِرُ حَفِظْتُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

پڑھیں۔

بعد از ادائیگی نوافل ذیل کا درود پاک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں جادو سے نجات کے لئے دعا مانگیں۔

پھر دو عدد سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے سورۃ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف، آیت الکرسی جس میں سات مرتبہ:۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا.

تحریر کریں پھر چاروں قل تحریر کریں اور ساتھ ہی درود پاک بھی تحریر کریں اور ان پر مندرجہ بالا سورتیں و آیات مبارکہ اور درود پاک کا ستر مرتبہ ورد کر کے دم کریں۔

اسی طرح روغن زیتون لے کر اس پر بھی اتنی ہی مقدار میں ان کا ورد کر کے دم کریں اب ان دونوں کاغذوں میں سے ایک کاغذ خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ دوسرا کاغذ پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور اس پانی کو مسحور دن میں پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پانچ پانچ گھونٹ پی لیا کرے۔

الفاظ:

Scanned with CamScanner

یاالٰہی مجھے اس خبیث روح سے نجات عطا فرما بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

روغن زیتون کی دائیں انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کن پٹیوں، پیشانی، کانوں کی لوؤں کے نیچے، گلے کی رگوں اور کلائیوں پر مالش کریں پھر تین گھنٹوں کے بعد اسے نیم گرم پانی سے صاف کریں رات کو سونے سے قبل بھی اس کی مالش کر کے سوئیں اور صبح کو نیم گرم پانی سے غسل کریں رات کو پسلیوں کے اوپر بھی تیل کی مالش ضرور کریں۔

درود پاک:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ سِحْرُوَالسَّاحِرِیْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

ان شاء اللہ اکیس یوم کے مسلسل عمل سے اس بدروح اور سحر سے نجات مل جائے گی۔

جادو کے توڑ کے لئے نقش:

بزرگان دین نے دفعیہ جادو کے لئے اکثر آیت الکرسی کا استعمال مختلف طریقوں سے کیا ہے اور اس سے ہمیشہ بہتر سے بہترین نتائج حاصل کئے ہیں۔ انہی میں سے ایک طریقہ نیچے بیان کیا جاتا ہے۔

اس کے لئے ساعت مشتری میں چاندی کی لوح پر ذیل کا نقش کندہ کروا کر اس پر اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

اس کے علاوہ سفید کاغذ پر گیارہ عدد نقوش باوضو حالت میں زعفران و عرقِ گلاب سے تحریر کریں اور روزانہ ایک نقش مسحور کو پلایا کریں۔

ان شاء اللہ گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مسحور جادو سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جائے گا۔

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

بے حد خطرناک جادو کا علاج:

اگر کسی کے اوپر بے حد خطرناک عفریت بذریعہ سحر علم سفلی، کالا یا ناری علم کر دیا گیا ہو اور اس سے نجات ملنا محال نظر آتا ہو اور حالت مسحور دمبدم بگڑتی جا رہی ہو تو ایسے میں اس عمل کی بدولت ایسی تمام عفریتیں مسحور کو نقصان پہنچائے بغیر جل کر راکھ ہو جاتی ہیں اور مسحور کو بفضلہٖ باری تعالیٰ اس سے نجات مل جاتی ہے۔

یاد رہے کہ اس عمل کے عامل اور مسحور دونوں کو صبر و تحمل سے کام لینے کی ضرورت ہے اور عمل کے دوران حتی الوسع سستی، لاپرواہی سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

عامل کے لئے ہدایات:

عامل نماز پنجگانہ کی سختی سے پابندی کرے اور ہمہ وقت درود پاک اور اسم الٰہی ﴿یَــاحَــفِــیْــظُ﴾ کا کھلا ورد رکھے جب بھی عمل کرنے بیٹھے اپنے اور مسحور کو سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ ﴿یَاحَفِیْظُ﴾ پڑھ کر حصار مارے پھر کام شروع کرے۔

Scanned with CamScanner

مسحوراوراس کے اہل خانہ کے لئے ہدایات:

چالیس یوم تک انتہائی صبروتحمل اورسکون قلبی کے ساتھ عمل کوکریں درمیان میں ناغہ بالکل نہ آنے دیں ذرا ذرا سی بات پر پریشان نہ ہوں اوراگرضرورت محسوس کریں تو آیت الکرسی اور﴿ یَاحَفِیْظُ ﴾ کاورد کرتے ہوئے مسحور پردم کریں۔

روزانہ مسحور پرسات مرتبہ آیت الکرسی جس میں کلمہ:..........

وَلَایَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا..........

کی تکرارسات مرتبہ کریں اورسورۃ جن کی تلاوت اس طریق سے کریں کہ:..........

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝

پڑھ کر یہاں سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہےاور پھرآگےسورۃ جن کی تلاوت جاری رکھنی ہے۔

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا..........

کے آگےسورۃ الناس تین مرتبہ پڑھنی ہےاور پھرسورۃ کی تلاوت جاری رکھنی ہے۔

وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا..........

کی تکرارگیارہ مرتبہ کرنی ہے پھرجب آیت مبارکہ:..........

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا..........

پر پہنچےتو یہاں الفاظ:..........

اَحَدٌ اَحَدٌ اَحَدٌ بَاقِیْ فَانِیْ كُلُّ شَیْءٍ بحکم اَحَدٌ رَبِّیْ لَاشَرِیْكَ لَهٗ اَحَدٌ۔

سات مرتبہ پڑھنا ہیں اور جب آیت مبارکہ:..........

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا:..........

پر پہنچےتواس کی تکرار تیرہ مرتبہ کرنی ہےاور پھرسورۃ مبارکہ کوختم کرنا ہےاس طریق سے اس سورۃ مبارکہ کا تین مرتبہ وردکرکے مسحور پردم کرنا ہےاورساتھ ہی ایک نیلا دھاگہ مسحور کے سرسے پاؤں تک ناپ کراس پردم کرنا ہےاوراس دھاگہ پرسورۃ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھتے ہوئے گیارہ گرہیں لگائیں اورمسحور کے گلے میں اس طرح ڈالیں کہ وہ اس کونکال نہ سکے،مسحوراس معاملہ میں کتنی ہی مزاحمت کیوں نہ کرے گھبرانا بالکل نہیں ہے۔

اس کےعلاوہ ذیل کےاعمال بھی ضروری ہیں۔

دریایا نہریا بہ امرمجبوری سات نلکوں کے پانی کاایک گیلن لیں اس کے بعداس پراسم الٰہی ﴿ یَاحَفِیْظُ ﴾ تین سوتیرہ مرتبہ اورایک سوایک مرتبہ:..........

وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ:..........

پڑھ کردم کریں اوراس میں ذیل کانقش بھی حل کریں اب اس پانی کےسات حصے کرلیں۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

Scanned with CamScanner

روزانہ ایک حصہ پانی لے کر اس میں اور پانی ملائیں اور مسحور کو نہلائیں خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تا کہ خشک ہو جائے اور کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔ اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔ اور پھر مسحور کو صاف کپڑے پہنا دیں۔ ہر ہفتے نیا پانی دم کر کے بنائیں اور یہ کام تین ہفتوں تک مسلسل کریں۔

اس کے بعد شہد لے کر اس پر سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، چاروں قل شریف سات مرتبہ اور سورۃ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسحور روزانہ صبح و شام اس شہد میں اپنی انگشت شہادت کو ڈبو کر چاٹ لیا کرے یہ عمل مسلسل اکتالیس یوم تک چلے گا۔

اکتالیس یوم کی تکمیل کے بعد ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے بنا کر اس پر آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور سورۃ جن تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسحور کے گلے سے پہلے سے موجود دھاگہ اتار کر یہ نقش ڈال دیں دھاگہ کو دریا یا نہر کے بہتے پانی میں بہا دیں۔

۷۸۶

یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ
یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ	یَاحَفِیْظُ

حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل:

حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ عمل ہر قسم کے جادو کے توڑ کے لئے بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء مقررہ وقت پر روزانہ قبلہ رخ منہ کر کے گیارہ سو مرتبہ ﴿یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

ان شاء اللہ العزیز اکیس یوم کے مسلسل عمل سے تمام جادو ختم ہو جائے گا۔

شیطانی آگ کا توڑ:

بعض لوگ ذرا ذرا سی بات سے حسد کے مارے جل جاتے ہیں اور وہ اپنے دشمن کی بربادی و تباہی کے لئے تل جاتے ہیں اس کے لئے وہ ایسے سفلی ناری اور کالے علم کے عاملین سے رجوع کرتے ہیں جن کا مقصد ہی دنیا کو اپنی سفلی خواہشات کے تحت تباہ و برباد کرنا ہوتا ہے اور اپنے شیطانی پیشواؤں اور دیوتاؤں کی زیادہ سے زیادہ خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے ایسے میں ان کی آنکھوں پر چربی چڑھ جاتی ہے۔

اور وہ خوف خدا کو دل سے بالکل بھلا بیٹھتے ہیں ان کو اپنے شیطانی دیوتاؤں کی خوشنودی کے لئے صرف اور صرف دولت چاہیے ہوتی ہے اس لئے وہ ایسے حاسدین سے اچھی خاصی رقم بٹور کر اور اپنے مطالب منوا کر ان کی خاطر ایسے اعمال کرتے ہیں جن کے تحت ان کے زیر طابع غیر مرئی مخلوقات اس شخص کے دشمن کے گھر یا کاروباری جگہ پر موجود سامان

Scanned with CamScanner

کو آگ لگا دیتی ہیں۔

اس آگ کی جب وجہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے تو کوئی بھی وجہ جواز نظر نہیں آتی بلکہ ایسی آگ ابھی ایک جگہ سے بھڑکی تھی تو تھوڑی دیر بعد دوسری جگہ سے بھڑکنا شروع کر دیتی ہے اگر ابھی گھر کا قیمتی سامان جلا ہے تو دوسرے وقت میں دوسری جگہ آگ لگ جاتی ہے کبھی کپڑے جل اٹھتے ہیں اور کبھی گھر کے پردے کبھی بند الماریوں اور سیفوں میں موجود سامان برباد ہو جاتا ہے تو کبھی کھانے کی اشیاء میں گندگی آن گرتی ہے الغرض کچھ نہ کچھ گھر میں یا دوکان پر ہوتا رہتا ہے جس سے تمام اہل خانہ بے حد پریشان ہو جاتے ہیں۔

جب ان تمام باتوں کے سدباب کے لئے کوشش کی جاتی ہے تو اس فعل میں اضافہ اور شدت ابھر آتی ہے یہ کام صرف اسی جگہ تک محدود نہیں رہتا بلکہ جہاں بھی وہ فرد یا اس کے گھر والے جاتے ہیں وہاں بھی ایسے کام ہونا شروع ہو جاتے ہیں اس سارے شیطانی فعل کی روک تھام عامل کے بس کا روگ نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے کسی کامل بزرگ کی ضرورت پڑتی ہے جن کے پاس اللہ تعالیٰ کی لافانی روحانی قوت موجود ہو۔

بہر حال ایسے افعال کی روک تھام کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور کارگر ثابت ہوا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین و توکل کے ساتھ ساتھ نماز پنج گانہ اختیار کی جائے اور ہمہ وقت تلاوت قرآن مجید اور درود پاک کا ورد زبان پر جاری رکھا جائے۔ اور اس عمل کو کیا جائے۔

روزانہ صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر آیت الکرسی کا ورد درج ذیل طریقے سے گیارہ مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کریں۔

﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ﴾ سات مرتبہ پڑھیں پھر کہیں اے حی و قیوم تو ہی زندہ و قائم ہے۔ مجھے اپنے حی و قیوم ہونے کے ناطے سے زندہ و قائم کر دے۔ پھر آیت الکرسی شروع کریں اور:

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمِ ....

کی تکرار گیارہ مرتبہ کریں اور یہ تصور رکھیں کہ جیسے سورج طلوع ہو رہا ہے۔ حی و قیوم ذات مجھے زندہ و قائم کر رہی ہے اور مجھے شیطانی آگ سے نجات دے رہی ہے۔ جب لفظ:

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ....

پر پہنچیں تو یہاں تصور کریں کہ میرا نگہبان اللہ تعالیٰ ہے اور ہر جادو اس کے سامنے ہیچ ہے اس کے بعد ﴿یَا مُھَیْمِنُ﴾ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آگے آیت الکرسی شروع کریں۔

جب لفظ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ پر پہنچیں تو لفظ یَشْفَعُ پر توقف کرتے ہوئے اس بات کا تصور کریں کہ دونوں ہی اس کی گرفت میں آ رہے ہیں اس کے ساتھ ہی عِنْدَہٗ کی ضرب خیال میں ہی ان دونوں کے اوپر لگائیں۔ ﴿صرف اسی بات کا تصور رکھیں کہ میں اپنے اوپر کرنے اور کروانے والے جادوگر پر اس کی ضرب لگا رہا ہوں کسی کا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے اس بات کا علم ذات باری تعالیٰ کو ہے﴾۔

اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کریں اور جب لفظ..........

وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ ....

پر پہنچے تو اس بات کا تصور کرتے ہوئے کہ میں اب سحر کے اثر اور شیطانی آگ سے نجات پا چکا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی مکمل حفاظت میں آ گیا ہوں اس کے بعد سات بار سورۃ الفلق پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک لگائیں اور اپنے پورے جسم پر پھیر کر اخرج فی السحر کہہ

Scanned with CamScanner

کر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دیں، اس تصور کے ساتھ کہ تمام جادو وسحر میرے وجود سے خارج ہو رہا ہے۔ اس طرح تین مرتبہ اس عمل کو دہرانے کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی سادہ طور پر پڑھ کر اپنے جسم پر دم کریں۔

ان شاء اللہ گیارہ یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو وسحر اور شیطانی آگ سے نجات مل جائے گی مجرب ہے۔

سفلی علم کے ذریعہ گھروں میں خون کے چھینٹے پڑنا:

بعض عاملین سفلی علم کر دیتے ہیں جس سے ہنستے بستے گھر میں خون کے چھینٹے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں حالانکہ وہاں کوئی بھی انسان نہیں ہوتا جو ایسا کام کر سکے البتہ گھر کے بھیدی کی طرف سے کروائے گئے سفلی علم کا باعث یہ بات ہوتی ہے ادھر انسان کمرے کو صاف کرتا ہے ادھر پھر کسی نہ کسی شے کے خون کے چھینٹے دیواروں یا فرش پر پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جن سے عجیب وغریب قسم کی بو آتی ہے دل متلانے لگتا ہے اور طبیعت یکدم بگڑ جاتی ہے سر درد شروع ہو جاتا ہے آنکھوں کے گرد اندھیرا اچھا جاتا ہے کانوں میں سیٹیاں بجنے کی آوازیں شروع ہو جاتی ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی تمسخر اڑا رہا ہو یا پھر پرندوں کے پھڑ پھڑانے کی آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

ایسی باتوں سے گھر والے ایک دوسرے کو مشکوک سمجھنا شروع کر دیتے ہیں آپس میں غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں گھریلو سامان بدصورتی کا نظارہ پیش کرنے لگتا ہے طبعیتوں میں چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے کام کاج سے دل اچاٹ ہو جاتا ہے اور سارا معاملہ چوپٹ

ہوتا نظر آتا ہے۔

ایسے میں بیزاری کی ایک ایسی لہر پیدا ہو جاتی ہے جس کا ازالہ بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔ بہر حال ایسی حالت میں انسان کو قطعی گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ ان اشیاء کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے ذات ربانی پر مکمل توکل یقین اور صدق دل سے احکام شرعیہ کی پابندی اختیار کرنی چاہیے ہر وقت باوضو رہنا چاہیے تاکہ اس قسم کے معاملات سے چھٹکارا مل سکے۔ ذیل میں دو نقش دیئے جا رہے ہیں جو اس معاملہ میں نہایت ہی کارگر اور اکسیر ہیں۔

ہر قسم کے جادو کے لئے بزرگان دین کے زیر استعمال یہ دو نقش تیر بہدف کا حکم رکھتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں ایک عدد نقش مربع اور تیرہ عدد نقوش مثلث سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے بنائیں۔

مربع نقش خوشبو لگا کر اس پر آیت مبارکہ..........

﴿وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾..........

کا ورد 313 مرتبہ کر کے دم کریں اور موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں بند کریں اور مسحور کے گلے میں ڈال دیں۔

اب دو عدد نقوش مثلث کو خوشبو لگا کر موم جامہ کریں اور کالے کپڑے میں علیحدہ علیحدہ نقش بند کر کے ایک دائیں بازو پر اور دوسرا بائیں بازو پر باندھ دیں۔

بقیہ گیارہ عدد نقوش میں سے ایک نقش روزانہ لے کر پانی میں حل کر کے مسحور کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مسحور سحر سے مکمل شفا پا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

نقش مربع

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰

نقش مثلث

۷۸۶

۴۸۹	۴۸۴	۴۹۲
۴۹۱	۴۸۸	۴۸۶
۴۸۵	۴۹۳	۴۸۷

ارواح سفلیہ:

بعض سفلی وکالے علم کے ماہر عامل روپے پیسے کے لالچ میں آکر اس شخص کو ایسا عمل کر کے دیتے ہیں جس سے اس کا دشمن ناگہانی مصیبت اور مشکل میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اس کے اندر ایسی سفلی ارواح آکر ڈیرا جماتی ہیں جس سے لاتعداد اقسام کی تکالیف اور بیماریاں جنم لیتی ہیں ایسے مریض کو ایک پل چین نہیں آتا اور اس کی بیماری و تکلیف ڈاکٹروں اور حکیموں کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ یہی بیماری کینسر یا اسی قسم کی لاعلاج

تکلیف میں تبدیل ہو کر مریض کو موت سے ہمکنار کرنے کا باعث بنتی ہے۔

اگر موت نہ آئے تو ایسا مریض خود اور اس کے لواحقین اس کی جلد موت کی دُعائیں مانگنا شروع کر دیتے ہیں چونکہ یہ مخلوق کسی کو نظر نہیں آتی اور ایسی مخلوق کو صرف عامل کامل ہی دیکھ سکتا ہے اور قابو پا سکتا ہے اس لئے بندہ بے چارا، اور اس کے لواحقین انتہائی ذہنی اور جسمانی کوفت سے دوچار رہتے ہیں اور عام معالجین سے علاج کروا کروا کر تنگ آجاتے ہیں۔

ایسے مریض سے عجیب قسم کی بدبو آتی ہے جس سے دوسروں کی طبیعت میں شدید ناگواری پیدا ہو جاتی ہے دماغ اس بدبو سے بعض اوقات پھٹنے لگتا ہے اس سے میاں بیوی کے درمیان نفرت کی خلیج حائل ہو جاتی ہے اولاد، بہن بھائی اور دیگر لواحقین ایسے مریض سے دور دور بھاگتے ہیں جس سے اس مریض کے اندر عجیب سی بے کلی، حسرت و یاس، اپنے آپ سے گھن اور کہیں دور بھاگ جانے کی تمنا پیدا ہو جاتی ہے اور وہ خود اپنے آپ سے متنفر ہو جاتا ہے۔

ایسے تمام معاملات میں کسی اچھے عامل یا کسی ولی اللہ سے علاج کروانا بے حد ضروری ہے بہر حال ذیل میں ایک عمل اس سے نجات کے لئے دیا جا رہا ہے جس کو صبر و تحمل اور صدق یقین کامل سے کرنے کی ضرورت ہے۔

تاکہ ایسی اشیاء اس مریض کی جان چھوڑ دیں اور اسے صحت کاملہ و عاجلہ نصیب ہو جائے گھبرانے سے بات بالکل نہیں بنتی البتہ مسلسل عمل اور صبر و تحمل ہی سے انسان فاتح بنتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے حد قوت و طاقت عطا کر رکھی ہے۔

اگر اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسے کے ساتھ انسان اپنی اس مثبت قوت کو بروئے کار لائے

تو پھر کوئی بھی مسئلہ مشکل نہیں رہتا ایسے مریض کے علاج میں ان باتوں کی اہمیت بے حد زیادہ ہے۔

علاج:

اس مقصد کے لئے سب سے پہلے صدقہ دیا جائے اور پھر اس مریض کا علاج شروع کیا جائے۔

تھوڑا سا آٹا اٹھا کر سیدھا دریا یا نہر پر چلا جائے اور کنارے سے تقریباً ایک گز کے فاصلے پر کھڑا ہو کر اس آٹے کو دریا میں ان الفاظ "اے خواجہ خضرؑ! آپ کے حوالے" کہہ کر پھینک دے اور خود وہیں زمین پر بیٹھ جائے۔ پانچ منٹ کے بعد اٹھ کر دریا یا نہر کے پانی سے وضو کر کے اپنے اوپر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ ﴿یَاحَافِظُ﴾ پڑھتے ہوئے دم کر لے۔

اور وہاں سے ایک گیلن پانی لے آئے۔ اور اس پر سات مرتبہ آیت الکرسی اور تین سو تیرہ مرتبہ اسم الٰہی ﴿یَاحَافِظُ﴾ پڑھ کر دم کرے اور اس پانی سے اس مریض کو غسل دے خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تا کہ خشک ہو جائے اور کلام الٰہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔ اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔ بعد از غسل اس پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے ہر بار آیت الکرسی میں الفاظ:۔

وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا:..........

کی تکرار سات مرتبہ کرنی ہے پھر اس کو بستر پر لٹا دیں بستر پر لٹانے سے قبل بستر کی

چادر بدل دیں اور اس چادر کو دھو ڈالیں۔ اب مریض کو کالی مرچ پر اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی اول و آخر درود شریف ابراہیمی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے شہد میں ملا کر دیں وہ اس کو کھا لے آدھ گھنٹہ کے بعد اسے ناشتہ دیں۔

نوٹ:۔

صدقے والا کام ہفتہ کے دن کرنا ہے اور بتلائی گئی ہدایات پر پوری طرح عمل پیرا ہونا ضروری ہے تا کہ مریض کو جلد صحت یابی نصیب ہو صرف صدقے ہی سے نصف بیماری رفع ہو جائے گی۔ اب ذیل کی عبارت کو زعفران و عرقِ گلاب سے باوضو حالت میں پانچ عدد سفید کاغذوں پر تحریر کریں۔

اور ساتھ ہی کاغذ پر اس عمل کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ایک کاغذ کو خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دیں اور چار عدد کاغذ مریض کے کمرے کی چاروں دیواروں پر لٹکا دیں کاغذ اس طریق سے چسپاں کریں کہ مریض کی نگاہ ان پر پڑتی رہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ O

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰہِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ O

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰہِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰہِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ O

Scanned with CamScanner

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ O

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ O

اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ O

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا O وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا O وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا O

هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَقَبَائِلِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَائِنِ وَالْاَمْصَارِ لِجَمِيْعِ الْاَرْضِيْنَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ عَلَى التَّبَعَةِ سَارَايُسَ بِصَاحِبِهَا وَفِیْ بُيُوْتِ الْخُمْسِ اَخْلَاطٍ وَّلَا اشْبَاقُ وَالْاَشْعَارُ وَمِنْ اَحْلٰى فَقَدْ اَتٰى كُلَّ حِرَامٍ فَاسْتَمَعُوْ قَوْلَ النَّبِیِّ ﷺ وَوَعْدَتَهٗ وَاحْفَظُوْا اَوْامْتَثَلُوْا الْاَمْرِ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَارِمِيْنَ الْمُنْقَادِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْفٰسِقِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ اَثِيْمٍ مُتَمَرِّدٍ لَعِيْنٍ ط شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَحَوْلٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَلَا اَمْنَ لَاَيْنَامُ وَلَا اَفْضَلَ اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ O

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَهْرًا O اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ سِحْرٍ وَالسَّاحِرِيْنَ وَدَافِعُ الْبَلِيَّاتِ فِی الْاَسْمَآءِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ ذِی الْهَوَاءِ وَالْمَاءِ وَالْخَاكِ وَالْاٰتِشِ النَّارِ وَدَافِعُ الْكُلِّ شَرٍّ ضَرَّرَبِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاَرْضِيْنَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ذیل کا عمل کاغذ پر بھی زعفران و عرقِ گلاب سے تیار کریں اور اس کو پانی کی بوتل میں حل کریں اور مریض کو صبح و شام پینے کو دیں یہ کام اکیس روز تک جاری رکھیں۔

کالے جادو کے توڑ کے لئے:

تمام سفلی، ناری اور کالے جادو کے توڑ کے لئے ذیل کا نقش بے حد مجرب، فائدہ مند اور آزمودہ ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے دو عدد نقوش سفید کاغذ پر قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و عرقِ گلاب و مشک سے بنائیں ان پر ذیل کی آیت مبارکہ ﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ﴾ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اب ایک نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو پانی کی بوتل میں حل کرلیں اور گیارہ یوم تک صبح و شام پانی اس کو پلائیں۔

ان شاء اللہ گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مسحور کو ہر قسم کے سحر سے بفضلہ باری تعالیٰ نجات مل جائے گی۔

Scanned with CamScanner

۷۸۶

۸۱	۹۵	۹۱	۸۸
۹۲	۸۷	۸۲	۹۴
۸۶	۸۹	۹۷	۸۳
۹۶	۸۴	۸۵	۹۰

سفلی وناری کالے جادو کا خاتمہ:

سفلی وناری کالے جادو کے خاتمے کے لئے ذیل کا عمل از حد مفید اور کارگر ہے۔ اس مقصد کے لئے ذیل کے کلمات روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور ساتھ ہی ان کلمات کو سفید کاغذ پر باوضو حالت میں زعفران و عرقِ گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

ان شاءاللہ سات سے گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مسحور سحر سے چھٹکارا پا کر مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَلِيْقًا تَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بَدُوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

سوئیوں والے عمل کا توڑ:

وہ جادو جس میں موم یا کپڑے کے پتلے بنا کر اس میں مختلف مقامات پر سوئیاں

چبھو دی جاتی ہیں جس سے انسان ایک قسم کا مفلوج ہو جاتا ہے اور اس کے بدن میں کبھی کسی مقام پر کبھی کسی مقام پر سوئیاں سی چبھتی ہیں جس سے تکلیف بے پناہ ہوتی ہے اور یہ چکر سارے وجود میں مختلف اوقات ہوتا رہتا ہے اس بیماری کی نہ تو تشخیص ہوتی ہے اور نہ ہی بظاہر کسی بھی قسم کی علامات و وجوہات نظر آتی ہیں۔

انسان کو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ اچانک کسی جگہ کسی بچھو یا زہریلے سانپ نے یکدم ڈنگ مار دیا ہے اور کمزور انسان کے منہ سے تکلیف سے سی کی آواز بلند ہوتی ہے اور ایسا انسان سخت اذیت میں مبتلا نظر آتا ہے۔

اب جیسے ہی وہ اس کا کوئی علاج شروع کرتا ہے تکلیف اتنی ہی تیزی اور شدت پکڑ کر اسے مجبور کر دیتی ہے کہ وہ اس علاج کو ترک کر دے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر کے اپنے آپ کو موت کے منہ میں دھکیل دے۔

ایسے مریضوں کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس کے لئے صبر اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلسل اکیس یوم تک علاج ہے اس کا اثر مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے اور چالیس یوم تک عمل کرنے سے بحکم الٰہی جادو کرنے والا خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اپنے علاج سے قاصر ہو کر رفتہ رفتہ اپنی جادوئی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

اس علاج کے کرنے والے معالج کے لئے نماز پنجگانہ کی پابندی اور کثرت درود پاک اختیار کرنا ضروری ہے تا کہ علاج صحیح توجہ اور کامل یقین کے ساتھ کیا جا سکے اس مقصد کے لئے معالج کو طلوع آفتاب سے قبل تازہ غسل اور وضو کرنا لازمی ہے اس کے بعد وہ حاجیوں کی مانند دو چادروں کا احرام باندھے اور قبلہ رخ بیٹھ جائے۔

Scanned with CamScanner

اس کے بعد درود ابراہیمی کو گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف کو ستر مرتبہ، آیت الکرسی کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے۔ اب اپنے سامنے سے ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر مریض کو اپنے روبرو بٹھائے اور اس انگشت شہادت سے اپنے اور اس مسحور کے درمیان اور اردگرد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دائرہ ﴿حصار﴾ کھینچے۔

اب قبلہ رخ متوجہ ہو کر جونہی سورج طلوع ہو درود ابراہیمی اوّل و آخر گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی بمع بسم اللہ شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○

اور جب کلمہ: وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا پر پہنچے تو اس کلمہ کی تکرار تین مرتبہ کر کے آیت الکرسی کو مکمل کرے۔

اس طریقہ سے اس کا ورد ایک سو مرتبہ کرنا ہے اور اپنے پاس پانی بھی رکھنا ہے۔ ہر دس مرتبہ پر آیت الکرسی پڑھ کر پانی پھر پھونک لگانی ہے اور ساتھ ہی مسحور پر بھی پھونک لگانی ہے۔ بعد از عمل اپنے اور مریض پر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنی انگشت شہادت سے الٹے دائرہ کی شکل میں حصار کاٹ دے۔

اب مسحور اس پانی میں سے سورۃ الفلق تین مرتبہ پڑھتے ہوئے ایک گلاس پی لے اور باقی پانی بعد میں استعمال کرے۔

ان شاء اللہ جادو سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی اور آئندہ کوئی جادو وسحر اثر نہیں کرے گا۔ علاج شروع کرنے سے قبل مسحور کے ہاتھ سے خیرات فقراء میں تقسیم کروانا ضروری ہے بعد از شفاء مسحور بارہ رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ الٰہی میں ادا کرے۔

لاعلاج اور مہلک کالے جادو کا توڑ:

وہ حضرات جن پر کسی بندے نے لاعلاج اور مہلک کالا جادو کروایا ہوا ور وہ ناگہانی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہو یا اس کی وجہ سے کسی شدید بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہو اور باوصف علاج معالجہ کے اسے کسی بھی طور آرام نہ آتا ہو بلکہ مرض حد سے زیادہ بڑھتا ہو، بیماری کی اصل وجہ کا پتہ ڈاکٹر لوگ نہ لگا پاتے ہوں۔ جس کے نتیجہ میں مریض مایوسی کی دلدل میں پھنس کر اپنی قوت ارادی اور قوت برداشت سے ہاتھ دھو بیٹھا ہو تو ایسے لاعلاج اور مہلک کالے جادو کے دفعیہ اور توڑ کے لئے بزرگان عظام نے تجربات کے بعد ذیل کا نورانی عمل طے کیا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کو یقین کامل اور تمام شرعی شرائط کو پورا کرتے ہوئے کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ذات باری تعالیٰ اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اس لاعلاج اور مہلک کالے جادو سے اپنے بندے کو صحت یابی عطا نہ فرمائے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے تین عدد نقوش سفید کاغذ پر زعفران وعرقِ گلاب سے تیار کئے جائیں۔ ان میں سے پہلا نقش خوشبو لگا کر گتے کے اوپر چسپاں کر کے مریض کے پلنگ یا چارپائی کے اوپر لٹکا دیں۔ دوسرا نقش خوشبو لگا کر مریض کے بستر کے نیچے چارپائی سے اس طرح چسپاں کر دیں کہ نقش ہر صورت لیٹتے وقت کمر کے نیچے آئے۔

Scanned with CamScanner

تیسرا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں لپیٹ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

پرہیز: دوران علاج یہ پرہیز رہے کہ چودہ یوم تک مریض کے پاس کوئی ایسی عورت نہ آنے پائے جسے خون نفاس یا خون حیض آ رہا ہو۔ اگر چودہ دن کے اندر اندر ایسی عورت اس کے پاس آ گئی تو تعویزات کا تمام اثر ختم ہو جائے گا اور عمل بے کار ہو جائے گا۔ پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔

۷۸۶

۲۴	۱۷	۲۲
۱۹	۲۱	۲۳
۲۰	۲۵	۱۸

شداد لعین۔ فرعون لعین۔ قارون لعین۔ ہامان لعین
نمرود لعین۔ ابلیس لعین جادو و جنات دفع شود

صحت یابی پانے کے لئے نافع اور مجرب عمل:

کیسا ہی جادو ہو خواہ علوی، سفلی یا کالا ہو اس کے توڑ اور اس سے صحت یابی پانے کے لئے ذیل کا عمل از حد نافع اور مجرب المجرب و آزمودہ ہے۔

اس مقصد کے لئے سب سے پہلے ذیل کی عزیمت کو زرد رنگ کے کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے باوضو حالت میں لکھیں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

پھر نہر یا دریا سے پانی لائیں اگر ممکن نہ ہو تو بارش کا پانی لیں یہ زیادہ بہتر ہے اس پر اسی عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور سحر زدہ کو صبح و شام گیارہ دن تک پلائیں۔

اس کے علاوہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ اسی عزیمت کو پڑھ کر دم کریں اور گیارہ یوم تک رات کو مریض کے سر پر اچھی طرح مالش کریں اور صبح کو پانی پر اسی عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس سے مریض کو اچھی طرح غسل کروائیں۔ یہ غسل گیارہ دن کروائیں۔ خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بہے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تا کہ خشک ہو جائے اور کلام کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔ اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔ ان شاء اللہ گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مریض سحر سے صحت یاب ہو جائے گا۔

عزیمت:

يَا اِلٰهِىْ بَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَبَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام وَعِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام وَهَارُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَام وَبَطَلَ السِّحْرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِحَقِّ اَصْحَابِ لُوْطٍ عَلَيْهِ السَّلَام وَبِحَقِّ اَصْحَابِ بَدْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُم وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاۤءِ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

حصار قطبی والا عمل:

اگر کسی نے کسی پر ایسا سفلی یا کالا عمل کروایا ہو کہ اس کی جان خطرے میں ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید، نافع اور مجرب المجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے حصار قطبی کو عامل مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر بلند آواز

Scanned with CamScanner

سے پڑھے تاکہ اس کی آواز بخوبی مریض کے کانوں میں پہنچتی رہے۔

ان شاء اللہ تین سے سات یوم تک مریض ہمیشہ کے لئے تندرست ہوجائے گا۔

حصار قطبی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ يَامِيْكَائِيْلُ يَامِيْكَائِيْلُ يَامِيْكَائِيْلُ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لا وَطَآئِفَةٌ يَارَفْتَمَائِيْلُ يَارَفْتَمَائِيْلُ يَارَفْتَمَائِيْلُ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَاسَرْطَائِيْلُ يَاسَرْطَائِيْلُ يَاسَرْطَائِيْلُ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط يَااَمْرَائِيْلُ يَااَمْرَائِيْلُ يَااَمْرَائِيْلُ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج يَااِسْرَافِيْلُ يَااِسْرَافِيْلُ يَااِسْرَافِيْلُ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط يَادَرْدَائِيْلُ يَادَرْدَائِيْلُ يَادَرْدَائِيْلُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اَهِيًّا اَشْرَاهِيًّا عَلِيْقًا مَلِيْقًا قَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا بِحَقِّ الٓمّٓ، الٓمّٓرٰ، الٓمّٓصٓ، طٰهٰ، طٰسٓ، طٰسٓمّٓ، كٓهٰيٰعٓصٓ، يٰسٓ، حٰمٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ، قٓ، نٓ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اس حصار قطبی کا عامل بننے کے لئے لازم ہے کہ اس کی زکوٰۃ باقاعدہ ادا کی جائے تاکہ عمل موثر ہوسکے ورنہ یہ حصار پوری طرح کام نہیں کرے گا۔

زکوٰۃ کے لئے روزانہ بعد از نماز عشاء چالیس یوم تک اول و آخر گیارہ مرتبہ درود

ابراہیمی اور اکتالیس مرتبہ حصار قطبی پڑھا جائے۔ اس عمل کو عروج ماہ بروز جمعرات سے شروع کریں۔ ان شاء اللہ اس کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

نوٹ: یہ حصار قطبی با مؤکل ہے اس لئے چالیس یوم تک ترک جمالی ملحوظ خاطر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

ایک ضروری بات:

دریائے علم و معرفت کا کوئی کنارا نہیں ہے میں نے اس موضوع پر علاج کے چند طریقے پیش کئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جن و آسیب کو دفع کرنے کے طریقے بس اتنے ہی ہیں۔

اس تعداد سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جب مجھ جیسا معمولی سا طالب علم چند طریقوں کی نشاندہی کرسکتا ہے تو وہ حضرات الاساتذہ جو اس فن میں ماہر و کامل ہیں ان کے دامن بکراں میں تو اس طرح کا مال و زر تو جانے کس قدر ہوگا۔؟

میں خود ان کے علاوہ بھی کچھ اور طریقے آسیب و جن کو دفع کرنے کے نقل کرسکتا ہوں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس طرح بزرگوں کی حیثیت ہم پر فضلیت رکھتی ہے، اسی طرح عملیات جادو اور آسیب کے توڑ میں بھی ان کے فرمودہ عمل کی حیثیت ہے۔

بزرگوں کے اس گرانقدر اعمال کے بعد بھی اس موضوع پر کچھ اور لکھنا میرے نزدیک نامہ مبارک کی توہین ہے۔ لہٰذا اس موضوع پر اب میں اپنے قلم کو روکتا ہوں اور اس فن سے دلچسپی رکھنے والوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ ان طریقوں میں سے کسی بھی طریقے کو

Scanned with CamScanner

استعمال میں لانے سے پہلے وہ اس باب کی ابتدائی سطور کو بار بار پڑھیں اور مجھ سے ضرور اجازت لیں۔

اس میدان اور شرائط کی پابندی ہی کے ساتھ اس میدان میں کودیں۔ اگر کوئی بھی طالب علم اس میدان کی مشقتوں اور اس موضوع کی نزاکتوں کو نظر انداز کر کے اس طرف آئے گا اور کوئی نقصان روحانی یا جسمانی طور پر اُٹھائے گا تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہوگا میں تو صرف راز ظاہر کرتا ہوں اور تمام عاملین کاملین جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور جنہوں نے دن رات کی محنت اور مشقت کے بعد یہ قیمتی اثاثہ ہمارے لئے چھوڑا ہے۔ وہ کسی کی رجعت اور الٹ پھیر کے ہرگز ذمہ دار نہیں ہو سکتے۔ اس میدان میں آئیں تو اس کام کو گڈیوں کا کھیل سمجھ کر نہ آئیں۔ شاید عملیات کی لائن سب سے زیادہ صعب اور مشکل لائن ہے۔ لیکن تھرڈ کلاس لوگوں نے اس لائن کو ”کار طفلاں“ بنا کر رکھ دیا ہے۔ میں اپنے قارئین سے احتیاط کی تاکید در تاکید کے ساتھ اپنے قلم کو روکتا ہوں۔ اور بطور خاص ایک عمل برائے حفاظت ﴿لوح حصار﴾ کا ذکر کرتا ہوں جو بڑی محنت سے تیار کی گئی ہے اہل حضرات مجھ سے حاصل کریں۔ اور اگر اس کتاب میں سے کوئی بات سمجھ نہ آئے یا عمل کرنے میں دشواری ہو تو مجھ سے رابطہ کریں۔ شکریہ

والسلام
خادم الفقراء
سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ
03005421086
03338761708

تشخیص امراضِ جادو بذریعہ علم الاعداد

ذیل میں وہ طریقے تشخیص امراض وسحر دیئے جا رہے ہیں جن کو حکماء علم الاعداد قدیم وجدید اکثر حضرات اپنے استعمال میں لاتے ہیں اور اسے اب تک درست مانتے ہیں اور اس سے تشخیص امراض کرتے ہیں ﴿مولف نے بھی کئی مرتبہ ان کو آزمایا ہے اور انہیں مفید پایا ہے﴾۔

ضروری ہدایات:

عامل کا فرض ہے کہ وہ سائل کا سوال غور سے سنے اور اسے ذہن میں رکھے کہ سائل کیا معلوم کرنا چاہتا ہے سوال کے مطابق جواب معلوم کرنے کے بعد سائل کو بڑے آرام اور تسلی سے سمجھائے تا کہ اسے اطمینان قلب ہو۔ اگر سائل پریشان ہو تو عامل کا کام ہے کہ اس کی پریشانی دور کرے اور اس کا علاج روحانی طریقہ سے کرے اس صورت میں مصنف کی خدمات بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

علم الاعداد سے حساب لگانا:

یہ بہت ضروری اور اہم فن ہے اور کوئی عمل ایسا نہیں جس میں اعداد کی قید نہ ہو۔ کسی آیت یا اسم کا نقش تو اعداد کے بغیر پُر ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کتاب میں اعداد نکالنے اور ان کا نقش بنانے کا طریقہ اور ضروری امور میں ان سے کس طرح کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اعداد سے حساب لگانا وضاحت کے ساتھ تحریر کیا جا رہا ہے۔ پہلے اس جدول کو غور سے سمجھیں۔

Scanned with CamScanner

حروف کے اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
1	2	3	4	5	6	7
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
8	9	10	20	30	40	50
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
60	70	80	90	100	200	300
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
400	500	600	700	800	900	1000

دنوں کے اعداد

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	......
ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
357	387	367	422	566	412	118

میں نے اعداد نکالنے کے کئی طریقے تحریر کیے ہیں۔ جن میں سے دو بہت مشہور ہیں ایک اعداد قمری دوسرا اعداد شمسی، اعداد قمری کی جدول تحریر کردی گئی ہے۔ اعداد شمسی سے کس طرح اور کیا کام لیے جا سکتے ہیں۔ یہاں اس کی ضرورت نہیں اس لیے اعدادِ قمری پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے عام طور پر اسی سے کام لیا جاتا ہے۔

کسی آیت یا نام کے اعداد نکالنے ہوں تو اس میں جو جو حروف ہوں ان کے اعداد اس نقشہ کو دیکھ کر نکال لیں مثلاً ندیم احمد میں ن۔د۔ی۔م۔ا۔ح۔م۔د، حروف ہیں ان کا

مجموعہ 117 اعداد ہے ﴿نوٹ﴾ اردو میں کچھ حروف زائد استعمال ہوتے ہیں مثلاً پ۔چ۔ژ۔گ۔ اس لیے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ پ، ب میں شامل ہوگا۔ چ، ج میں ژ، ز میں گ، ک میں شمار ہوگا اس طرح پ ﴿2﴾ چ ﴿3﴾ ژ ﴿7﴾ گ ﴿20﴾ کے عدد ہوں گے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ جو حروف لکھنے میں آتے ہیں وہ اسم الٰہی کے نکلتے ہیں۔ بعض لوگ تشدید والے الفاظ جو دو بار پڑھنے میں آتے ہیں ان کے دو گنے اعداد شمار کرتے ہیں۔ یہ طریقہ خود ساختہ اور غلط ہے۔

اعداد سے حساب لگانا:

مریض کے متعلق اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مرض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے حروف اور جس دن سائل نے سوال کیا ہے اس دن کے حروف لے کر دونوں کے اعداد نکال لیے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے 4 سے تقسیم کریں اگر 3 باقی رہے تو خلل آسیب ہے اور اگر 2 باقی رہے تو مرض جسمانی ہے اگر 1 باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور اگر 4 سے برابر تقسیم ہو جائے تو سحر جادو تصور کریں۔ اور جو معلوم ہو اس کا علاج کریں۔ مثلاً سائل نے شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سوال کیا کہ میری بہن جس کا نام اکبری ہے۔ اس کو کیا مرض ہے تو شنبہ کے اور اکبری کے اعداد نکالے جائیں گے۔

ش	ن	ب	ہ	ا	ک	ب	ر	ی
300	50	2	5	1	20	2	200	10

Scanned with CamScanner

ان سب کو جمع کیا جائے تو 590 ہوئے۔ ان کو 4 سے تقسیم کیا 590÷4 تو 2 بچے معلوم ہوا کہ مرض جسمانی ہے۔ سحر آسیب جادو وغیرہ نہیں ہے۔

مریض صحت یاب ہوگا کہ نہیں؟

مریض کا نام اور مریض کی ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد سب کو جمع کر کے 3 سے تقسیم کریں اگر 1 بچے تو مرض سخت ہے مگر مکمل صحت پائے گا۔ اگر 2 بچے مرض درمیانہ ہے علاج سے جلد شفاء ہوگی اور اگر 3 بچے یعنی برابر تقسیم ہو جائے تو علامت زیست منقطع کی ہے خواہ مرض ہو یا آسیب وغیرہ۔

اس دواء سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟

سب دواؤں کے نام اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے 3 سے تقسیم کریں اگر 1 بچے تو فائدہ ہے اگر 2 بچے تو حکم میانہ یعنی مضر نہ مفید اور 3 بچے تو اس دواء سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

مرض کے بارے میں معلوم کرنا؟

مریض کے جسمانی مرض کے بارے میں معلوم کرنے کے کچھ طریقے اسی کتاب میں پہلے بیان کئے جا چکے ہیں اب میں ایک خاص طریقہ بتاتا ہوں جو یہ ہے پہلے مجموعہ اعداد بنائیں پھر اسے 9 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے ذیل کے نقشہ میں دیکھیں آپ کو جسمانی مرض کا پتہ چل جائے گا۔ مجموعہ اعداد معلوم کرنے کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

اعداد	امراض
1	مریض کو صفراوی و بادی بیماریوں کے ساتھ ساتھ جوڑوں کا درد بھی ہے دل کی دھڑکن، خون کی خرابی، وجع المفاصل کے علاوہ مرض چشماں بھی ہے۔
2	پاؤں کا شل ہونا، امراض سینہ، معدہ اور ہاضمہ کی خرابی، نیند کا بہت کم آنا، کمر کا درد اور آنکھوں کا مرض ہے۔
3	خونی امراض کا شبہ ہوتا ہے جلدی امراض، بادی بخار، اعضاء جسمانی کا ٹوٹنا، پورے جسم کا درد اس کے علاوہ بادی امراض کا غلبہ ہے۔
4	امراض خون، صفرا و بلغم، گردوں یا پھیپھڑوں کے امراض، مالیخولیا، کان اور ماتھے میں درد ہے۔
5	آنکھوں کے امراض کے ساتھ چہرے کی خرابی، فالج سردی گرمی یا کمر یا جگر کی تکالیف ہیں۔
6	منہ یا آنکھ یا کان یا زبان کا درد، غم غصہ، آتشی، بادی یا صفراوی امراض لاحق ہیں گلوبینی کے امراض، خون کی خرابی، چھاتی میں درد یا چھاتیوں کی دیگر بیماریاں ہیں۔
7	مریض کا مزاج سوداوی ہے جلدی تھک جاتا ہے درد شکم، کھانسی و بلغم زیادہ ہے۔
8	صفراوی امراض کا غلبہ ہے، جسم میں گرمی ہے امراض مقعد و گردہ و مثانہ کی تکلیف ہے۔

Scanned with CamScanner

چیچک و پھوڑا پھنسی کے ساتھ ساتھ چھاتی و پورا بدن درد کرتا ہے دل میں جلن، ہاتھ پاؤں میں جلن، جگر کی خرابی گویا سخت بیماری کی کیفیت ہے۔	9

مریض کی حالت معلوم کرنے کا مجرب طریقہ:

اب میں آپ کو ایک ایسا طریقہ بتاتا ہوں جس کی مدد سے آپ مریض کی زندگی اور موت کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

مریض اور مریض کی والدہ کے نام کے اعداد میں مرض کی مدت یعنی جس دن بیمار ہوا تھا تا یوم حساب تک جمع کر دیں جس وقت کوئی حساب معلوم کرنے کے لئے حاضر ہوا ہے وہ وقت بھی مجموعہ میں شامل کر لیں کل مجموعہ اعداد کو 30 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اسے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر حکم لگائیں۔

مثال: فضیل احمد، والدہ کا نام شکیلہ خانم، مدت مرض 13 دن، وقت حساب 8 بجے دن

ف ض ی ل ا ح م د

973=4+40+8+1+30+10+800+80

ش ک ی ل ہ خ ا ن م

1056=40+50+1+600+5+30+10+20+300

دن عرصہ بیماری=13

وقت حساب =8

کل مجموعہ:973+1056+13+8=2050

30 پر تقسیم کیا:2050/30=68 باقی 10 بچا

نقشہ دیکھنے سے پتہ چلا کہ مریض فضیل احمد زندہ رہے گا۔

حیات کا نقشہ

19	15	10	1
16	23	3	27
30	29	26	13
x	17	14	2

ممات کا نقشہ

2	23	24	4
12	5	21	28
18	11	9	25
x	20	6	7

مریض کے حالات بذریعہ علم الاعداد:

اس مقصد کے لئے سب سے پہلے مریض اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں جائیں اور ان کے اعداد بہ مطابق جدول حروف تہجی لے کر ان کا کل مجموعہ حاصل کیا جائے اس حاصل مجموعہ کو اب بارہ پر تقسیم کر دیا جائے اور جو کچھ بعد از تقسیم بچے اس کے مطابق ذیل کی جدول سے بیماری کی تشخیص کر لی جائے۔

Scanned with CamScanner

﴿1﴾ ایک ایسا جادو جس سے سر میں شدید درد اور کندھوں پر بے حد وزن ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اور انتہائی تنگ و پریشان کرتا ہے اور ظاہراً انسان کئی نت نئی اور بے معنی بیماریوں میں مبتلا نظر آتا ہے کسی بھی قسم کی دوا اثر انداز نہیں ہوتی۔

﴿2﴾ جسم کے مختلف حصوں پر وزن کے ساتھ درد کسی بھی علوی علم یعنی سورتیں و آیات قرآنی کے ذریعہ کئے گئے اعمال کا نتیجہ ہے کوئی نزدیکی عزیز کسی قسم کا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔

﴿3﴾ علم کی بدولت جکڑ بندی جس شے کو ہاتھ لگایا جائے اس میں نقصان ہی نقصان یا کاروبار تباہی کا شکار ہوتا ہے۔

﴿4﴾ سفلی علم پر مبنی سراسر جادو کا شکار، نت نئی بیماریوں کا شکار، کاروبار متاثر، بے برکتی، پریشانیاں اور مصائب اچانک دامن گیر۔

﴿5﴾ کسی غیر مرئی شے کا سایہ جو جسم کے الٹی سمت میں ہے نفسانی خواہشات کی زیادتی اکثر بے ہودہ اور بے شرمی والی حرکات کا مرتکب، دنیاوی کاموں سے بیزاری اور نفرت۔

﴿6﴾ سحر تفریق، جدائی مابین خاوند اور بیوی اور عزیز و اقربا، خاندانوں کے درمیان بے اتفاقی اور ہر وقت بلا وجہ لڑائی جھگڑا وغیرہ۔

﴿7﴾ ایسے بے نام دردوں پر مشتمل سحر جن کی طبی تشخیص نہ ہو سکے، ہر لحظہ بدلتی ہوئی صورتحال، ہر علاج بے فائدہ اور ناممکن نظر آئے کیونکہ اصل تشخیص درد ناممکن ہوتی ہے ان کو ہم جہتی درد کہا جاتا ہے۔

﴿8﴾ دیو کا سایہ، جس کے ہاتھوں ہر وقت انجانا خوف اور ذہنی پریشانی بے انتہا ہو، قدم قدم پر خوف آئے حادثہ کا ہمہ وقت خطرہ، گھر اور جسم پر خون کے چھینٹے بوجہ سفلی علم پڑنا، کنواروں کی

شادی میں شدید رکاوٹ ہونا، میعادی جادو جو ہر لحاظ سے اپنی میعاد پوری کرتا ہے۔

﴿9﴾ ایسی بیماری جس کی طبی تشخیص سمجھ سے بالاتر ہے اور حکماء ڈاکٹروں کی آپس میں رائے مختلف ہو، ادویات ہر لحاظ سے بے اثر، اچھے بھلے کاموں میں رکاوٹ، شادی شدہ عورتوں میں اکثر طلاق وغیرہ کی نوبت آئے۔

﴿10﴾ مرض جسمانی مگر روحانی تکلیف اپنے عروج پر ہو، جسم کی ہڈیوں میں ہلکا پھلکا درد اور سر درد میں چوبیس گھنٹوں میں دم بدم اضافہ اور عروج پر پیچیدگی، مرض ناقابل شفاء حد تک پہنچ چکا ہو۔

﴿11﴾ ہول دل و خوف، گھر سے بیزاری اور بھاگنے کو دل چاہے گھر سے باہر صحت مند مگر گھر میں داخل ہوتے ہی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

﴿12﴾ تابعداری تاکہ مریض سحر کرنے والے کے زیر اثر ہی رہے اور اس کی ہر بات کو حقیقی اور سچا جانے اور اس کے حکم کی تابعداری کرے لیکن اس کی میعاد قریب قریب ختم ہے سحر کرنے والے کا اپنا مقصود حل نہیں ہو سکا۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا وجوہ کے پیش نظر روحانی علاج خود کریں یا کسی کامل فرد سے کروائیں۔

اعداد سے جادو، ٹونہ کا پتہ لگانا؟

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ اس پر کس نے جادہ کیا ہے؟ اور کس طرف سے کیا گیا ہے؟ جادہ کرنے والا مرد ہے یا عورت، اگر کوئی ہے تو کیسے کیا گیا ہے؟ ان سب سوالوں اور ان جیسے دیگر سوالات کا جواب دینے کے لئے مجموعہ اعداد معلوم کیا جاتا ہے جس کا طریقہ

Scanned with CamScanner

اس سے پہلے مختلف مقامات پر بیان کیا جا چکا ہے ہر سوال حاصل کرنے کے لئے مختلف اعداد سے تقسیم کیا جاتا ہے اور باقی رہنے والے عدد سے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔

جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت؟

مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں اور نقشہ ذیل میں دیکھیں کہ کیا لکھا ہے جو دیکھیں وہی حکم لگادیں۔

مفرد اعداد	1	2	3	4	
جنس	مرد	عورت	عورت مخنث	عورت	
مفرد اعداد	5	6	7	8	9
عورت یا مرد	عورت	مرد مخنث	مرد	مرد	مرد مخنث

اعداد سے جادو کرنے والے کا حلیہ معلوم کرنا؟

مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں اس مفرد عدد کا نتیجہ دی گئی ترتیب میں دیکھیں جو حلیہ لکھا ہوا ہو وہ سائل کو اچھی طرح سمجھا دیں۔

﴿1﴾ رنگت سیاہی مائل ہے۔

﴿2﴾ سفیدی مائل رنگ چہرے پر زخم کا نشان ہے۔

﴿3﴾ گندمی رنگ، درمیانہ قد داہنے پاؤں پر نشان ہے۔

﴿4﴾ کھلا کھلا چہرہ، دراز قد، رنگت پیلی ہے۔

﴿5﴾ رنگت سیاہ ہے ماتھے پر زخم یا چوٹ کا نشان ہے۔

﴿6﴾ رنگت بہت سفید ہے۔

﴿7﴾ زرد رنگت جسم فربہ، قد چھوٹا ہے۔

﴿8﴾ درمیانہ قد، رنگت گندمی، بائیں پاؤں پر نشان ہے۔

﴿9﴾ دراز قد رنگت کالی موٹی آنکھیں ہیں۔

اعداد سے جادو کی جگہ معلوم کرنا؟

حسب سابق مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں اور پھر اس حاصل ہونے والے مفرد عدد کو ذیل کی ترتیب میں دیکھ کر بتائیں کہ کونسی جگہ ہے؟

﴿1﴾ آگ جلانے والی جگہ پر دفن کر دیا ہے۔

﴿2﴾ کسی اونچی جگہ باندھ کر ہوا میں لٹکایا گیا ہے۔

﴿3﴾ کسی ندی نالے دریا میں بہا دیا گیا ہے۔

﴿4﴾ زمین میں دبا دیا گیا ہے۔

﴿5﴾ آگ میں جلا دیا گیا ہے۔

﴿6﴾ استعمال کے بعد ہوا میں اڑا کر ضائع کر دیا گیا ہے۔

﴿7﴾ منہ کے راستے پلا دیا گیا ہے۔

﴿8﴾ کسی وزنی پتھر کے نیچے ہے۔

﴿9﴾ ملنے کی اب کوئی امید نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

اعداد سے معلوم کرنا کہ جادو کس طرف ہے؟

حسب سابق مجموعہ اعداد کو مفرد عدد میں تبدیل کریں جو عدد حاصل ہو۔اس کو نیچے دیئے گئے نقشہ میں دیکھ کر سائل کو سمت جادو سے آگاہ کریں۔

مفرد اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
سمت جادو	مشرق	جنوب	جنوب	جنوب	مغرب	شمال	مغرب	شمال	مشرق

تشخیص سحر و جادو واعمال شیاطین:

یوں تو سحر و جادو اور اعمال شیاطین کی شناخت کے کوئی واضح اصول وضوابط متعین نہیں کئے گئے ہیں لیکن بزرگان دین، عاملین نے بھی بعض طریقہ ہائے تشخیص مقرر کئے ہیں لیکن ان طریقہ ہائے تشخیص سے اسی صورت فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے جب تک تجربات اور مشاہدات کو بروئے کار نہ لایا جائے جہاں تک تجربہ کا تعلق ہے تو اس کے لئے بار بار مشاہدے اور غور وفکر کی ضرورت پیش آتی ہے تا کہ معاملہ درپیش کی تہہ تک پہنچا جائے اور پھر مرض کا درست علاج کیا جاسکے۔

ذیل میں مختلف طریقہ ہائے تشخیص برائے استفادہ اور جنات سے نجات کے لئے دیئے جارہے ہیں ان کو بار بار آزمائیں اور تجربات پر عبور حاصل کر کے درست ترین تشخیص مرض تک رسائی حاصل کریں اور درپیش امراض روحانیہ، جسمانیہ، سحری بندش اور جنات وآسیب وغیرہ سے نجات حاصل کرسکیں۔

طریقہ نمبر 1:

مریض کے قد کے برابر نیلے رنگ کا دھاگہ لیجئے اور اس پر رات کو سونے سے پہلے آیت مبارکہ:..................

﴿وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ﴾

نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں دم کرتے ہوئے مریض کی شکل وصورت کو سامنے رکھیں پھر اس دھاگہ کو مریض کے جسم پر پھیر کر اس کے سرہانے کے نیچے رکھ دیں صبح کو اٹھ کر اس دھاگہ کی پیمائش کر لی جائے اور پھر حسب ذیل طریقہ سے اس مرض کی پہچان کا درست اندازا لگائیں۔

﴿1﴾ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے 1 انچ تک بڑھ جائے تو آسیب سادہ ہے یا معمولی جنات وغیرہ ہیں۔

﴿2﴾ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے 2 انچ تک بڑھ جائے تو آسیب سیاہ ظالم رو، عفریت اور بھوت ہے۔

﴿3﴾ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے 3 انچ تک بڑھ جائے تو آسیب موذی جان لیوا ام الصبیان ہے۔

﴿4﴾ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے 1 انچ تک گھٹ جائے تو سحر عمومی جادو ٹونہ ہے۔

Scanned with CamScanner

﴿5﴾ اگر پیمائش میں دھاگہ اصلی پیمائش سے 2 انچ تک گھٹ جائے تو سفلی جادو، مسان، وغیرہ ہے۔

﴿6﴾ اگر پیمائش اصل ہی رہے تو پھر جسمانی مرض ہے۔ اس کے مطابق علاج کیا جائے۔

طریقہ نمبر 2:

سات تار نیلے سوت کے لے کر مریض کے پاؤں کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں تک پیمائش لیں اس پر اوّل و آخر مندرجہ ذیل درود شریف:............

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاَلْفِ اَلْفِ ذَرَّۃٍ﴾ سات مرتبہ:............

سورۃ الفاتحہ سات مرتبہ:............

آیت الکرسی سات مرتبہ:............

اور یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ پھونک لگائیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قَیُوْشٍ مَقْشٍ زَجَمَاشٍ مَیْعَاشٍ شَاقَیْشٍ مَاشٍ اَبُوْشٍ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾

پھر مریض کا ہاتھ لگوائیں اور ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھ کر دھاگہ کی پیمائش کریں۔

﴿1﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 1 انگلی کم ہو تو سایہ جن، دیو، آسیب ہے۔

﴿2﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 2 انگلی کم ہو تو آسیب ہے۔

﴿3﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 3 انگلی کم ہو تو سحر، جادو، ٹونہ ہے۔

﴿4﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 4 انگلی کم ہو تو ام الصبیان ﴿مسان﴾ ہے۔

﴿5﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 1 انگلی زیادہ ہو تو نظر انسانی ہے۔

﴿6﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 2 انگلی زیادہ ہو تو نظر خبیث ارواح ہے۔

﴿7﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 3 انگلی زیادہ ہو تو ہوائی شے کا اثر ہے۔

﴿8﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش سے 4 انگلی زیادہ ہو تو تپ دق یا تپ محرقہ یا وبائی مرض ہے۔

﴿9﴾ اگر دھاگہ اصلی پیمائش کے مطابق ہو تو پھر عام جسمانی مرض لاحق ہے۔

طریقہ نمبر 3:

ایک مٹی کی کوری رکابی لے کر اس پر نقش ذیل کالی سیاہی سے لکھیں اور اس کو مریض کے اوپر سے سات مرتبہ اتاریں اور پھر آگ میں جھونک دیں اور آگ کو خوب تیز کریں۔

﴿1﴾ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو آسیب و چڑیل ہے۔

﴿2﴾ اگر حروف غائب ہو جائیں تو جن و پری کا سایہ ہے۔

﴿3﴾ اگر حروف بدستور سیاہ رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

﴿4﴾ اگر حروف سفید ہو جائیں تو جادو ہے۔

نقش	۱۱ ۵۱۸۳ ع ۹ ح ع ۱۲ ۱۱ ۲۴

طریقہ نمبر 4:

ذیل کا نقش سیاہ سیاہی سے باوضو حالت میں لکھیں اور مریض کو کہیں کہ وہ اسے بغور

Scanned with CamScanner

دیکھتا رہے۔لیکن پہلے اس نقش کی زکوۃ ادا کریں۔

﴿1﴾ اگر مریض رونے لگے تو اثر شیطان و دیو و جنات ہے۔

﴿2﴾ اگر مریض ہنسنے لگے تو ارواح خبیث کا اثر ہے۔

﴿3﴾ اگر مریض بالکل خاموش رہے تو مرض دماغی خلل ہے۔

﴿4﴾ اگر مریض اپنے آپ میں بے چینی محسوس کرے تو مرض جسمانی ہے۔

اس کے مطابق علاج معالجہ کی جانب توجہ دیں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طریقہ نمبر 5:

ذیل کا نقش باوضو حالت میں لکھیں اور اس پر ذیل کے اسمائے مبارکہ کا دس مرتبہ ورد کر کے اس پر دم کریں بعدازاں انہیں اسمائے مبارکہ کو دس مرتبہ پڑھ کر مریض کے داہنے ہاتھ پر پھونک لگا کر اس نقش کو اس کے ہاتھ میں تھمادیں۔اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔

ایک مرتبہ ﴿فَلَخْشُفَا﴾..........

دو مرتبہ ﴿بَلَخْشُفَا﴾..........

تین مرتبہ ﴿کَلَخْشُفَا﴾..........

چار مرتبہ ﴿یَانُوْرُ اکْشِفْلِیْ﴾..........

۷۸۶

۳۲۴	۳۲۷	۳۳۰	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

طریقہ نمبر 6:

مریض کے پاؤں کے ناخن سے لے کر سر تک نیلے رنگ کے سوتی دھاگہ کو ناپیں پھر اس پر باوضو حالت میں دس مرتبہ سورۃ مزمل پڑھیں اول و آخر 11 مرتبہ یہ درود شریف......

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفَ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرُ الْاَنْوَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَعْدِنَ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَاشِفَ الْاَسْتَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَاشِفَ الْاَسْرَارِ اکْشِفْ عَیْنِیْ﴾

پڑھیں اور دھاگہ دم کریں۔

اب مریض کے جسم پر اس کو پھیریں اور پھر اس دھاگے کی پیمائش کریں۔

﴿i﴾ اگر دھاگہ چھوٹا ہو جائے تو سحر ہے۔

Scanned with CamScanner

﴿2﴾ اگر دھاگہ بڑھ جائے تو آثار آسیب جن بھوت پری ہے۔

﴿3﴾ اگر دھاگہ کی پیمائش یکساں رہے تو امراض جسمانیہ میں مریض مبتلا ہے۔

طریقہ نمبر 7:

مریض کا پہنا ہوا کپڑا لیں جس سے مریض کے پسینے کی بُو آ رہی ہو اس کی پیمائش کر کے اس پر باوضو حالت میں بسم اللہ، سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آیات ذیل:........

﴿وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ﴾

﴿قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا﴾

پھر ﴿سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس﴾ ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کریں بعد ازاں کپڑے کی پیمائش کریں۔

﴿1﴾ اگر کپڑا چھوٹا ہو گیا ہو تو جادو ہے۔

﴿2﴾ اگر کپڑا بڑا ہو گیا ہو تو جنات، آسیب، پری، دیو وغیرہ کا اثر ہے۔

﴿3﴾ اگر کپڑا برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔

طریقہ نمبر 8:

مریض کا پہنا ہوا کپڑا لیں جس میں سے پسینہ کی بدبو آ رہی ہو اس کی پیمائش کر کے اس پر باوضو حالت میں ذیل کی عزیمت نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

عزیمت:........

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيْعُ اُحْضِرُوْا هٰذَا مَا السُّوْرَةِ اَخْبِرْنِيْ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ صَفًّا وَّرَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغْرِبِ﴾

بعد ازاں معوذتین نو مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس کے بعد درود پاک:........

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ﴾

پڑھ کر دم کریں اب کپڑے کی دوبارہ پیمائش کریں۔

﴿1﴾ اگر کپڑا 1 انگلی کم ہو جائے تو اثرات جنات وغیرہ ہیں۔

﴿2﴾ اگر کپڑا 2 انگلی کم ہو جائے تو اثرات آسیب وغیرہ ہیں۔

﴿3﴾ اگر کپڑا 3 انگلی کم ہو جائے تو اثرات سحر و جادو ہیں۔

﴿4﴾ اگر کپڑا برابر رہے تو امراض جسمانیہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

طریقہ نمبر 9:

کالی مرغی کا 1 عدد انڈا لیں اور اس پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○ اَهْلَكَعْ فَوْعٍ﴾

پھر اس انڈے کو مریض کے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں مریض کے ہاتھ کھلے رہیں۔

اب اس پر سورۃ اخلاص بار بار پڑھتے جائیں اور ساتھ ہی مریض کو دھنیے کی دھونی دیتے رہیں دس منٹ کے اندر اندر انڈا خود بخود کھڑا ہو جائے گا اس وقت اس کو توڑ کر دیکھیں۔

﴿1﴾ اگر انڈے کی زردی میں کالا بال ہو تو سفلی کالا جادو ہے۔

﴿2﴾ اگر انڈے کی زردی ساری کی ساری کالی ہو تو نظر بد ہے۔

﴿3﴾ اگر انڈے کی سفیدی میں سرخ بال ہو تو آسیب و جنات وغیرہ کی علامت ہے۔

﴿4﴾ اگر انڈے کی سفیدی و زردی اپنی اصلی حالت میں ہو تو پھر جسمانی مرض ہے۔

طریقہ نمبر 10:

نیلے رنگ کے سوتی دھاگے کے 7 تارلے کر ان کو آپس میں یکساں طور پر ملا لیں اور پھر اس دھاگہ کو مریض کے پاؤں کے ناخن سے لے کر سر تک پیائش کریں پھر کلمات ذیل دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔

﴿اَللّٰهُمَّ يَا ذِى الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ الْمُلْكُ الْقَدِيْمُ وَالْعَطَاءِ الْعَظِيْمُ يَا هَادِىَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمُ يَا مُرْسَلَ الرِّيَاحِ وَيَا فَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَيَا ذِى الْعَرْشِ الْجُوْدِ وَالسَّيَاحِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ وَيَا اَرْحَمُ اِلَى الْفُوَادِ وَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ وَالشَّجَرُ كُلُّ نَاقَةٍ وَاٰنَةٍ وَشِدَّةٍ وَبَلَاءٍ وَبَلِيَّةٍ وَكُلُّ ذِلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَكُلُّ تِلَّةٍ وَمَرَضٍ وَحَرَصٍ وَقَرَضٍ وَفَقْرٍ وَبَاءٍ كُلُّ سِعْرٍ وَسَاحِرَةٍ وَعَدُوٍّ وَصَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ﴾

﴿1﴾ اگر دھاگہ 3 انگلی زیادہ ہو تو سحر علوی ہے۔

﴿2﴾ اگر دھاگہ 4 انگلی زیادہ ہو تو ام الصبیان ہے۔

﴿3﴾ اگر دھاگہ 5 انگلی زیادہ ہو تو نظر بد ہے۔

﴿4﴾ اگر دھاگہ 1 انگلی کم ہو تو ہوائی اثرات ہیں۔

﴿5﴾ اگر دھاگہ 2 انگلی کم ہو تو عفریت کا اثر ہے۔

﴿6﴾ اگر دھاگہ 3 انگلی کم ہو تو سحر سفلی ہے۔

﴿7﴾ اگر دھاگہ برابر ہو تو مرض جسمانی ہے۔

طریقہ نمبر 11:

بعد از نماز فجر نہایت یکسوئی سے یہ الفاظ 313 مرتبہ پڑھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں پھر جو بات بھی دل پر وارد ہو وہی مرض ہے اس طریقہ سے کبھی بھی تشخیص غلط ثابت نہیں ہوتی۔ یہ تشخیص مریض خود کر سکتا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ﴾

Scanned with CamScanner

طریقہ نمبر 12:

ذیل کے نقش کو کورے مٹی کے ڈھیلے پر لکھ کر مریض کے جسم پر سر سے پاؤں تک مسلسل نو مرتبہ پھریں اور پھر اس کو آگ میں ڈال دیں۔

﴿1﴾ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو آسیب ہے۔

﴿2﴾ اگر حروف سفید ہو جائیں تو جادو ہے۔

﴿3﴾ اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

﴿4﴾ اگر حروف غائب ہو جائیں تو زبردست جن کا اثر ہے۔

للوطه	عوطه
عوطه	للوطه

اب میں تشخیص کے وہ آزمودہ طریقے بیان کرتا ہوں جن کو ابوالفصل ابن حسین بدیع الزمان قبطی و قاضی جرجان الیانوجی نے کتاب عیون السحر میں اور علامہ رفیق زاہد نے قانون طلسمات میں بے انتہا مجرب اور اکسیر ذکر کیا ہے۔

طریقہ نمبر 1:

تشخیص آسیب و جن کے لیے ایک عجیب و غریب عمل بیان کیا جا رہا ہے جو اس طرح پر ہے کہ ازراتی یعنی کچلہ کو جلا کر اس کی راکھ میں عرقِ گلاب شامل کر کے اس کی سیاہی تیار کریں اور ذیل کی طلسماتی عبارت کو اس سیاہی سے کسی صاف و سفید کاغذ پر تحریر کریں اس کے بعد اس کاغذ کو بطور تعویز لپیٹ کر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو اس کے سر سے

پاؤں تک تمام جسم پر سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیں اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب تعویز کو کھول کر دیکھیں گے تو مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں اس کی تحریر مٹ کر کاغذ پہلے کی طرح سفید ہو چکا ہوگا کہ جیسے اس پر کچھ تحریر ہوا ہی نہیں تھا تشخیص کے اس سریع التاثیر مجرب المجرب عمل میں بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ عامل عبارت کو ابھی مکمل طور پر تحریر ہی نہیں کر پاتا کہ تحریر کردہ عبارت عمل خود بخود ختم ہوتی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی پوشیدہ قوت نے زبان سے عبارت عمل کی سیاہی کو چاٹ کر رکھ دیا ہے عامل جب تک اس عمل کو بجالاتا رہے گا یہی حیرت انگیز نتیجہ دیکھنے میں آئے گا عبارت طلسمات ملاحظہ فرمائیے۔

﴿تعاویشاتعاویولوشیالوشیوش ترشیاترشیوش ملیوشا کلیو شا طلیقا دھیا اھیـماھـمیـااھـمیـااھـمیا کعفاکعفاکشو کشاقلویشا اطرلوا املیحا ملیعا ملیعایر مو اجیاھیااطااطالو ابرھشابرھیرہ غیاھیا﴾

طریقہ نمبر 2:

عیون السحر میں تشخیص آسیب و جن کے لیے متذکرہ بالا عمل کے اثرات کا حامل ایک دوسرا عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ ہے درج ذیل ہے۔

یہ عمل اگرچہ طریقہ تشخیص کے اعتبار سے پہلے عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی اعمال کی حقیقت کے مشاہدہ کا ایک حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے ترکیب عمل میں حکیم قبطی تحریر کرتے ہیں کہ جب کسی مریض کے مرض کی

Scanned with CamScanner

تشخیص کرنا مطلوب ہو تو زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کریں اس کے بعد اس کاغذ کو تعویز کی طرح پارچہ حریر یا کسی چمڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر مضبوطی سے سی دیں اور رات کو سوتے وقت مریض کے گلے میں پہنا دیں یا اس کے بازو کے ساتھ باندھ دیں مریض کے جناتی و آسیبی اثرات کے زیر اثر ہونے کی صورت میں دوسرے روز جب وہ صبح کے وقت بیدار ہو کر دیکھے گا تو چمڑے کا ٹکڑا یا کپڑا تو اپنی اصلی حالت میں جوں کا توں ہی موجود ہو گا لیکن اس میں باندھا ہوا تعویز حیرت انگیز طور پر غائب ہو چکا ہو گا حسب ضرورت جتنی مرتبہ اور جس وقت بھی اس عمل کا آسیب زدہ مریض پر تجربہ کیا جائے گا اسی عجیب وغریب کرشمے کا مشاہدہ عمل میں آئے گا طلسمات کی عبارت یہ ہے۔

﴿اھنـو ابـعـاھـو تـیاجیاتعزطاتوتیارماا کربدی زماتوت ھوث یاارواح اطلف طیـراث ھیـوثـاا ھیـوتـاالاان رمـاامـامن الارض والاسماء وابعروالبروالجن والانس جوحیاطاجحامرجیا﴾

طریقہ نمبر 3:

میری اپنی ذاتی بیاض میں باب تشخیص الامراض کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جو تشخیص وشاہدہ آسیب وجنات کے حقائق کا حامل ہے نہایت معتبر ومجرب عمل کے طور پر موجود ہے ترکیب عمل میں درج ہے کہ ذیل کی آیات زعفران وعرق گلاب سے لکھیں اور پانی میں ڈال کر خوب دھوئیں تا کہ کاغذ کے کلمات واشکال کے تمام حروف والفاظ مٹ کر پانی میں اچھی طرح حل ہو جائیں، الفاظ یہ ہیں۔

اِذْھَبُوْ عَلٰی جَوْفِ الْمَآءِ یَادَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ علیہ السلام

عمل کے لیے اس پانی کو کسی سفید رنگ کے شیشے کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں اور جس مریض کے مرض کی تشخیص اور خود مریض کو اس کے مرض کا مشاہدہ کرانا مطلوب ہو تو برتن کو اس کے سامنے پاک وصاف فرش پر رکھ دیں عامل مریض کو برتن کے سامنے اس طرح بٹھائے کہ منہ اس کا شمال کی طرف ہو اور پشت جنوب کی طرف اور خود عامل بھی اسی طرح مریض کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھے عمل کے وقت کوئی سا خوشبودار دخنہ جلائیں اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے مرض کی تشخیص ومشاہدہ کا اپنے دل میں پختہ تصور کرے اور اس طرح اپنے تصور کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے کامل یکسوئی قلب سے شیشے کے برتن کے پانی کے درمیان میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے اس کے بعد عامل درج ذیل کلمات عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکنا شروع کر دے کلمات یہ ہیں۔

اِذْھَبُوْ عَلٰی جَوْفِ الْمَآءِ یَادَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ علیہ السلام

اور اس کے ساتھ ساتھ عامل مریض سے دریافت بھی کرتا رہے کہ اس کے سامنے برتن کے پانی میں اسے کچھ نظر آتا ہے یا نہیں عامل اس عمل کو مسلسل پڑھتا رہے اور مریض سے برابر اس کے مرض کے پانی میں دکھائی دینے کے بارے میں دریافت کرتا جائے عمل کے چند ہی لمحے بعد مریض کو برتن کے مرکز میں عجیب وغریب نظارے نظر آئیں گے جن کے دوران ایسا معلوم ہو گا کہ اس کے سامنے ایک بہت بڑا قلعہ نما دربار شاہی کا نظارہ موجود ہے جس میں حیرت انگیز مخلوق کا ایک جہاں آباد ہے اس دربار میں زر وجواہر سے مرصع ایک تخت آراستہ نظر آتا ہے جس پر ایک بارعب روحانی بزرگ موجود ہے جب عامل کے دریافت کرنے

Scanned with CamScanner

پر مریض اس منظر کے دیکھائی دینے کا ذکر کرے تو عامل اسے فوراً حکم دے کہ وہ اس تخت نشین بزرگ کو سلام و آداب بجالا کر اپنے مرض کی حقیقت کے بارے میں جو کچھ دریافت کرنا اور مشاہدہ کرنا ہو دریافت کرے مریض کے دریافت کرنے پر اس حاضر روحانی ہستی کے حکم سے مریض پر وارد آسیب وجن یا ارواح خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہوگا اس کے سامنے حاضر ہو جائے گا اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض کسی بھی قسم کا کوئی خوف وخطرہ دل میں لائے بغیر مکمل معلومات حاصل کرے اس عمل میں نہ صرف مریض ہی اپنے مرض کو مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ حاضرین مجلس میں سے بھی ہر شخص اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اس روحانی وطلسماتی علم کی مدد سے مریض کے مرض کی تشخیص ومشاہدہ کی صورت تو ممکن ہے لیکن مریض پر مسلط آسیب وجن کے خلل واثرات کا علاج کسی بھی صورت ممکن نہیں ہوتا اس لیے عامل کے لیے ضروری ہے کہ دوران عمل مریض کی حقیقت مرض اور مشاہدہ مرض کے حالات واسباب کے بارے میں سوالات کی دریافت تک ہی رہے علاج کی بابت کسی قسم کا کوئی سوال نہ کیا جائے اس محیر العقول عمل کو عامل جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے اور جب تمام تر معلومات اور جو کچھ مریض اور حاضرین مجلس کو دیکھنا دریافت کرنا مطلوب ہو اپنی آنکھوں سے معائنہ کرلیں اور اپنے کانوں سے بغور سن لیں اس کے بعد عامل پڑھنا ترک کردے مریض اور اہل مجلس کی نظروں سے منظر اسی وقت غائب ہو جائے گا اس عمل کا میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور حرف بحرف درست پایا ہے ایک مدت کے بعد برائے استفادہ وشائقین علوم مخفیہ اس عمل کو سپرد قلم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں خدا کرے اہل فن حضرات اس علم کی تسخیر کر کے اس عمل روحانی کی برکات وعجائبات سے مستفیض ہو سکیں۔ اس عمل کا عامل بننے

کے لیے چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ عبارت عمل کو ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد کے مطابق پڑھنا شرط لازم ہے زکوٰۃ پوری ہو چکے تو بھی عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ہر روز ایک سو پچیس دفعہ بلاناغہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔

طریقہ نمبر 4:

عیوان السحر میں مریض کے حالات کی تشخیص کے متعلق حکیم قبطی کا ایک مجرب عمل یوں تحریر ہے کہ جس مریض کے بابت یہ معلوم کرنا ہو کہ وہ کسی مرض کا شکار ہے کیا اسے اس مرض سے چھٹکارا نصیب ہو سکے گا یا نہیں یا یہ کہ مرض طوالت پکڑے گا یا جلد اچھا ہو جائے گا تو اس دریافت کے لیے ذیل کے طلسمات کو ایک مرغی کے انڈا پر لکھیں اور رات کو پوشیدہ طور پر مریض کے سرہانے رکھ دیں صبح کے وقت نکال کر دیکھیں گے تو انڈے کا رنگ سیاہ پڑ جائے گا یا سرخ ہوگا یا پھر بالکل اصلی حالت ورنگت پر ہی ہوگا انڈے کا سیاہ ہو جانا مریض کی ہلاکت کی علامت ہے سرخ رنگ مرض کے طوالت کی دلیل ہے جب کہ کسی قسم کے تغیر کا رونما ہونا اس بات کی نشانی ہے کہ مریض ان شاء اللہ جلد صحت یاب ہو جائے گا طلسمات یہ ہیں۔

﴿ساطاسامار احبایاصدعارتاطاارییایااحدرهاسالالع اکا ریاشعا﴾

طریقہ نمبر 5:

ہرن کے دباغت شدہ چمڑے پر اسمائے متذکرہ لکھیں اور اس کے نیچے مریض اور اس کی ماں کا نام تحریر کریں اس چمڑے کو مریض کے سر پر باندھ دیں تو وہ مسحور ہونے کی صورت

Scanned with CamScanner

میں اپنے مرض کی تمام حقیقت خود بخود بیان کر ڈالے گا اور ہوش میں ہوتے ہوئے بھی خود معلوم نہ کر سکے گا کہ وہ کیا بتا چکا ہے صاحب عیون السحر اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں اور علامہ سیائی کتاب العجائب والغرائب نے بھی بڑی تعریف کے ساتھ اس عمل کو علمائے طلسمات وروحانیت کے لئے ایک مستند مجرب عمل کے طور پر بیان کیا ہے یہ عمل آزمودہ ہے۔

﴿ھاماسھروس ھاحروس یعدوس ھاسرتلوس دیوس عطروساھاعطاھوش رفیقطاارکاض اصباباٸوث کیلنناغرباالقاصف سحاباالعقاسکسك قرطشان طلوشاھذاالساعة السحرھیوباالعجل یغشی لعط لیمامن ھیامروح ھاھمطاھمطارنقوش نطاف طائف من ربك وھم نائمون﴾

طریقہ نمبر 6:

اسمائے ذیل کو پانی پر پڑھ کر سحر زدہ مریض کو پلائیں اس کے فوراً بعد ایک صاف اور عمدہ قسم کا آئینہ مریض کے سامنے کر دیں اور اسے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنے کے لیے کہیں مریض پر سحر و جادو کا عمل ہونے کی صورت میں مریض کو آئینہ میں اپنا چہرہ ظاہری صورت کی بجائے حبشی انسان کے چہرہ کی طرح مسخ و مکروہ اور سیاہ رنگ کا خوفناک دکھائی دے گا جس سے مریض خوف کھائے گا اور ایک دفعہ آئینہ میں اپنی شکل و صورت کو اس طرح کا یہ منظر دیکھ کر دوبارہ آئینہ میں نہیں دیکھ سکے گا بارہا اس عمل کا میں نے تجربہ کیا ہے اسماء یہ ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَبْرَهْتُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ اَسْتَفْتَعْ اَسْتَفْتَعْ فَهُوْشٍ فَهُوْشٍ قَرَهُ شَتْ هَرْبًا هَرْبًا بَرِيًّا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيْطٰنِ مِنْ جَانِبِ الْاِيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾

طریقہ نمبر 7:

علمائے علوم روحانیت و مخفیات کے نزدیک ایسے پوشیدہ پیچیدہ خطرناک حالات مرض کا مریض جس کے مرض کی اس کے جسم میں ظاہری طور پر کچھ بھی علامات نظر نہ آتی ہوں اور علاج معالجہ کے باوجود مرض میں شدت پیدا ہوتی جا رہی ہو اور کسی بھی صورت نجات ممکن نظر نہ آتی ہو بلکہ انجام کاردہ مرض جان لیوا ثابت ہونے لگے تو پھر بلاشک وشبہ یہ جان لینا ضروری ہو جاتا ہے کہ اس مریض کے مرض کی شدت تشخیص نہیں ہو سکی اور یہ کہ مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی نہیں ہے بلکہ یقینی طور پر سحری و سفلی ہے ایسے مریض پر سحر و جادو کا اثر معلوم کرنے کا ایک کامیاب طریقہ تشخیص ذیل میں درج کیا گیا ہے تشخیص کے اس عمل کے لیے ذیل کے کلمات طلسمات کو ایک سو دس بار تلاوت کر کے مریض کو دم کرے اور اس کے ساتھ ہی اس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو پکڑ کر کاغذ پر لگائے اس کے بعد انگوٹھے کو اٹھا کر دیکھے مریض پر سحر و جادو کے اثرات ہونے کی صورت میں بحکم خدا مریض کے انگوٹھے کے نشان پر تازہ اور سرخ رنگ کا انسانی خون کا دھبہ نمودار ہو جائے گا جب کہ انگوٹھے کی جلد بالکل صاف ہوگی عامل جتنی بار اس عمل کو بجالائے گا ہر بار انگوٹھے کے نشان پر خون کا دھبہ واضح طور پر ابھرا ہوا نظر آئے گا یہ عمل نہایت مجرب ہے لیکن بطور تماشہ اس عمل کو بجالانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے کیونکہ اس طرح عمل کی قوت و تاثیر ختم ہو جاتی ہے کلمات طلسمات ملاحظہ فرمائیں۔

Scanned with CamScanner

﴿وَنَادَوْيَا أَيُّهَا السِّرُّوْا السَّاحِرَةِ مِنَ الدَّعْوَاتِ وَالنَّشْرَاتِ مَاكُنْتُنَّ
اِمْكُثْنَا يَافَرْخَسْ وَيَاشِيْفَ هَلْفَتُ حَامِلُ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ
وَالْعَقُوْبَاتِ مَاتَرىٰ لِهَيْبَةِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ
مَلْعُوْنًا مَذْحُوْرًا يَاكَفْيَافِيْلُ طَاهِرًا وَيَايَاطِيَاتِيْلُ تَقُوْشًا مَااسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَفْسٌ
اَنْسًا نَفْسًا نَانِسًا وَمَاهِيَا نُفَرْتًا جَمِيْعُ الْاَرْوَاحِ الْمُؤْذِيْدَ وَالْقُرَانِ السُّوْءِ
وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ كُلُّهُمْ فِى النَّارِ اَبَدًا﴾

طریقہ نمبر 8:

تشخیص سحر و آسیب کے سلسلے کے عملیات میں سے صاحب عیون السحر کا ایک مجرب المجرب عمل ملاحظہ ہو ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اگر اس عمل کے نتیجہ میں عمل کے ایک ہفتہ کے دوران اس مریض کا مرض پہلے کی نسبت زیادہ شدت اختیار کر جائے تو یہ بات مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کو ظاہر کرتی ہے اگر مرض میں کمی واقع ہو جائے تو جادو سحر کے غلبہ کی علامت خیال کی جاتی ہے اور اگر بدستور مرض اپنی حالت پر برقرار رہے تو یہ مرض کے جسمانی و قدرتی ہونے کو واضح کرتا ہے اسمائے طلسمات حسب ذیل ہیں۔

﴿كَمَاصَرْصِيَاعَوْطَلَ طَلَاعَطَاعَنْطَاصَاطَاغَطَاعَثُوْثَاحَرْمُتَامُكَبٌّ اصِيْرًا
هِيَاَمَرُوْاِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ غَابِرَةٌ وَارِقَدُوْتَامَةٌ حَصْنَاصَيْحَنَاوَيَاشِيْقًا
عَقْبًا خَرَجًا امْلَخْتَاتَيْلِيْخَتًا امَالَهٗ بِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمَاءِ مِنَ السِّحْرِ اَنُوْكَلُ يَاعَبْدَ النَّارِ حَرْقُ
وَجُوْهَكَ وَالنَّوَاصِيَكَ وَالْاَقْدَامُ مُحَادِقًا صَطَاصَوْصَرِيَابِمَاعِمَاخُوْاطَغْتًا﴾

الواح مبارک

اپنے نام یا ستارے کے مطابق لوح بنوا کر کامیاب زندگی بسر کریں!

جس کا نام اس حرف ﴿م﴾ سے شروع ہوتا ہے اس کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شمس

جیسا کے ہر کوئی جانتا ہے کہ سورج نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت چلتے ہیں۔ ہر ایک اس کے تابع ہے۔ ہر ایک اس سے خوراک یعنی روشنی لے کر چلتا ہے۔ یوں کہہ لیں کے یہ بادشاہ ہے اور باقی سب اس کے محتاج ہیں اسی طرح جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوق میں نمایاں حیثیت سے اُبھرے گا یہ ایک ایسی لوح ہے جو انسان کو بعض اوقات تو تحت مرگ سے اُٹھا کر تحت شاہی تک لے جاتی ہے۔ تسخیر حکمران وافسران کے لیے قوی الاثر ہے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوح ایک خوش بختی کی لوح ہے حامل لوح اپنے اندر ایک عجیب سی قوت محسوس کرتا ہے۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ذ، د، ج﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف مشتری

مالی خوش بختی، حصول دولت آمدنی کے مختلف ذرائع کو ترقی دینا انعامی اسکیموں میں فائدہ، مستقبل کی بہتری کیریئر اور ترقی کے استحکام کیلئے لوح مشتری بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ح، خ، گ، ث، ش، ص، س﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

Scanned with CamScanner

لوح شرف زحل

کاموں میں رکاوٹ، جائیداد کے تنازعات ،پرانے امراض، ضدی امراض، نحوست، جادووآسیب سے نجات، دشمن سے حفاظت کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ا،ل،ع،ل،ظ،ز،ض،ن﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف مریخ

دل کی گھبراہٹ، ڈپریشن ،مردانہ امراض،خواتین کے امراض،خون کی کمی ،آسیب سے نجات،افسران بالا کی توجہ اور رجوع خلق کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ک،ق،خ،پ﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح عطارد

علمی ترقی، حافظے میں اضافہ،تعلیم میں کامیابی، یاداشت اور باغبانی کیلئے اور روحانی علوم اور ٹرانسپورٹ تجارت اور کمیونیکیشن سے منسلک افراد کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

....

جن کے نام ان حروف ﴿ب،و،ر،ٹ،ت،ط﴾ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح زہرہ

لوح زہرہ تسخیر کی بہت بڑی قوت اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے۔جس کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف، چھوٹے بڑے، مردوخواتین سب اُس کی طرف کھینچے چلے آئیں گے وہ لوگ جن کا کاروبار عوام الناس سے متعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر اس

طرح کے کاروباری حضرات اس لوح مبارک کو پاس رکھیں تو گاہک خود بخود کھینچے چلے آئیں گے۔کنوارہ لڑکا یا لڑکی پاس رکھے تو جلد مناسب رشتہ ملے۔ یہ ایک عجیب لوح مبارک ہے جو کوئی اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود اس کے کمالات دیکھے گا بنوا کر پاس رکھیں۔

....

تمام حروف کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف سبع ستارگان

سات ستاروں کی یکجا لوح خیر وبرکت مالی خوش بختی تسخیر خلق مرد اور عورتوں کے پرانے امراض شادی میں تاخیر اور رکاوٹ علمی ترقی ۔تعلیم میں کامیابی، گھریلو پریشانیوں سے نجات اور ہر کام کیلئے لوح سبع ستارگان بنوا کر پاس رکھیں۔

....

لوح حصار

آسیب ،جنات، جادو،نظربد، کالے علم کا توڑ، جناتی مرگی ، جناتی دورے، سے حفاظت کے لئے بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح رشتہ

بچوں کی شادی میں تاخیر ،شادی نہ ہوتی ہو یا ہو کر ٹوٹ جاتی ہو نیز بچوں میں پیار ومحبت کیلئے اور جلد نیک رشتہ کے اسباب کیلئے لوح صالح رشتہ بنوا کر پاس رکھیں۔

رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت اور ٹیلی فون کریں۔

سیّد ذیشان نظامی عفی عنہ، نزد انکم ٹیکس آفس نظامی ہاؤس سول لائن جہلم

0300-542108   0544-623643

Scanned with CamScanner

سفر میں حفاظت کی انمول دعا:

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب میری انیس سال کی عمر تھی تو میں والد اور والدہ ماجدہ کے ہمراہ بحری جہاز کے ذریعے حج پر گیا جب سفر سے واپسی ہوئی تو دورانِ سفر شدید طوفان برپا ہو گیا جس نے ہر آدمی کو بے حال کر دیا یہاں تک کہ کپتان نے اعلان کر دیا کہ جہاز کو بچانے کی تمام تدابیر ناکام ہو چکی ہیں اور جہاز غرق ہونے والا ہے اس اعلان کے وقت میں بیٹھ کر نماز ادا کر رہا تھا اعلان ہوتے ہی جہاز میں کہرام مچ گیا میری والدہ ماجدہ نے بھی بے ساختہ چیخ و پکار شروع کر دی والدہ ماجدہ کی بے چینی دیکھ کر میں نے کہا امی جان! اللہ تعالیٰ کی قسم جہاز غرق نہیں ہوگا آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے قسم اس لیے کھائی تھی کہ جب میں جدہ سے جہاز پر سوار ہوا تھا تو وہ دعا پڑھ لی تھی جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کشتی پر جب سوار ہو تو یہ مندرجہ ذیل دعا پڑھو تو اسے غرق ہونے سے امان مل جائیگی لہٰذا میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد پاک کی وجہ سے قسم کھائی تھی کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں غرق ہو جاؤں جب کہ میں نے دعا پڑھ لی تھی ساتھ ساتھ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگرچہ قسم کھانے کے بعد میں نادم بھی ہوا کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ جنہوں نے دعا پڑھ لی تھی انہیں بچا لیتا اور دوسروں کو غرق کر دیتا۔ مگر چند منٹوں کے بعد اللہ تعالیٰ کا کرم ہو گیا اور طوفان ختم ہو گیا اور ہم سب بخیریت گھر لوٹے وہ دعا مندرجہ ذیل ہے ﴿جس کا پہلا حصہ ﴿یُشْرِکُوْنَ﴾ تک سورۂ زمر میں ہے اور آخری حصہ سورۂ ہود میں ہے اور اسے علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے﴾

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَاقَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ﴾

﴿سپارہ 24 سورت الزمر آیت نمبر 27﴾

﴿بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰىھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾

﴿سپارہ 12 سورت ہود آیت نمبر 41﴾

فائدہ: وظائف و دعاؤں سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لیے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ جیسا مضبوط ایمان درکار ہوتا ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ ایک جگہ فرماتے ہیں اگر کوئی کہے کہ فلاں پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا یا ٹل گیا تو مانا جا سکتا ہے مگر اگر کوئی کہے کہ سرکار دو عالم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پورا نہیں ہوا تو یہ قطعاً نہیں ہو سکتا یہ بھی بتاتا چلوں کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ یہ دعا صرف بحری سفر کے لیے ہی کارآمد ہے مگر ایسا نہیں ہے کسی بھی سواری پر بیٹھ کر بھی یہ دعا پڑھی جا سکتی ہے ہوائی جہاز ٹرین وغیرہ پر بیٹھ کر بھی جو یہ دعا پڑھے گا وہ ان شاء اللہ ہر قسم کے سفری خطرات سے محفوظ ہو جائے گا ساری دنیا مل کر بھی حفاظت کرے ایسی گارنٹی نہیں مہیا کر سکتی جو ہمارے آقا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عطا کی ہے صرف اتنا کر لیا جائے تو بہتر ہے کہ جب لفظ ﴿مَجْرٖىھَا﴾ پر پہنچیں تو اس میں جو ﴿ھا﴾ ضمیر ہے اس کی نسبت اس سواری کی طرف کریں جس پر بھی آپ سوار ہیں اگر ہوائی جہاز پر سوار ہیں تو ﴿ھا﴾ ادا کرتے وقت ہوائی جہاز کا تصور ہو اور اگر ایسی تکلیف کوئی نہ بھی کرے تو میرا ایمان یہ گواہی دیتا ہے کہ سفر خیریت سے گزرے گا خشکی کی سواری پر سوار ہونے کی دعا حدیث میں الگ سے بھی آئی ہے وہ

Scanned with CamScanner

بھی ملاحظہ فرمالیں حضور نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ سواری پر سوار ہو کر آپ ﷺ یہ فرماتے تھے۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ o وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾

پھر تین بار ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ پھر تین بار ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اور بھی ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اس کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

﴿سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ﴾

﴿ابو داؤد، ترمذی﴾

حاجت کا آزمودہ عمل:

یہ میری زندگی کا بہت آزمودہ عمل ہے ایک بار کا ذکر ہے کہ حقیر مڈل کلاس کا طالب علم تھا ان دنوں سالانہ امتحان ڈسٹرکٹ بورڈ لیا کرتا تھا سالانہ امتحان میں میرے پیپر تسلی بخش نہیں ہوئے تھے میں بے حد پریشان تھا اس وجہ سے کہ فیل ہونے کی صورت میں ہم کلاس لڑکوں میں شرمندگی اٹھانا پڑے گی اور سال الگ ضائع ہوگا انہی دنوں اتفاق سے ایک کتابچہ میرے ہاتھ لگ گیا جس میں نماز حاجت کا طریقہ درج تھا یہ عمل بارہ رکعت نماز ہے جس کے پڑھنے کا طریقہ میں نے کئی حضرات کو بتایا ہے اور سب اس میں کامیاب ہوئے ہیں جس مقصد کے لیے یہ نماز حاجت پڑھی جائے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ حاجت بر آئے گی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے اس نماز کو کئی دفعہ پڑھا اور اس جذبے اور توجہ کے ساتھ پڑھا کہ دوران نماز میرے آنسو نکل آتے جب نتیجہ کا دن آیا تو خدشہ وڈر کی وجہ سے

سکول نتیجہ سننے نہ گیا تا کہ فیل ہونے کی صورت میں لڑکے میرا مذاق نہ اڑائیں گویا نماز حاجت پڑھ لینے کے باوجود وہ یقین وایمان حاصل نہ تھا جسے کامل یقین کہتے ہیں ظاہر ہے چودہ پندرہ سال کی عمر میں جب کہ دینی معلومات بھی زیادہ نہ تھیں یقین کا کمزور ہونا ایک فطری بات تھی مگر میرے اللہ تعالیٰ نے میرے کمزور یقین وایمان کے باوجود اپنے محبوب کے فرمان اور اپنے کلام کو سچا کر دکھایا اور رزلٹ آؤٹ ہونے پر معلوم ہوا کہ میں نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور میٹرک تک میرا ماہوار وظیفہ بھی انعام کے طور پر حسن کارکردگی کی وجہ سے مقرر ہوا ہے میرے سب کلاس فیلوز رزلٹ سننے سکول گئے تھے اور میں گھر میں فیل ہونے کے خدشہ سے بستر پر لحاف لپیٹے پڑا تھا کہ اچانک دوپہر کے وقت سب لڑکے میرے گھر آ پہنچے اور میری والدہ ماجدہ کو مبارک باد دینے لگے اور فرسٹ کلاس پاس ہونے کی خوشخبری بھی سنائی میں نے دل میں سوچا ان کو مذاق سوجا ہے میں ضرور فیل ہوا ہوں گا میں بستر میں پسینہ پسینہ ہو رہا تھا اور ان کی بات سچ ماننے کو تیار نہ تھا قصہ مختصر انہوں نے حلفیہ جب اقرار کیا تو مجھے یقین ہو گیا قارئین یہ تھا نتیجہ اس نماز حاجت پڑھنے کا جس کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس نماز کے پڑھنے کے بعد جو بھی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے گی اللہ تعالیٰ اس کو پوری فرمائے گا۔ نماز کا طریقہ ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابن مسعود رضی اللہ عنہ تو دن یا رات میں ﴿یعنی کسی ایسے وقت جو مکروہ نہ ہو﴾ بارہ رکعتیں ﴿نفل ایک نیت کے ساتھ﴾ اس طرح پڑھ کہ ہر دو رکعت کے بعد تشہد کر اور جب آخر نماز میں تشہد کے لیے بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے نبی

کریم ﷺ پر درود پڑھ اور ﴿اس کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے﴾ سجدہ میں جا کر سات مرتبہ سورہ فاتحہ اور سات ہی مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ یہ پڑھ......

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

جب اس سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا ایک دفعہ سجدہ ہی میں پڑھ۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَقَاعِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ﴾

اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کر اور اپنا سر اٹھا اور دائیں بائیں سلام پھیر اور فرمایا حضور نبی کریم ﷺ نے کہ یہ دعا و نماز بے وقوف لوگوں کو نہ سکھاؤ کیوں کہ شاید وہ اپنے بارے میں کوئی مضر دعا کریں اور قبول ہو جائے۔

﴿ترغیب وترھیب نزھت المجالس﴾

فائدہ: اس طریقہ نماز و دعا کے بارے میں ایک صحابی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے کئی بار اس نماز حاجت کا تجربہ کیا اور صحیح پایا اور فرماتے ہیں مجھے تعجب ہے اس آدمی پر اگر جو اس طریقہ پر دعا کرے اور حاجت براری نہ ہو بزرگان دین کا اس پر عمل رہا ہے بیش قیمت گوہر ولا جواب نسخہ ہے۔

تشریح: یہ جو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ بے وقوف لوگوں کو نہ سکھاؤ اس میں راز پوشیدہ ہے کہ جو بھی دعا اس نماز میں کی جائے گی ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی اور بے وقوف آدمی اپنے اچھے برے سے پوری طرح واقف نہیں ہوتا ممکن ہے اپنے حق میں جو طلب

کرے وہ اس کے لئے نقصان دہ ہو یہ نماز حاجت ایسی بے مثل ہے کہ جس نے اس پر عمل کرلیا اس کی ہر حاجت برآئی اس ناچیز نے اپنے زندگی میں کئی بار اس کا تجربہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر بار کامیابی ہوئی ہے میرا یہ ایمان ہے کہ کسی بھی جائز حاجت کے لیے کوئی اور وظیفہ یا عمل نہ بھی کیا جائے تو صرف یہ نماز ہی کافی ہے البتہ پانچ وقت نماز کی پابندی نہ کرنے والے اور عدم یقین والے کو شاید کچھ حاصل نہ ہو کیوں کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو نماز میں سستی کرتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی دوسرے کی دعا اس کے حق میں قبول ہوتی ہے لہٰذا نماز میں سستی کرنے والا یا قضا کرنے والا اگر یہ نماز حاجت پڑھنا چاہے تو پہلے سچی توبہ کرکے نماز نہ چھوڑنے کا عزم کرے اور صدقِ دل، رزق حلال یقین کامل اور رجوع الی اللہ تعالیٰ پر بھی حتی المقدور عمل پیرا رہنے کا ارادہ کرے۔ ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔

نماز پڑھنے کا طریقہ:

چونکہ اس نماز کا طریقہ منفرد قسم کا ہے لہٰذا پڑھنے سے پہلے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے ﴿آیت الکرسی﴾ چوتھا کلمہ اور دعا جس کو یاد نہ ہو یاد کرلی جائے اور بارہ رکعت کی ایک ساتھ نیت کریں گے نیت یوں کریں نیت کی بارہ رکعت نماز نفل کی پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ کے لیے منہ طرف قبلہ شریف کے اللہ اکبر، پھر دو رکعت پڑھ کر تشہد کے لیے بیٹھ جائیں اور تشہد میں درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور دعا پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت میں ثناء پڑھیں مزید جب دو رکعت کے بعد تشہد بمع درود، اور، دعا پڑھیں اور پانچوں رکعت کے لیے جب کھڑے ہوں تو پھر ثناء یعنی ﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ﴾ سے شروع

Scanned with CamScanner

کریں اوراسی طریقہ سے بارہ رکعت پوری کریں ساتویں ،نویں ،اور گیارہویں رکعت ثناء سے شروع کرنی ہوگی اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد پورا پڑھنا ہوگا جب بارہ رکعتیں پوری ہو جائیں تو سلام پھیرنے سے پہلے یعنی درود،ودعا کے بعد سجدہ میں چلے جائیں اور سجدہ میں مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، چوتھا کلمہ اور دعا پڑھیں اور آخر میں سجدہ میں ہی دعائے حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگیں بعض لوگ دعا کے بعد سلام پھیر دیتے ہیں اور پھر اپنے الفاظ میں دعا کرتے ہیں لیکن حدیث شریف میں سجدہ کے اندر ہی دعائے حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا حکم ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تو چونکہ زبان مبارک ہی عربی تھی لہٰذا ان کے لیے یا کسی بھی صاحب علم کے لیے تو یہ کوئی مشکل بات نہیں کہ سجدہ میں اپنے دعائے حاجت عربی میں پیش کریں کیوں کہ حالت نماز میں کسی اور زبان میں دعا کا کرنا درست نہیں ہے لہٰذا آیئے مختصر الفاظ حدیث شریف کے عرض کئے دیتا ہوں تاکہ عوام الناس اپنی حاجت عربی زبان میں سنت طریقہ پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرسکیں اور آخر میں سلام پھیر کر ہر کوئی مادری زبان میں بھی دعا کرے تو بہتر ہے آپ کی حاجت تو آپ کے دل میں ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے لہٰذا ﴿سجدہ میں﴾ یہ الفاظ کہہ لیں۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاقْضِھَا﴾

''اے اللہ تو میری حاجت سے خوب واقف ہے پس تو اس کو پورا کردے''۔

یہ کہہ کر سلام پھیر دیں قبولیت کا پختہ یقین رکھیں ہو سکے تو دوبارہ یہ نماز حاجت پڑھ سکتے ہیں جلد یا بدیر ان شاء اللہ مقصد براری ضرور ہوگی۔فقیر کو ضرور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

فجر کے لیے بیداری کا وظیفہ:

نیند سے نماز فجر کے وقت بیدار نہ ہونے کی شکایت عام ہے بلکہ مشاہدہ یہ ہے کہ پانچ وقت باجماعت نماز پڑھنے والوں کی نصف یا اس سے بھی زیادہ تعداد صبح نماز باجماعت میں نہیں پہنچ پاتی اور یہ معاملہ عام طور پر شہروں تک محدود ہے کیوں کہ شہری زندگی مصروف ترین زندگی ہے رات دو دو بجے تک جب آپ جاگتے رہیں گے تو لامحالہ صبح کی نماز تک نیند پوری نہیں ہوگی اور باجماعت نماز سے محرومی رہے گی لہٰذا ضروری ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد جلد سو جانا چاہیے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر کوئی آدمی ساری رات اللہ اللہ کرتے ہوئے جاگتا رہے مگر صبح کی نماز باجماعت میں شریک نہ ہو تو اس شخص سے وہ آدمی بہتر ہے جو ساری رات سوئے مگر صبح جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لے ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو خواہ مخواہ نماز عشاء کے بعد ادھر اُدھر جا کر یا فلم اور ڈراموں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں اور آدھی رات کو بستر پر تشریف لاتے ہیں اور پھر صبح بیدار نہ ہونے کی شکایت کرتے ہیں ایک نمازی آدمی کے اندر ان عادات کا ہونا ہرگز پسندیدہ نہیں میں تو کہتا ہوں کہ ہماری یہی محافل جو بعد نماز عشاء اکثر مساجد یا محلوں میں ہوتی ہیں انہیں بھی اتنی طوالت نہیں دینی چاہیے کہ کسی کی نماز فجر جماعت سے ترک ہو جائے اگر ایسا ہوا تو پروگرام کو طوالت دینے والے بھی اس کے جرم میں برابر کے شریک ہوں گے۔

اب آیئے وقت پر بیدار ہونے کے لیے مزید طریقوں اور وظیفوں کی طرف ﴿نمبر 1﴾ بہتر تو یہ ہے کہ ٹائم پیس کا الارم مطلوبہ وقت پر لگا دیں ﴿نمبر 2﴾ اگر آپ کے

Scanned with CamScanner

پاس موبائل فون ہے تو اس فون سے مقررہ وقت کے الارم کا سسٹم اپنے فون میں فکس کر لیں جو وقت آپ فکس کریں گے روزانہ اسی وقت آپ کے ٹیلیفون کی گھنٹی بجے گی اور بہ آسانی آپ اٹھ جائیں گے ﴿نمبر 3﴾ کسی ایسے نمازی ماں باپ یا بھائی دوست کے ذمہ لگا دیں کہ جو صحیح وقت پر بیدار ہوتا ہو کہ وہ آپ کے گھر کی گھنٹی بجا دیا کرے ﴿نمبر 4﴾ اکثر گھروں میں سیکورٹی گاڈر بیدار رہتے ہیں لہٰذا اُن کے ذمہ لگا دیں۔

وظیفہ: آپ سوتے وقت صرف اتنا کہہ دیں ﴿یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ﴾ میں صبح فلاں وقت پر بیدار ہونا چاہتا ہوں مجھے بیدار فرما دینا آپ یقین کریں کہ صحیح اس وقت پر آپ کی آنکھ کھل جائے گی البتہ شیطان دوبارہ آپ کو سلا دے تو یہ الگ بات ہے اگر منٹ اور سیکنڈ مقرر کریں تو عین مقررہ وقت پر آنکھ کھل جائے گی حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر تمہارے جوتے کا تسمہ کھو جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو یعنی معمولی سے معمولی چیز کے لیے بھی جب اللہ تعالیٰ سے استدعا کی جا سکتی ہے تو یہ صبح کی بیداری تو ایک اہم معاملہ ہے کیوں نہ اپنے اللہ تعالیٰ سے درخواست کر کے سوئیں جو ﴿حَیٌّ قَیُّوْمٌ﴾ ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ صبح آنکھ تو کھل جاتی ہے مگر پھر نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے بلاشبہ ایسا ہوتا ہے اور یہ کام شیطان کا ہے جس نے ہماری دشمنی کی قسم کھا رکھی ہے یاد رکھیں کہ آپ صبح بیدار ہونے کے وظیفے کرتے ہیں اور شیطان آپ کو سلائے رکھنے کے وظیفے پڑھتا ہے حدیث شریف میں ہے شیطان کہتا ہے ﴿لَیْلٌ طَوِیْلٌ اُرْقُدْ﴾ "رات ابھی بہت لمبی ہے سوتا رہ" اور یہ پڑھ کر کانوں میں پھونکتا رہتا ہے اور اس طرح دماغ پر تین گانٹھیں پڑ جاتی ہیں جسے دوسرے لفظوں میں ہم کہتے ہیں کہ دماغ بوجھل اور نیند سے بھرا ہے سخت سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے

اٹھنے کو دل نہیں کرتا یہ سب کچھ شیطان کا کیا دھرا ہوتا ہے۔

علاج: سرکار دو عالم حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب پہلی بار آنکھ کھلے تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر لو ﴿کلمہ شہادت یا بیدار ہونے کی دعا پڑھ لو﴾ ایک گانٹھ کھل جائے گی وضو کر لو دوسری گانٹھ کھل جائے کی دو رکعت نماز پڑھ لو تیسری گانٹھ بھی کھل جائے گی۔

ہر بلا ﴿جنات﴾ سے محفوظ رہنے کا نادر نسخہ:

آج میڈیکل سائنس کو جس قدر ترقی اور عروج حاصل ہو چکا ہے اس سے کون واقف نہیں؟ مگر اس کے باوجود آج تک ایسا کوئی نسخہ یا ٹیکہ وغیرہ ایجاد نہیں ہوا جس کے متعلق دعویٰ سے یہ کہا جا سکے کہ فلاں ٹیکے یا نسخہ کے استعمال کے بعد فلاں بیماری زندگی بھر نہیں لگ سکتی اگرچہ چند بیماریوں سے بچاؤ کے لیے حفظ ما تقدم کے طور پر چند ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے بھی پلائے جاتے ہیں مگر باوجود اس کے بعض بچے یا بڑے ان بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور اگر مان بھی لیا جائے کہ وہ بیماریاں لاحق نہیں ہوتیں تو ان کی تعداد ہی کتنی ہے صرف چند بیماریوں کو آپ روک لیں گے تو قدرت کے پیدا کردہ ان گنت دیگر امراض کا ازالہ آپ کیسے کریں گے؟ قربان جائیں میرے آقا حضور نبی کریم ﷺ پر جنہوں نے ایسا نادر نسخہ ہمیں عطا کیا ہے کہ جس قسم کے مریض یا مرض کو دیکھ کر آپ ایک بار یہ کہہ لیں۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا﴾

تو اب زندگی بھر وہ بیماری آپ کو نہیں آئے گی لہٰذا آج اگر آپ کینسر، شوگر، ایڈز،

Scanned with CamScanner

یرقان، برص، امراض قلب، ٹی بی، جنات کی شکایت اور لاتعداد دیگر امراض سے بچنا چاہتے ہیں تو ان امراض میں مبتلا کسی مریض کو دیکھ کر مندرجہ بالا دعا پڑھ لیں ان شاء اللہ زندگی بھر وہ مرض آپ کو نہیں پہنچے گا ناچیز نے ان عمل کو اپنے آپ پر آزمایا ہے اور تقریباً 28 سال سے اللہ تعالیٰ نے ہر اس مرض سے محفوظ رکھا ہے جس کے مریض کو دیکھ کر مندرجہ بالا دعا پڑھی تھی اللہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے یہ کتاب مرتب کی۔ یہ میرا کمال نہیں یہ محنت کا پھل نہیں یہ سب کمال ہے یہ سب عطا ہے میرے پیارے رب العالمین کی اور نظر کرم ہے میرے پیارے نبی ﷺ کی اور دعا ہے میرے والدین کی،

میں دعا ہے اے خالق کائنات! اس کتاب کے چھاپنے والوں پر پڑھنے والوں پر آگے بتانے والوں پر اور لوگوں کو خرید کر تحفہ دینے والوں پر اپنی خاص رحمتوں کا نزول فرما اور بار بار روضہ رسول اللہ ﷺ پر حاضری نصیب فرما۔ ﴿آمین ثم آمین﴾

والسلام

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

درود شریف سے
جادو ٹونے کا توڑ

مرتّب

سیّد ذیشان نظامی عفی عنہ

اسلام بک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون: 042-37112941

Scanned with CamScanner